رجسٹرڈ بی سی نمبر 12
قیمت 10 روپے
MEMBER OF APNS
کوئٹہ اسلام آباد اور حب بیک وقت شائع ہونیوالا بلوچستان کا واحد کثیرالاشاعت روزنامہ
A.B.C Certified
روزنامہ
عوام
کوئٹہ
DAILY AWAM QUETTA
ایڈیٹرانچیف وسیم احمد
جلد 38 | جمعہ | 04 جمادی الاول | 1448ھ | 16 اکتوبر 2026ء | فون 2832244-2829384 فیکس 2832255 | شمارہ 94

پارلیمنٹ کا مشترکہ اجلاس خیبرپختونخوا میں ایمرجنسی گورنر راج کی توثیق کی تحریک منظور اپوزیشن کا احتجاج

عوام کے منتخب نمائندے کو اقتدار سے محروم کرنا آئین کی سنگین خلاف ورزی ہے، سسٹم اسی وجہ سے منہدم ہوا، ہر بیماری کی جڑ اور ماں 8 فروری کے انتخابات ہیں، علامہ راجہ ناصر عباس

5 سال خیبر پختونخوا حکومت تخت لاہور کی لڑائی کیلئے استعمال ہوئی، اصل فیصلہ سازوں کا احتساب کب ہوگا، اگر دہشتگردی پر صوبائی حکومت ختم ہوئی تو وفاقی حکومت بھی ختم ہونی چاہیے، ایمل ولی خان

اسلام آباد (این این آئی) پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس نے خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کی توثیق کی تحریک کثرت رائے سے منظور کرلی۔ جمعرات کو پارلیمنٹ کا مشترکہ اجلاس اسپیکر سردار ایاز صادق کی زیر صدارت شروع ہوا، چیئرمین سینٹ یوسف رضا گیلانی، (بقیہ نمبر37 صفحہ 6پر)

اختلاف رائے کا حق ختم کرنا معاشرے کیلئے خطرناک ہے، راجہ ناصر عباس

اسلام آباد (این این آئی) سینیٹ میں قائد حزب (بقیہ نمبر41 صفحہ 6پر)

وزیراعظم محمد شہباز شریف کا گورنر خیبر پختونخوا سے ٹیلی فونک رابطہ

سکول واقعہ میں زخمیوں کو بہترین طبی سہولیات فراہم کرنے اور متاثرہ خاندانوں کو ہر ممکن مدد و معاونت فراہم کرنے کی ہدایت

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی سے ٹیلیفونک رابطہ کرکے پشاور میں سکول کی چھت گرنے کے واقعے میں قیمتی جانوں (بقیہ نمبر40 صفحہ 6پر)

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی محکمہ جاتی اصلاحات وکارکردگی جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

محکموں میں عملی اصلاحات وقت کی ضرورت، انتظامی کارکردگی اور عوامی فلاح کو بنیادی اہمیت دی جائے، وزیراعلیٰ بلوچستان

انتظامی ڈھانچے اور فعالیت سے متعلق تجاویز کا جائزہ لیتے ہوئے اصلاحاتی عمل کو نتیجہ خیز بنانے کے امور پر غور کیا گیا

میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی محکموں کی کارکردگی کا جائزہ لینے اور اصلاحات پر مبنی تجاویز مرتب کرنے کیلئے جائزہ اجلاس

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی محکموں کی کارکردگی کا جائزہ لینے اور اصلاحات پر مبنی تجاویز مرتب کرنے کے لیے جائزہ اجلاس دوسرے روز بھی جاری رہا۔ اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے مزید محکموں کی کارکردگی، (بقیہ نمبر39 صفحہ 6پر)

وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی اور بلاول بھٹو زرداری کی ملاقات

دونوں رہنماؤں کا گورنر راج کے بعد کی سیاسی حکمتِ عملی پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (این این آئی) چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو اور وزیر داخلہ محسن نقوی کے درمیان ون ٹو ون ملاقات ہوئی جس میں گورنر راج کے بعد کی سیاسی حکمتِ عملی پر (بقیہ نمبر38 صفحہ 6پر)

وزیراعظم کی اپوزیشن لیڈر محمود اچکزئی سے اسمبلی میں ملاقات، دوبارہ مذاکرات کی دعوت

چیف الیکشن کمشنر اور ممبران کا تقرر ایک سال سے تعطل کا شکار ہے، آئینی ضرورت پر سیاست نہیں ہونی چاہیے، وزیراعظم کا شکوہ

وزیراعظم اپوزیشن لیڈر سے ملاقات کے بعد قومی اسمبلی سے روانہ ہوگئے، حمزہ شہباز بھی اپوزیشن لیڈر محمود اچکزئی سے ان کی نشست پر جا کر ملے

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم شہباز شریف کی اپوزیشن لیڈر محمود اچکزئی سے ملاقات ہوئی۔ ملاقات قومی اسمبلی کے ایوان میں ہوئی۔ وزیراعظم شہباز شریف نے اپوزیشن لیڈر کو دوبارہ مذاکرات کی دعوت دی اور شکوہ کیا کہ چیف الیکشن کمشنر اور ممبران کا تقرر ایک سال سے تعطل کا شکار ہے، اس اہم آئینی ضرورت پر کسی کو سیاست نہیں کرنی چاہیے۔ اپوزیشن لیڈر وزیراعظم کی باتیں خاموشی سے سن کر (بقیہ نمبر42 صفحہ 6پر)

پشاور: نجی اسکول میں چھت گرنے کے واقعے میں جاں بحق ہونیوالے بچوں کی میتوں کے پاس لواحقین افسردہ کھڑے ہیں

پشاور سکول کی چھت گرنے سے 34 بچوں سمیت 35 افراد جاں بحق، متعدد زخمی، سکول مالک گرفتار

اسکول کی عمارت میں ناقص میٹریل کا استعمال ہوا تھا، چھت پر 110 سے 115 تک بچے موجود تھے، چھت وزن کو برداشت نہیں کرسکی، پولیس تفتیشی افسر، مشیر اطلاعات کی انتظامیہ کو ہدایت، انکوائری کمیٹی قائم

دلخراش سانحہ نے پوری قوم کو صدمے سے دوچار کردیا ہے، صدر زرداری، وزیراعظم کی متعلقہ حکام کو زخمیوں کو علاج کی بہترین سہولیات فراہم کرنے اور متاثرہ خاندانوں کو ہر ممکن امداد پہنچانے کی ہدایت

پشاور/اسلام آباد (این این آئی) صوبائی دارالحکومت پشاور کے علاقے دیر کالونی میں 3 منزلہ نجی اسکول کی چھت گرنے سے 34 بچے اور ایک خاتون ٹیچر جاں بحق ہوگئیں، جاں بحق بچوں میں 6 بچیاں بھی شامل ہیں۔ جمعرات کو ریسکیو حکام کے مطابق اسکول کی چھت گرنے کا واقعہ پشاور کے علاقے دیر کالونی میں پیش آیا ہے، صبح 8 بج کر 48 منٹ پر اسکول کی چھت گرنے کی اطلاع ملی تھی۔ ہسپتال انتظامیہ کے مطابق لیڈی ریڈنگ ہسپتال میں 33 اور نصیر اللہ بابر میموریل ہسپتال میں 2 افراد کی لاشیں لائی گئیں۔ سی سی پی او پشاور میاں سعید کے مطابق واقعے میں زخمیوں کی تعداد 40 سے زیادہ ہے۔ سی سی پی او میاں سعید کے مطابق نجی اسکول کے مالک کو گرفتار کرلیا ہے۔ ریسکیو حکام کے مطابق آخری اطلاعات تک چھت کے ملبے تلے دبے مزید بچوں اور اسکول کے عملے کی تلاش کے لیے ریسکیو آپریشن جاری تھا۔ دوسری جانب ڈپٹی کمشنر نے واقعے سے متعلق انکوائری کمیٹی قائم کردی ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ انکوائری کمیٹی چھت گرنے کی وجوہات کا پتہ لگائے گی۔ سیکریٹری تعلیم عنایت اللہ وسیم نے اسکول کی چھت گرنے کے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے ایم ڈی پی ایس آر اے سے (آج) جمعہ تک رپورٹ طلب کرلی۔ ایس ایس پی آپریشنز نے کہا کہ اسکول کی چھت کمزور ہے، (بقیہ نمبر43 صفحہ 6پر)

ابھی تک تو خیبر پختونخوا میں احتجاج کے کوئی آثار نظر نہیں آئے، خواجہ آصف

جنہوں نے کے پی میں لوٹ مار مچائی ہوئی تھی وہ غائب ہوگئے، وزیر دفاع کی میڈیا سے گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا ہے کہ ابھی تک تو خیبر پختونخوا میں احتجاج کے کوئی آثار نظر نہیں آئے۔ پارلیمنٹ کے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے خواجہ آصف نے کہا کہ جنہوں نے کے پی میں لوٹ مار مچائی ہوئی تھی وہ غائب ہوگئے۔ وزیر دفاع نے کہا کہ فی الحال 6 مہینے کیلئے گورنر راج لگایا گیا ہے، اس کے بعد ریویو ہوسکتا ہے دو، تین (بقیہ نمبر44 صفحہ 6پر)

خاران، نامعلوم مسلح افراد نے کمشنر رخشان ڈویژن کو ڈرائیور سمیت اغوا کرلیا

سیکیورٹی فورسز کی بلوچستان کے مختلف علاقوں میں کارروائیاں 7 دہشتگرد ہلاک

خاران سے تقریباً 35 سے 40 کلومیٹر پہلے پولیس تھانہ پٹکن کی حدود میں برشونکی کے مقام پر مسلح افراد نے اسلحے کے زور پر ان کی گاڑی روک لی

سکیورٹی فورسز نے غیر قانونی طور پر ایران اور یورپ جانے کی کوشش کرنے والے 104 غیر قانونی افغان شہریوں کو گرفتار کرلیا، آئی ایس پی آر

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے ضلع خاران کے قریب نامعلوم مسلح افراد نے کمشنر رخشان ڈویژن اسد اللہ کاکڑ کو ڈرائیور سمیت اغوا کرلیا ہے۔ یہ واقعہ نوشکی خاران روڈ پر اسی مقام کے قریب پیش آیا جہاں گزشتہ ماہ ڈپٹی کمشنر خاران کو اغوا کیا گیا تھا۔ خاران کی ضلعی (بقیہ نمبر45 صفحہ 6پر)

کوئٹہ/اسلام آباد (این این آئی) سیکیورٹی فورسز کی بلوچستان میں آپریشن ردالفتنہ 3 کے تحت فتنہ الہندوستان اور انسانی اسمگلرز کیخلاف کارروائیوں کے نتیجے میں ضلع مستونگ اور واشک میں 7 دہشتگرد ہلاک کردیے گئے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق واشک میں (بقیہ نمبر46 صفحہ 6پر)

اسحاق ڈار کا مصری وزیر خارجہ سے ٹیلیفونک رابطہ، علاقائی صورتحال بارے تبادلہ خیال

اسلام آباد (این این ائی) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے مصر کے وزیر خارجہ ڈاکٹر بدر عبدالعاطی سے ٹیلیفون پر گفتگو کی جس دوران علاقائی صورتحال (بقیہ نمبر39 صفحہ 7پر)

اسحاق ڈار کا ترک وزیر خارجہ سے ٹیلیفونک رابطہ، علاقائی اور باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے ترکیہ کے وزیر خارجہ حاقان فیدان سے ٹیلیفون پر گفتگو کی جس دوران علاقائی اور باہمی (بقیہ نمبر40 صفحہ 7پر)

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر سردار کوہیار خان ڈومکی اور صوبائی مشیر سردار غلام رسول عمرانی ملاقات کر رہے ہیں

معصوم بچوں کے جانی نقصان پر دل رنجیدہ ہے، سردار ایاز صادق کا پشاور واقعہ پر افسوس کا اظہار

اسلام آباد (این این آئی) اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے پشاور دیر کالونی میں نجی سکول کی چھت گرنے سے بچوں اور خاتون ٹیچر کے جانی نقصان پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ معصوم بچوں کے جانی نقصان پر دل رنجیدہ ہے۔ اپنے بیان میں اسپیکر قومی اسمبلی نے متاثرہ خاندانوں سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ معصوم بچوں کے (بقیہ نمبر58 صفحہ 7پر)

صوبائی الیکشن کمشنر بلوچستان آفس میں دیہی خواتین کے عالمی دن کے حوالے سے تقریب

مقررین نے گھریلو ذمہ داریوں اور معاشرتی ترقی میں دیہی خواتین کے اہم کردار کو اجاگر کیا

کوئٹہ (آن لائن) دفتر صوبائی الیکشن کمشنر بلوچستان میں دیہی خواتین کے عالمی دن کے حوالے سے ایک تقریب منعقد ہوئی، جس کا مقصد دیہی خواتین کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرنا اور انتخابی و جمہوری عمل میں ان کی مؤثر شمولیت کی اہمیت کو اجاگر کرنا تھا۔ تقریب کی (بقیہ نمبر57 صفحہ 7پر)

چینی وزیر خزانہ کا پاکستان کی معاشی پیش رفت کا خیر مقدم

دونوں ممالک کے درمیان مالیاتی تعاون مزید مضبوط بنانے پر گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیرِ خزانہ و محصولات، سینیٹر محمد اورنگزیب نے تھائی لینڈ کے شہر بنکاک میں ورلڈ بینک گروپ اور آئی ایم ایف کے سالانہ اجلاسوں کے موقع پر عوامی جمہوریہ چین کے وزیر خزانہ، جناب لان فوان، سے ملاقات کی۔ ملاقات میں دوطرفہ (بقیہ نمبر56 صفحہ 7پر)

مہنگے قلیل مدتی قرضوں کی جگہ طویل مدتی مالی وسائل کے حصول پر کام جاری ہے، محمد اورنگزیب

وزیر خزانہ کی موڈیز حکام سے ملاقات، پاکستان کی کریڈٹ ریٹنگ میں مزید بہتری اور عالمی سرمایہ منڈیوں تک رسائی پر تبادلہ خیال

مالیاتی اور بیرونی شعبوں کے اشاریوں میں بہتری اجاگر، بیرونی قرضوں کا حجم بڑھائے بغیر طویل مدتی مالی وسائل کے حصول پر زور

بنکاک (آن لائن) وفاقی وزیر خزانہ و محصولات سینیٹر محمد اورنگزیب نے پاکستان کے معاشی استحکام، خودمختار کریڈٹ پروفائل میں بہتری اور عالمی سرمایہ منڈیوں تک دوبارہ رسائی کے امکانات کے حوالے سے موڈیز کے نمائندوں سے اہم ملاقات کی ہے۔ ورلڈ بینک گروپ اور بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کے سالانہ اجلاسوں کے موقع پر ہونے والی ملاقات میں پاکستان کی حالیہ معاشی پیش رفت، مالیاتی نظم و ضبط اور (بقیہ نمبر59 صفحہ 7پر)

ثنا اللہ مستی جیل اور داوڑ کنڈی کے لاجز سب جیل قرار

اسلام آباد (این این آئی) سیکرٹریٹ قومی اسمبلی کے مطابق پارلیمنٹ لاجز میں ثنا اللہ مستی خیل اور داوڑ کنڈی کے لاجز سب جیل قرار دے دیے گئے۔ اسپیکر قومی (بقیہ نمبر61 صفحہ 7پر)

جسٹس منیب اختر نے بطور قائم مقام چیف جسٹس آف پاکستان حلف اٹھالیا

جسٹس جمال مندوخیل نے جسٹس منیب اختر سے حلف لیا، اس حلف برداری کی تقریب سپریم کورٹ میں ہوئی

اسلام آباد (این این آئی) چیف جسٹس یحییٰ آفریدی کے نجی دورہ انگلینڈ کے باعث جسٹس منیب اختر نے قائم مقام چیف جسٹس کے عہدے کا حلف اٹھالیا۔ جسٹس جمال مندوخیل نے جسٹس منیب اختر سے حلف لیا، حلف برداری کی تقریب سپریم کورٹ میں (بقیہ نمبر60 صفحہ 7پر)

خیبرپختونخوا میں دہشتگردی کے بڑھتے واقعات کے باعث ایمرجنسی نافذ کی گئی، اعظم نذیر تارڑ

جب کوئی صوبہ بدامنی کی لپیٹ میں ہو تو سیاست روک کر ریاست کو ترجیح دینے کا وقت ہوتا ہے، وفاقی وزیر قانون

وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا کی تمام تر توجہ سیاست پر مرکوز تھی، ایمرجنسی اور گورنر راج کی توثیق کرنا پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس کا اختیار ہے

اسلام آباد (این این آئی) وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا میں دہشت گردی کے بڑھتے واقعات کے باعث ایمرجنسی نافذ کی گئی، جب کوئی صوبہ بدامنی کی لپیٹ میں ہو تو سیاست روک کر ریاست کو ترجیح دینے کا وقت ہوتا ہے، وزیراعلیٰ (بقیہ نمبر62 صفحہ 7پر)

پنجاب اور کنٹونمنٹ میں بلدیاتی انتخابات کا فوری الیکشن شیڈول جاری کرنے کا فیصلہ

اسلام آباد (این این آئی) الیکشن کمیشن نے پنجاب اور کنٹونمنٹ میں بلدیاتی انتخابات کا فوری طور پر الیکشن شیڈول جاری کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ پنجاب اور کنٹونمنٹس میں (بقیہ نمبر64 صفحہ 7پر)

وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی کا پشاور سکول حادثے میں انسانی جانوں کے نقصان پر افسوس کا اظہار

واقعے کے ذمہ داروں کا فوری تعین کرکے انہیں قانون کے مطابق کڑی سزا دی جائے، حنیف عباسی

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے ریلوے محمد حنیف عباسی نے پشاور میں سکول کی عمارت گرنے سے معصوم بچوں اور خاتون ٹیچر کے جاں بحق ہونے پر گہرے دکھ اور رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ وزارت ریلوے سے جاری بیان کے مطابق وفاقی وزیر نے (بقیہ نمبر63 صفحہ 7پر)

خیبرپختونخوا میں ایمرجنسی کی توثیق آئینی ذمہ داری نہیں اسے مسترد کرنا پارلیمنٹ کا فرض ہے، بیرسٹر گوہر

وفاقی حکومت نے صوبے کو سیاسی تنازع کی نذر کردیا، وزیراعظم سے ایوان میں جواب طلب کرنے کا اعلان

پی ٹی آئی اسے سیاسی اور آئینی اقدام قرار دے کر مسترد کر رہی ہے، ایک ملاقات کے معاملے پر صوبائی حکومت ختم کردی گئی، میڈیا سے گفتگو

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے چیئرمین بیرسٹر گوہر علی خان نے خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کے نفاذ اور اس کی پارلیمانی توثیق کی مخالفت کرتے ہوئے کہا ہے کہ پارلیمنٹ کے ارکان کو آئین کے حلف کی پاسداری کرتے ہوئے اس اقدام کو مسترد (بقیہ نمبر65 صفحہ 7پر)

سوات، سی ٹی ڈی اور پولیس کا آپریشن، 3 دہشتگرد ہلاک

سوات (این این آئی) سوات میں سی ٹی ڈی اور پولیس نے انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کرکے 3 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا۔ سی ٹی ڈی کے مطابق کارروائی تھانہ کانجو کی حدود میں واقع علاقے سخاڈوب میں کی گئی، ہلاک دہشت گرد ٹی ٹی پی کمانڈر مظفر عرف خالد گروپ سے تعلق رکھتے تھے۔ کارروائی کے دوران فرار ہونے والے 2 دہشت گردوں کی (بقیہ نمبر66 صفحہ 7پر)

اسلام آباد: سپریم کورٹ آف پاکستان کے سینئر ترین جج جسٹس منیب اختر سپریم کورٹ آف پاکستان کے قائم مقام چیف جسٹس کی حیثیت سے حلف اٹھا رہے ہیں

گورنر خیبر پختونخوا کا اسکول کی چھت گرنے کے واقعہ پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار، رپورٹ طلب کرلی

زخمی بچوں کو بہترین اور بروقت طبی سہولتوں کی فراہمی یقینی بنائی جائے، مشیر اطلاعات کی انتظامیہ کو ہدایت، انکوائری کمیٹی قائم

صدر زرداری، وزیراعظم کی متعلقہ حکام کو زخمیوں کو علاج کی بہترین سہولیات فراہم کرنے اور متاثرہ خاندانوں کو ہر ممکن امداد پہنچانے کی ہدایت

پشاور/اسلام آباد (این این آئی) صوبائی دارالحکومت پشاور میں اسکول کی چھت گرنے سے 21 بچوں سمیت 22 افراد جاں بحق ہو گئے۔ ریسکیو حکام کے مطابق اسکول کی چھت گرنے کا واقعہ پشاور کے علاقے دیر کالونی میں پیش آیا ہے۔ لیڈی ریڈنگ ہسپتال انتظامیہ کے مطابق واقعہ میں 21 بچے اور ایک خاتون ٹیچر جاں بحق ہوئی ہیں۔ ریسکیو حکام کے مطابق اب تک 25 زخمی بچوں کو ہسپتال منتقل کیا گیا ہے۔ (بقیہ نمبر41 صفحہ 7پر)

خیبرپختونخوا میں آئین کے مطابق گورنر راج اور ایمرجنسی لگائی گئی، اسحاق ڈار

جو لوگ کہہ رہے غیر آئینی کام ہوا عرض ہے کہ یہ بالکل آئین کے مطابق اقدام اٹھایا گیا، نائب وزیراعظم

دہشتگردی کے خلاف پاکستان نے بڑی بھاری قیمت ادا کی، ابھی تک ادا کر رہے ہیں، کابینہ میں کہا ہمیں یہ کرنا پڑے گا

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا میں آئین کے مطابق گورنر راج اور ایمرجنسی لگائی گئی، جو لوگ کہہ رہے غیر آئینی کام ہوا عرض ہے کہ یہ بالکل آئین کے مطابق اقدام اٹھایا گیا، دہشتگردی کے خلاف پاکستان نے بڑی بھاری قیمت ادا کی، ابھی تک ادا کر رہے ہیں، کابینہ میں کہا ہمیں یہ کرنا پڑے گا، ابھی نہیں تو کبھی نہیں، ساری زندگی آئین پر عمل کیا ہمیں جمہوریت کا (بقیہ نمبر42 صفحہ 7پر)

اسلام آباد: چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر علی خان صحافیوں سے گفتگو کر رہے ہیں

وفاقی آئینی عدالت نے سہیل آفریدی کی نااہلی سے متعلق درخواست غیر مؤثر ہونے پر نمٹادی

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی آئینی عدالت نے سہیل آفریدی کی نااہلی سے متعلق درخواست غیر مؤثر ہونے پر نمٹا دی۔ جمعرات کو دوران سماعت چیف جسٹس امین الدین نے کہا کہ ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ کے بعد سہیل آفریدی عہدے پر نہیں، اس وقت یہ کیس صرف اکیڈمک سوال کی حد تک رہ گیا ہے، اگر سہیل آفریدی بحال ہوئے تو شیر افضل مروت (بقیہ نمبر43 صفحہ 7پر)

آخری منٹ تک یہ کوشش تھی کہ گورنر راج اور ایمرجنسی نہ لگے، وزیر داخلہ محسن نقوی

دوران میٹنگ جوانوں کی شہادت کی اطلاع ملی، وزیراعلیٰ کو ساتھ جنازے پر لیکر گئے، اس کے بعد وہ کسی بھی جنازے میں نہیں گئے

حقائق کو حقائق رکھیں، جب ہمارے پاس کوئی عذر نہ رہا تو ہم نے گورنر راج نافذ کیا، پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس سے خطاب

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا ہے کہ آخری منٹ تک یہ کوشش تھی کہ گورنر راج اور ایمرجنسی نہ لگے۔ ہماری خواہش تھی کہ صوبے کے ساتھ مل کر یہ کام کریں مگر وزیراعلیٰ نے کہا کہ میں کسی فوجی کے ساتھ کھڑا نہیں ہوسکتا، حقائق کو حقائق رکھیں، جب ہمارے پاس کوئی عذر نہ رہا تو ہم نے گورنر راج نافذ کیا۔ جمعرات کو پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر داخلہ نے کہا کہ (بقیہ نمبر44 صفحہ 7پر)

پشاور سکول واقعہ، پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس میں جاں بحق بچوں کیلئے دعائے مغفرت

اسلام آباد (این این آئی) خیبر پختونخوا میں گورنر راج کی توثیق کیلئے پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس میں پشاور میں سکول کی چھت گرنے سے جاں بحق بچوں کیلئے دعائے (بقیہ نمبر45 صفحہ 7پر)

اسحاق ڈار کا پشاور میں سکول کی چھت گرنے سے قیمتی جانوں کے ضیاع پر اظہار افسوس

ہمارے بچے ہمارا سب سے قیمتی سرمایہ ہیں اور اس طرح کا جانی ضیاع پورے ملک کیلئے بڑا سانحہ ہے، نائب وزیراعظم

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے پشاور میں نجی سکول کی چھت گرنے کے نتیجے میں قیمتی جانوں کے ضیاع پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس المناک سانحے نے پوری قوم کو غمزدہ کر دیا ہے، ہمارے بچے (بقیہ نمبر46 صفحہ 7پر)

مولانا فضل الرحمان کا اسکول کی چھت گرنے کے واقعہ پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار

حکومت اور متعلقہ ادارے زخمیوں کو بہترین طبی سہولیات فراہم کریں، سربراہ جے یو آئی کا بیان

اسلام آباد (این این آئی) جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمان نے پشاور میں نجی اسکول کی چھت گرنے کے افسوسناک واقعے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت اور متعلقہ ادارے زخمیوں کو بہترین طبی سہولیات فراہم کریں (بقیہ نمبر55 صفحہ 7پر)

اسلام آباد: وزیراعظم شہباز شریف اسمبلی اجلاس کے موقع پر اپوزیشن اراکین سے گفتگو کر رہے ہیں

ایمرجنسی پر کے پی عوام کی خاموشی لاکھوں لوگ نکالنے کا بیانیہ بنانے والوں کے منہ پر طمانچہ ہے، شیر افضل

آپ نے ماسوائے نفرت اور جھوٹ پھیلانے اور گالیاں دینے کے کچھ کیا ہی نہیں، رکن قومی اسمبلی کی گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) رکن قومی اسمبلی شیر افضل مروت نے کہا ہے کہ ایمرجنسی پر کے پی عوام کی خاموشی لاکھوں لوگ نکالنے کا بیانیہ بنانے والوں کے منہ پر طمانچہ ہے۔ پارلیمنٹ کے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے شیر افضل مروت نے کہا کہ پی ٹی آئی میں قبضہ مافیا (بقیہ نمبر54 صفحہ 7پر)

وزیر خزانہ کی آئی ٹی ایف سی کے چیف ایگزیکٹو سے ملاقات

دونوں رہنماؤں کا مالی معاونت کی لاگت میں کمی اور تجارت کے فروغ پر تبادلہ خیال

بنکاک (این این آئی) وفاقی وزیر خزانہ و محصولات سینیٹر محمد اورنگزیب نے مہنگے اور قلیل مدتی قرضوں کی جگہ طویل مدت کی مالی معاونت حاصل کرنے، پاکستان کی برآمدات کو عالمی منڈیوں میں مزید مسابقتی بنانے اور تجارتی روابط کو وسعت دینے کے لیے بین الاقوامی (بقیہ نمبر53 صفحہ 7پر)

جعلی ادویات کے خاتمے کے لیے پرعزم ہیں، وزیر صحت

وزارت صحت ڈیڑھ سال سے میڈیسنز پر 2D بارکوڈ کے نفاذ کے لیے کام کر رہی ہے، مصطفیٰ کمال

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے صحت مصطفیٰ کمال نے کہا کہ ملک بھر سے جعلی ادویات کے خاتمے کا تہیہ کر رکھا ہے، وزارت گزشتہ ڈیڑھ سال سے ادویات پر 2D بارکوڈ کے نفاذ کے لیے کام کر رہی ہے تاکہ ان کی شناخت اور اصلیت کی تصدیق کو یقینی بنایا (بقیہ نمبر52 صفحہ 7پر)

گلگت بلتستان کو بھی ملک کے دیگر صوبوں کی طرح تمام حقوق اور ترقیاتی مواقع ملنے چاہئیں، احسن اقبال

گلگت بلتستان کے عوام کو بنیادی قانونی حقوق، مساوی سہولیات اور وسائل سے محروم نہیں رکھا جاسکتا، وفاقی وزیر منصوبہ بندی

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اقدامات پروفیسر احسن اقبال نے کہا ہے کہ گلگت بلتستان کے عوام کو بنیادی قانونی حقوق، مساوی سہولیات اور وسائل سے محروم نہیں رکھا جاسکتا، گلگت بلتستان کو بھی ملک کے دیگر صوبوں کی (بقیہ نمبر51 صفحہ 7پر)

ملک و قوم کی سکیورٹی پر سمجھوتہ نہیں کیا جاسکتا، شازیہ مری

کاش آپ بتا سکتے کہ صوبائی حکومت نے کس طرح دہشتگردوں کا مقابلہ کیا، رہنما پیپلز پارٹی

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کی رکن پارلیمنٹ شازیہ مری نے کہا ہے کہ ملک و قوم کی سکیورٹی پر سمجھوتہ نہیں کیا جاسکتا۔ پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے شازیہ مری کا کہنا تھا کہ وفاق کی ذمہ داری ہے کہ وہ صوبوں کو بیرونی جارحیت سے (بقیہ نمبر50 صفحہ 7پر)

گورنر راج اور ایمرجنسی کا نفاذ آئین اور عوام کے مینڈیٹ پر ڈاکہ اور شب خون ہے، تحریک تحفظ آئین پاکستان

اس فیصلے کو فوری واپس لیا جائے۔ یہ اقدام صرف ایک صوبے کا نہیں بلکہ تمام صوبوں کے عوام کی توہین ہے، اعلامیہ

تحریک تحفظ آئین پاکستان کی خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ کی شدید مذمت، فیصلوں کو فوری طور پر واپس لینے کا مطالبہ

اسلام آباد (آن لائن) تحریک تحفظ آئین پاکستان نے خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ کی شدید مذمت کرتے ہوئے فیصلوں کو فوری طور پر واپس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ ترجمان کی جانب سے جاری اعلامیہ کے مطابق تحریکِ تحفظِ آئینِ پاکستان کا ایک سربراہی اجلاس برخانہ محمود خان اچکزئی چیئرمین تحریک تحفظ آئین پاکستان منعقد ہوا، اجلاس میں علامہ راجہ ناصر عباس قائد حزبِ اختلاف سینیٹ؛ سردار اختر (بقیہ نمبر47 صفحہ 7پر)

جب تک وزیراعلیٰ کا پتہ نہیں چلتا مذاکرات نہیں ہوں گے، محمود اچکزئی کا اعلان

ملک میں پارلیمنٹ کو عزت نہیں دی گئی اور منتخب نمائندوں کو اپنی بات عوام تک پہنچانے کا موقع نہیں دیا جارہا، اسمبلی میں خطاب

اپوزیشن کی جانب سے تقریر ریکارڈ نہ ہونے کی شکایت، ریاست مخالف بات کی صورت میں ریکارڈنگ نہیں آئے گی، اسپیکر کا جواب

اسلام آباد (آن لائن) اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی نے قومی اسمبلی میں خیبر پختونخوا میں ہنگامی حالت کے نفاذ اور گورنر راج کے معاملے پر حکومت کو شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا ہے کہ جب تک وزیراعلیٰ کا پتہ نہیں چلتا، مذاکرات نہیں ہوں گے۔ انہوں نے الزام (بقیہ نمبر48 صفحہ 7پر)

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل جنرل موسیٰ پوسٹ گریجویٹ کالج کوئٹہ کے پہلے کانووکیشن کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

بیرسٹر گوہر کا عمران خان کے آفیشل ایکس اکاؤنٹ سے اظہار لاتعلقی

اسلام آباد (این این آئی) چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر علی خان نے عمران خان کے آفیشل ایکس اکاؤنٹ سے لاتعلقی کا اظہار کر دیا۔ اسلام آباد ہائی کورٹ میں بانی پی ٹی آئی کا ایکس اکاؤنٹ بند کرنے سے متعلق کیس کی سماعت جسٹس ارباب محمد طاہر نے کی جس دوران چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر علی خان عدالت (بقیہ نمبر49 صفحہ 7پر)

روزنامہ
عوام
MEMBER OF APNS
ایڈیٹر انچیف
وسیم احمد

کھیلوں کی دنیا

انچارج
شجاع

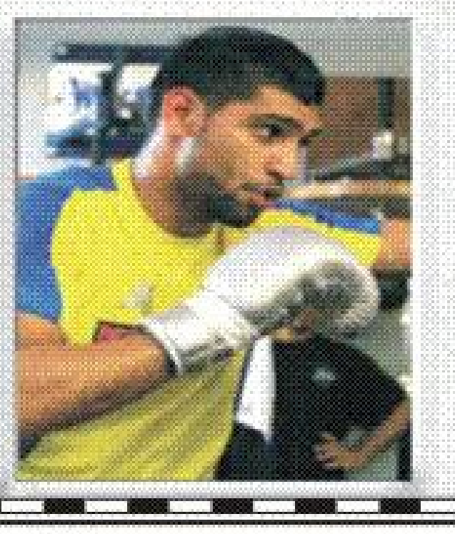

ٹیسٹ کپتان بابر اعظم 32 برس کے ہوگئے، بھائیوں کے ساتھ کیک کاٹا

سالگرہ کی تقریب میں قریبی دوستوں کی بھی شرکت، تصاویر بھائیوں نے سوشل میڈیا پر پوسٹ کر دیں

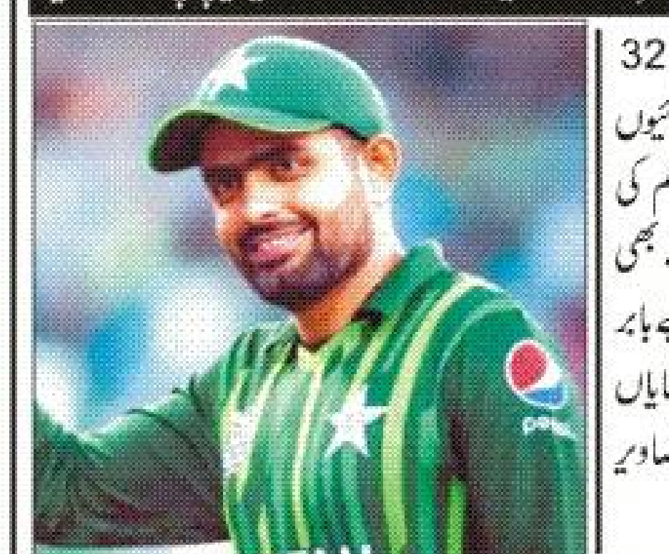

لاہور (این این آئی) ٹیسٹ کپتان بابر اعظم 32 برس کے ہوگئے، اس موقع پر انہوں نے بھائیوں کے ساتھ اپنی سالگرہ کا کیک کاٹا۔ بابر اعظم کی سالگرہ کی تقریب میں قریبی دوستوں نے بھی شرکت کی۔ کرکٹ سے محبت کے اظہار کے لیے بابر اعظم کی سالگرہ کے کیک پر بیٹ اور بال نمایاں تھے۔ ٹیسٹ کپتان بابر اعظم کی سالگرہ کی تصاویر بھائیوں نے سوشل میڈیا پر پوسٹ کی ہیں۔

لاہور قلندرز کا زمبابوین کھلاڑیوں کے اعزاز میں الوداعی عشائیہ

زمبابوے کے کھلاڑی لاہور قلندرز ہائی پرفارمنس سینٹر اسلام آباد میں پانچ ہفتوں کے تربیتی سیشن کیلئے موجود تھے

اسلام آباد (این این آئی) لاہور قلندرز کی جانب سے زمبابوے کے کھلاڑیوں کے اعزاز میں الوداعی عشائیے کا اہتمام کیا گیا۔ زمبابوے کے کھلاڑی لاہور قلندرز ہائی پرفارمنس سینٹر اسلام آباد میں پانچ ہفتوں کے تربیتی سیشن کے لیے موجود تھے۔ یہ تربیتی سیشن زمبابوے کرکٹ اور لاہور قلندرز کے درمیان ایکسچینج پروگرام کا حصہ تھا جس کے تحت زمبابوے کے کھلاڑیوں کو اپنی کرکٹ بہتر بنانے اور نئی مہارتیں سیکھنے کا موقع ملا۔ ٹریننگ پروگرام کے اختتام پر الوداعی عشائیے کا اہتمام کیا گیا۔ پانچ ہفتوں کے دوران کھلاڑیوں نے کرکٹ کی تربیت حاصل کرنے کے ساتھ ایک دوسرے کے ساتھ وقت گزارا اور دوستی کے رشتے بھی مضبوط کیے۔ تربیتی سیشن مکمل ہونے پر لاہور قلندرز نے زمبابوے کے کھلاڑیوں کے لیے خصوصی عشائیے کا اہتمام کیا اور ان کے مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ لاہور قلندرز کی انتظامیہ کا کہنا ہے کہ یہ پانچ ہفتے صرف کرکٹ سیکھنے تک محدود نہیں تھے بلکہ اس دوران دوستی اور باہمی تعلقات کو بھی فروغ ملا۔ انتظامیہ کے مطابق لاہور قلندرز اور زمبابوے کرکٹ کے درمیان یہ پروگرام دونوں ملکوں کے کھلاڑیوں کو ایک دوسرے سے سیکھنے اور کرکٹ کو مزید فروغ دینے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ اگلے مرحلے پاکستان سے کھلاڑی زمبابوے جائیں گے۔

انڈین آئیڈل کے فاتح ابھیجیت ساونت دو دہائیوں بعد دوبارہ اسٹیج پر جلوہ گر ہوں گے

ممبئی (آن لائن) بھارتی گلوکار اور انڈین آئیڈل کے پہلے سیزن کے فاتح ابھیجیت ساونت ایک مرتبہ پھر اسی اسٹیج پر واپسی کے لیے تیار ہیں جہاں سے انہیں ملک گیر شہرت حاصل ہوئی تھی۔ گلوکار 'انڈین آئیڈل: لیجنڈز ریٹرنز' میں شرکت کریں گے، جس کا پریمیئر 17 اکتوبر کو سونی ٹی وی پر ہونا ہے۔ بھارتی خبر رساں ادارے آئی اے این ایس کے مطابق ابھیجیت ساونت نے اپنی واپسی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس اسٹیج پر کھڑے ہونے سے انہیں گھر واپس آنے جیسا احساس ہوتا ہے۔ ان کے مطابق انڈین آئیڈل نے انہیں شناخت دی اور ان کے موسیقی کے سفر کو آگے بڑھانے میں اہم کردار ادا کیا۔ انہوں نے اپنے سابق ساتھی امیدواروں کے ساتھ دوبارہ اسٹیج پر آنے کو بھی خوش آئند قرار دیا۔ پروگرام کے جاری کردہ نئے پرومو میں گلوکار کے ابتدائی سفر کی جھلک دکھائی گئی ہے۔ موسیقار اور گلوکار ہمیش ریشمیا بھی پرومو میں نظر آتے ہیں اور ابھیجیت کی صلاحیتوں اور اپنے فن سے وابستگی کی تعریف کرتے ہیں۔ ابھیجیت ساونت نے انڈین آئیڈل کا پہلا سیزن جیتنے کے بعد موسیقی کی دنیا میں اپنی الگ پہچان بنائی۔ ان کا پہلا سولو البم 2005ء میں ریلیز ہوا، جبکہ اسی سال انہوں نے فلم 'عاشق بنایا آپ نے' کے لیے بھی گلوکاری کی۔ بعد کے برسوں میں ان کے مزید البمز سامنے آئے اور انہوں نے اداکاری کے میدان میں بھی قدم رکھا۔

لاہور: خواتین کھلاڑی ٹریک پر جاگنگ اور وارم اپ کی مشقیں کر رہی ہیں

سنچری، شائے ہوپ نے کرس گیل کا ریکارڈ توڑ دیا، مزید کئی ریکارڈز برابر کر دیئے

شائے ہوپ ویسٹ انڈیز کی جانب سے ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل میں 2 ہزار رنز بنانے والے چوتھے بیٹر بن گئے

حیدرآباد (این این آئی) ویسٹ انڈیز کے کپتان شائے ہوپ نے بھارت کے خلاف چوتھے ٹی ٹوئنٹی میچ میں شاندار سنچری بنا کر تاریخ رقم کر دی۔ حیدرآباد میں کھیلے گئے میچ میں شائے ہوپ نے صرف 50 گیندوں پر ناقابل شکست 102 رنز بنائے جس میں 9 چھکے اور 4 چوکے شامل تھے۔ اس کارکردگی کے ساتھ وہ ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل میں تین سنچریاں بنانے والے پہلے ویسٹ انڈین بیٹر بن گئے ہیں۔ اس سے قبل کرس گیل اور ایون لوئس دو، دو سنچریاں بنا چکے تھے۔ وہ بطور کپتان تین سنچریز بنا کر روہت شرما اور بابر اعظم کے برابر بھی آ گئے۔ شائے ہوپ نے اس اننگز کے ساتھ ویرات کوہلی، سوریا کمار یادیو اور پاکستانی بیٹر صاحبزادہ فرحان کی فہرست میں بھی جگہ بنا لی۔ وہ ٹیسٹ کھیلنے والے ممالک کے درمیان دوطرفہ ٹی ٹوئنٹی سیریز میں تین مرتبہ 50 یا اس سے زیادہ رنز بنانے والے کپتان بن گئے ہیں۔ مزید برآں، ہوپ نے ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل میں 2 ہزار رنز مکمل کر لیے اور کرس گیل کے ساتھ ویسٹ انڈیز کی جانب سے 16 مرتبہ 50 یا اس سے زیادہ رنز بنانے کا ریکارڈ بھی برابر کر دیا۔ ویسٹ انڈیز اور بھارت کے درمیان ٹی ٹوئنٹی سیریز 2-2 سے برابر ہے اور سیریز کا فیصلہ کن مقابلہ 17 اکتوبر کو بینگلورو میں کھیلا جائے گا۔

چوتھا ٹی 20، ویسٹ انڈیز کے ہاتھوں بھارت کو کراری شکست

248 رنز کے ہدف کے تعاقب میں بھارت کی ٹیم 19.3 اوورز میں 223 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئی، فیصلہ کن میچ (آج) کھیلا جائیگا

حیدرآباد (این این آئی) ٹی ٹوئنٹی سیریز کے چوتھے میچ میں ویسٹ انڈیز نے بھارت کو 24 رنز سے شکست دے کر سیریز 2-2 سے برابر کر دی۔ سیریز کا فیصلہ کن میچ 17 اکتوبر کو بینگالورو میں کھیلا جائے گا۔ حیدرآباد میں کھیلے گئے میچ میں بھارت کی دعوت پر پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے ویسٹ انڈیز نے مقررہ 20 اوورز میں 3 وکٹوں کے نقصان پر 247 رنز اسکور کیے۔ مہمان ٹیم کی جانب سے کپتان شے ہوپ نے 102 رنز کی شاندار ناٹ آؤٹ باری کھیلی۔ شرفین رودرفورڈ 49 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ دیگر بلے بازوں میں شمرون ہیٹمائر 33، روومن پاول 24 اور جیول اینڈریو 21 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ بھارت کی جانب سے پرنس یادو، اکشر پٹیل اور ارشدیپ سنگھ نے 1،1 کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔ ہدف کے تعاقب میں بھارت کی ٹیم 19.3 اوورز میں 223 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئی۔ میزبان ٹیم کی جانب سے سنجو سیمسن 56 رنز بنا کر نمایاں رہے۔ تلک ورما 43، نتیش کمار ریڈی 41، ابھیشک شرما 29، کپتان شریاس ایر 16، ایشان کشن 6، ارشدیپ سنگھ 5 (ریٹائرڈ ہرٹ)، اکشر پٹیل 3، شمن دھیر 0 اور پرنس یادو 0 کے انفرادی اسکور پر آؤٹ ہوئے۔ ویسٹ انڈیز کے کیمو پال نے 5 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ گڈاکیش موتی نے 2 جبکہ شیمر اسپرنگر اور روماریو شیفرڈ نے 1،1 وکٹ حاصل کی۔

معمر رانا اہلیہ سے علیحدگی کی افواہوں پر جذباتی

خواہش ظاہر کی کہ یہ رشتہ ختم نہ ہو بلکہ صلح ہو جائے

کراچی (آن لائن) اداکار معمر رانا اہلیہ سے علیحدگی کی افواہوں پر جذباتی ہو گئے، امید و خواہش ظاہر کی کہ یہ رشتہ ختم نہ ہو بلکہ صلح ہو جائے۔ حالیہ پوڈکاسٹ میں بطور مہمان شرکت کرتے ہوئے فلمی اداکار نے اہلیہ سے علیحدگی کی زیر گردش افواہوں پر کھل کر گفتگو کی۔ انہوں نے انکشاف کیا ہے کہ اہلیہ سے علیحدگی کے معاملات عدالت تک جا پہنچے ہیں، میں نے عدالت میں کچھ کاغذات پر دستخط کیے تھے لیکن یہ نہیں معلوم کہ وہ کون سی دستاویزات تھیں۔ انہوں نے اپنے والد، بھائی اور بھابھی کی حمایت کا اعتراف کیا، تاہم ان کا کہنا ہے کہ میری اہلیہ اور بیٹیاں اس مشکل وقت میں میرے ساتھ نہیں تھیں۔ جذباتی انداز میں گفتگو کرتے ہوئے اداکار نے کہا کہ میری عزت ہے، میری عزت رہنے دو، مجھے زیادہ نہیں بولنا، میں اپنے خاندان سے بہت محبت کرتا ہوں، میں بس چاہتا ہوں کہ یہ سب ختم نہ ہو۔

لاہور: نیزہ بازی (جیولن تھرو) کے مقابلوں کی تیاری کے سلسلے میں ایتھلیٹ نیزہ پھینکنے کی مشق کر رہا ہے

پاکستان اور بھارت ایک دوسرے کے سخت حریف

کھلاڑی جلد ایک ٹیم سے کھیلتے نظر آئیں گے

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان اور بھارت ایک دوسرے کے سخت حریف ہیں تاہم جلد دونوں ممالک کے کرکٹرز ایک ٹیم سے کھیلتے نظر آنے والے ہیں۔ پاکستان اور بھارت کی دشمنی کی ایک تاریخ ہے اور یہ دشمنی کھیلوں کے میدان میں بھی نظر آتی ہے۔ خاص طور پر کرکٹ میں جب دونوں ٹیمیں ایک دوسرے سے ٹکراتی ہیں تو جوش و خروش کے حوالے سے جنگ جیسا ہی سماں ہوتا ہے تاہم جلد شائقین کرکٹ دونوں ممالک کے کھلاڑیوں کو ایک ٹیم کی جانب سے مشترکہ طور پر کھیلتے ہوئے دیکھیں گے اور یہ دلچسپ میچ رواں برس ہی کھیلا جانا ہے۔ دسمبر 2026 میں ہانگ کانگ میں پہلا ورلڈ ٹی 20 کانٹینینٹ کپ ہو رہا ہے جس میں ٹورنامنٹ میں چار ٹیمیں ایشیا واریئرز، افریقا لائنز، یورپ چیمپئنز اور نارتھ امریکا ایگلز حصہ لیں گی جن میں مختلف ممالک کے 60 سے زائد سابق انٹرنیشنل کرکٹرز کی شرکت متوقع ہے۔ ایشیا واریئرز خطے کے کھلاڑیوں پر مشتمل ٹیم ہے جس میں پاکستان کی جانب سے نمائندگی کے لیے آل راؤنڈر افتخار احمد اور سہیل تنویر ایشیا واریئرز کو چنا گیا ہے جبکہ بھارت کی جانب سے سابق اوپنر شیکھر دھون اور راہول شرما اپنے ملک کی نمائندگی کریں گے۔ ایشیا واریئرز کے لیے 24 رکنی اسکواڈ کا اعلان کیا گیا ہے جس میں مذکورہ بالا کرکٹرز کے علاوہ بنگلہ دیش کے روبیل حسین اور محمود اللہ ریاض سمیت خطے کے دیگر ممالک کے کرکٹرز شامل ہوں گے۔ ٹورنامنٹ کے مکمل شیڈول کا اعلان تاحال نہیں کیا گیا تاہم منتظمین کے مطابق ایونٹ میں فائنل سمیت مجموعی طور پر 9 میچز کھیلے جائیں گے۔ اس مقابلے کا مقصد بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائر ہونے والے نامور کھلاڑیوں کو ٹی ٹوئنٹی فارمیٹ میں دوبارہ ایکشن میں دیکھنے کا موقع فراہم کرنا ہے۔

برائلر گوشت کی قیمت میں مزید 22 روپے کمی

لاہور (این این آئی) شہر میں پرچون سطح پر فی کلو برائلر گوشت کی قیمت مزید 22 روپے کمی سے 504 روپے، زندہ برائلر مرغی کی قیمت 15 روپے کمی سے 348 روپے فی کلو جبکہ فارمی انڈوں کی قیمت 264 روپے فی درجن پر مستحکم رہی۔ اوپن مارکیٹ میں مختلف مقامات پر برائلر گوشت سرکاری نرخنامے سے 20 روپے زائد قیمت پر فروخت کیا گیا۔

اکشے کمار کی نئی کامیڈی فلم کے لیے ایک کروڑ روپے کا خصوصی گانا تیار کیا جا رہا ہے

ممبئی (آن لائن) بالی ووڈ اداکار اکشے کمار اپنی نئی فلمی مصروفیات کے باعث خبروں میں ہیں۔ تازہ رپورٹ کے مطابق اداکار انیس بزمی کی ایک آنے والی کامیڈی فلم کے لیے دہرادون میں خصوصی گانے کی شوٹنگ کرنے جا رہے ہیں، جس پر مبینہ طور پر تقریباً ایک کروڑ بھارتی روپے خرچ کیے جائیں گے۔ ٹائمز آف انڈیا کی 15 اکتوبر کی رپورٹ کے مطابق اکشے کمار برطانیہ میں اپنی فلم 'سامک' کی تقریباً ایک ماہ طویل شوٹنگ مکمل کرنے کے بعد بھارت واپس آئے ہیں۔ اب وہ دہرادون میں اپنی نئی کامیڈی فلم کے ایک خصوصی گانے کی عکس بندی میں حصہ لیں گے۔ اطلاعات کے مطابق اس گانے کی شوٹنگ تقریباً پانچ دن جاری رہ سکتی ہے۔ رپورٹ کے مطابق گانے کی کوریوگرافی وجے گنگولی کریں گے، جو ٹی وی پروگرام 'شرارت' سے بھی وابستہ رہے ہیں۔ فلم میں ودیا بالن اور راشی کھنہ بھی اہم کرداروں میں نظر آئیں گی۔ اس منصوبے کے ذریعے اکشے کمار اور ہدایت کار انیس بزمی تقریباً 15 سال بعد دوبارہ ایک ساتھ کام کر رہے ہیں۔ اکشے کمار طویل عرصے سے کامیڈی، ایکشن اور خاندانی تفریح پر مبنی فلموں میں اپنی اداکاری کے باعث پہچانے جاتے ہیں۔

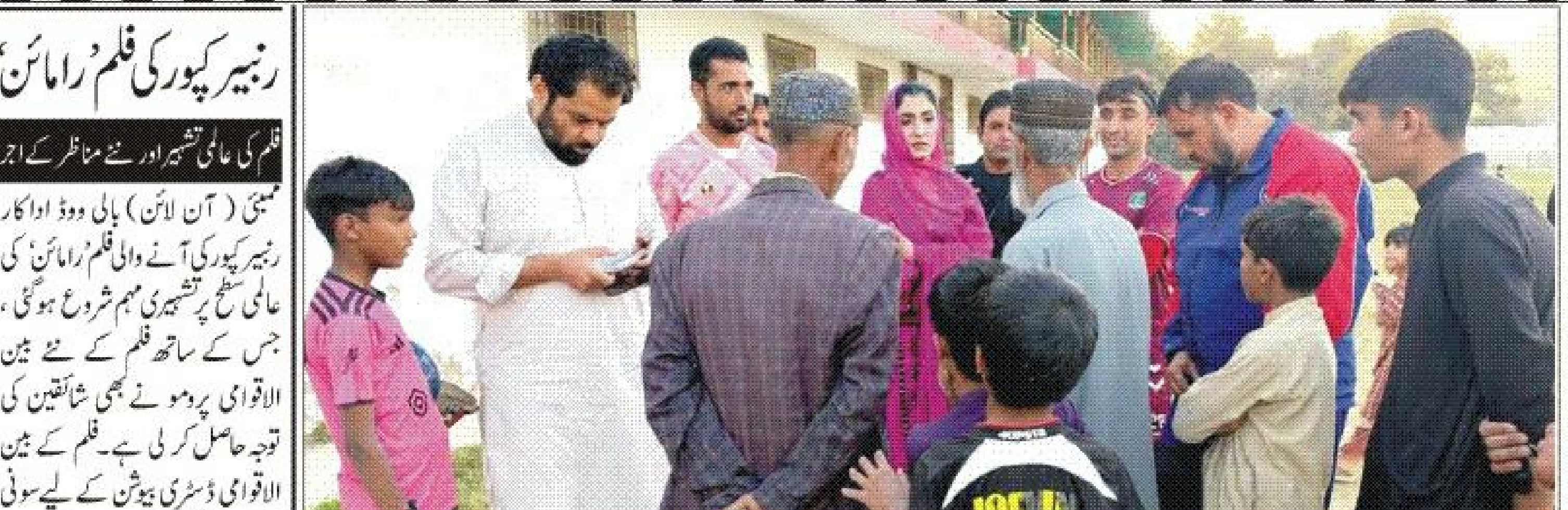

صوبائی مشیر برائے کھیل و امور نوجوان مینا مجید بلوچ ڈی جی سپورٹس کے ہمراہ صادق شہید فٹبال اسٹیڈیم کا دورہ کر رہی ہیں

سعودی عرب مینز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ ایشیا سب ریجنل کوالیفائر کا چیمپئن بن گیا

کوالالمپور میں مسلسل پانچ فتوحات کے ساتھ ناقابل شکست مہم مکمل کر کے ایشین کوالیفکیشن پاتھ وے 2027 کے اگلے مرحلے میں پہنچ گئی

سعودی ٹیم نے ہانگ کانگ اور چین کے خلاف اپنی جیت کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے فائنل راؤنڈ سے قبل ٹائٹل اپنے نام کر لیا اور مالدیپ کے خلاف فتح کے ساتھ ایک بہترین مہم مکمل کی

کوالالمپور (این این آئی) سعودی عرب کرکٹ ٹیم آئی سی سی مینز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ ایشیا سب ریجنل کوالیفائر کی چیمپئن بن گئی۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق سعودی کرکٹ ٹیم ملائیشیا کے دارالحکومت کوالالمپور میں مسلسل پانچ فتوحات کے ساتھ ناقابل شکست مہم مکمل کر کے ایشین کوالیفکیشن پاتھ وے 2027 کے اگلے مرحلے میں جگہ بنانے میں کامیاب ہوگئی۔ ملائیشیا میں سعودی عرب کے سفیر اسامہ بن دخیل الاحمدی نے سعودی کرکٹ ٹیم کو چیمپئن شپ ٹرافی پیش کی۔ سعودی عرب 10 پوائنٹس کے ساتھ دیگر پانچ شریک ممالک سے آگے رہا۔ سعودی عرب کرکٹ ٹیم نے میزبان ملائیشیا کو شکست دینے سے قبل سنگاپور کے خلاف فتح کے ساتھ ٹورنامنٹ کا آغاز کیا تھا۔ سعودی ٹیم نے ہانگ کانگ اور چین کے خلاف اپنی جیت کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے فائنل راؤنڈ سے قبل ٹائٹل اپنے نام کر لیا اور مالدیپ کے خلاف فتح کے ساتھ ایک بہترین مہم مکمل کی۔ سعودی عرب کرکٹ فیڈریشن کے چیئرمین شہزادہ سعود بن مشعل بن محمد آل سعود نے کہا کہ یہ ٹائٹل جیتنا سعودی کرکٹ ٹیم کیلئے ایک اہم سنگ میل کی نمائندگی کرتا ہے اور مملکت میں کرکٹ کے ایکو سسٹم میں ہونے والی وسیع تر پیشرفت کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ فتح ایشین کرکٹ کونسل (اے سی سی) اور انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کے تحت منعقد ہونے والے مقابلوں میں سعودی کرکٹ ٹیم کا تیسرا ٹائٹل ہے جس نے سعودی عرب کے کھیلوں میں ایک اور کامیابی کا اضافہ کیا۔ اب سعودی عرب اپنی توجہ 2027 میں اگلے کوالیفائنگ مرحلے پر مرکوز کرے گا۔ سعودی کرکٹ ٹیم آئی سی سی مینز ٹیم ٹوئنٹی عالمی کپ 2028 میں کوالیفائی کرنے کے لیے اپنا سفر جاری رکھے گی۔

ایشین ٹین پن بالنگ فیڈریشن کی مجلس عاملہ کا اجلاس 10 نومبر، جنرل کونسل کا 11 نومبر کو قطر میں ہوگا

دوحہ (این این آئی) ایشین ٹین پن بالنگ فیڈریشن کی مجلس عاملہ کا اجلاس 10 نومبر جبکہ جنرل کونسل کا 11 نومبر کو قطر میں ہوگا، اجلاس میں پاکستان کی نمائندگی پاکستان ٹین پن بالنگ فیڈریشن کے صدر اعجاز الرحمٰن کریں گے، پاکستان ٹین پن بالنگ فیڈریشن کے سیکرٹری جنرل کرنل ریٹائرڈ کامران خالد جنجوعہ بھی ہمراہ ہونگے، ایشین ٹین پن بالنگ فیڈریشن کے انتخابات ہونگے، آئندہ چار برس کے لئے نئے عہدیداروں کا انتخاب ہوگا، جنرل کونسل کے اجلاس میں ایشیائی ممالک کے نمائندے شریک ہونگے، انتخابات میں اپنے ووٹ کا حق دہی استعمال کریں گے۔

سعودی عرب میں نمائشی ٹینس ٹورنامنٹ ملتوی

ٹورنامنٹ 27 سے 30 دسمبر تک منعقد ہوگا

ریاض (این این آئی) سعودی عرب کی جنرل انٹرٹینمنٹ اتھارٹی کے چیئرمین نے اعلان کیا ہے کہ یمن کے حوثی باغیوں کی جانب سے مملکت پر متعدد حملوں کے بعد نمائشی ٹینس ٹورنامنٹ 'سکس کنگز سلیم' ملتوی کر دیا گیا ہے۔ ٹورنامنٹ میں نوواک جوکووچ، کارلوس الکاراز اور الیگزینڈر زیوریو سمیت معروف ٹینس کھلاڑیوں نے آئندہ ہفتے شرکت کرنا تھی۔ دیگر کھلاڑیوں میں ٹیلر فرٹز، لرز ٹین اور ایلکس ڈی مینور بھی شامل تھے۔ یہ ایونٹ پہلے 21 سے 24 اکتوبر تک منعقد ہونا تھا جبکہ اس کی براہ راست نشریات نیٹ فلکس پر دکھائی جانی تھیں تاہم اب یہ ٹورنامنٹ 27 سے 30 دسمبر تک منعقد ہوگا۔ ترکی آل الشیخ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ریاض سیزن کے تفریحی پروگرام کی جانب سے جاری کردہ بیان شیئر کرتے ہوئے لکھا کہ سکس کنگز سلیم ٹورنامنٹ انتظامی و لاجسٹک وجوہات کی بنا پر ملتوی کر دیا گیا ہے اور اب یہ 27 دسمبر کو منعقد ہوگا۔ اس ہفتے کے آغاز میں سعودی پرو لیگ کے تین فٹ بال میچز بھی ملتوی کر دیے گئے تھے، جن میں کرسٹیانو رونالڈو کی ٹیم النصر کا ایک میچ بھی شامل تھا۔

پاکستانی ڈراموں پر پابندی سے بھارت کا خوف ظاہر ہوتا ہے: فیصل قریشی

بھارتی ناظرین نے وی پی این کا استعمال شروع کر دیا، جس کے باعث بھارتی حکومت کو اپنے فیصلے سے پیچھے ہٹنا پڑا

کراچی (آن لائن) پاکستان کے معروف اداکار فیصل قریشی نے بھارتی حکومت کی جانب سے پاکستانی ڈراموں پر پابندی عائد کرنے کی کوشش پر ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ ایک پوڈکاسٹ میں گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا ہے کہ بھارتی حکومت کو پاکستانی ڈراموں کے ذریعے پاکستان کا مثبت تشخص سامنے آنے کا خوف ہے۔ فیصل قریشی نے کہا ہے کہ پاکستانی ڈراموں نے بھارتی ناظرین کو یہ جاننے کا موقع دیا ہے کہ پاکستانی بھی عام اور تعلیم یافتہ لوگ ہیں، اسی لیے بھارتی حکومت نے ان ڈراموں کے اثرات کو روکنے کے لیے پابندی عائد کرنے کی کوشش کی۔ اداکار کا کہنا ہے کہ بھارتی ناظرین پاکستانی مقبول ڈراموں میں گہری دلچسپی رکھتے ہیں، حالیہ نشر ہونے والوں ڈراموں کو بھی بھارتی ناظرین میں پذیرائی حاصل ہے۔ فیصل قریشی کے مطابق پابندی کے بعد بھارتی ناظرین نے وی پی این کا استعمال شروع کر دیا، جس کے باعث بھارتی حکومت کو اپنے فیصلے سے پیچھے ہٹنا پڑا۔

ہاکی کھلاڑیوں کو یومیہ 110 ڈالر ادا کئے جا رہے ہیں محی الدین وانی کا انکشاف

گزشتہ 10 سال میں پاکستان نے ہاکی ٹورنامنٹس میں اتنی شرکت نہیں کی جتنی گزشتہ ایک سال میں کی، تقریب سے خطاب

پاکستان ہاکی میں ٹیکنالوجی متعارف کروائی اور غیر ملکی کوچ بھی لائے۔ واضح رہے کہ پاکستان ہاکی لیگ کا آغاز آئندہ سال لاہور سے ہوگا

کراچی (این این آئی) پاکستان ہاکی فیڈریشن کے صدر محی الدین وانی نے انکشاف کیا ہے کہ ہاکی کھلاڑیوں کو یومیہ 110 ڈالر ادا کئے جا رہے ہیں۔ محی الدین وانی نے گزشتہ روز ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پی ایچ ایف کی صدارت سنبھالی تو ہاکی فیڈریشن کے مالی معاملات کو مضبوط بنانا بنیادی مقاصد میں شامل تھا۔ انہوں نے کہا کہ قومی ہاکی ٹیم کو مالی وسائل کی کمی کے مسائل سے نجات دلانا چاہتے تھے، مالی وسائل کی کمی کے باعث پاکستان ہاکی کو مشکلات کا سامنا نہیں کرنا چاہیے۔ صدر پی ایچ ایف نے کہا کہ پاکستان ہاکی فیڈریشن نے لڑکوں اور لڑکیوں کی جونیئر ٹیموں کو بھی بیرون ملک ٹورنامنٹس کیلئے بھیجا ہے۔ گزشتہ 10 سال میں پاکستان نے ہاکی ٹورنامنٹس میں اتنی شرکت نہیں کی جتنی گزشتہ ایک سال میں کی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ہر کھیل کو فنڈز فراہم نہیں کر سکتی، ہاکی فیڈریشن نے اسپانسرز بھی حاصل کیے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ہاکی میں ٹیکنالوجی متعارف کروائی اور غیر ملکی کوچز بھی لائے۔ واضح رہے کہ پاکستان ہاکی لیگ کا آغاز آئندہ سال لاہور سے ہوگا۔

چھوٹے دکانداروں کو ٹیکس نیٹ میں لانے کیلئے آسان سکیم متعارف کرائی گئی، شبیر زیدی

چھوٹے دکاندار مناسب ٹیکس ادا نہیں کرتے یہ موقف مکمل درست نہیں، سیکنڈ سیکرٹری ٹرانسفارمیشن ڈیلیوری یونٹ ایف بی آر

لاہور (این این آئی) فیڈرل بورڈ آف ریونیو کے ٹرانسفارمیشن ڈیلیوری یونٹ میں خدمات انجام دینے والے سیکنڈ سیکرٹری شبیر زیدی نے کہا ہے کہ چھوٹے دکانداروں کو ٹیکس نیٹ میں لانے کے لیے خصوصی اور آسان سکیم متعارف کرائی گئی ہے جس کے تحت سالانہ 20 کروڑ روپے سے کم فروخت کرنے والے تاجر اپنی مجموعی سالانہ فروخت پر صرف ایک فیصد انکم ٹیکس ادا کر کے ٹیکس کی ذمہ داری پوری کر سکیں گے، تاجر برادری کی ٹیکس نظام میں شمولیت کے بغیر معاشی ترقی اور خود انحصاری کا ہدف حاصل نہیں کیا جا سکتا، سکیم میں شامل دکانداروں کو ایف بی آر کی جانب سے سبز شناختی پلیٹ فراہم کی جائے گی جس کے بعد انہیں معمول کے آڈٹ، انسپکٹرز کی مداخلت اور ڈیجیٹل انوائسنگ کی بعض شرائط سے بھی استثنیٰ حاصل ہوگا۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ پاکستان میں ریٹیل اور ہول سیل کے شعبوں سے وابستہ تاجروں کی تعداد بہت زیادہ ہے۔ ملکی معیشت میں خدمات کے شعبے کا حصہ تقریباً 50 فیصد ہے جبکہ اس میں سے تقریباً 30 فیصد حصہ ریٹیلرز اور چھوٹے دکانداروں کا ہے، اتنے بڑے طبقے کو ٹیکس نیٹ میں شامل کیے بغیر پاکستان موثر انداز میں ٹیکس جمع نہیں کر سکتا۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں اکثر یہ بحث ہوتی ہے کہ صنعتکاروں، فیکٹری مالکان اور تنخواہ دار طبقے پر ٹیکس کا بوجھ زیادہ ہے، جبکہ چھوٹے دکاندار مناسب ٹیکس ادا نہیں کرتے تاہم یہ موقف مکمل طور پر درست نہیں کیونکہ تجارتی بجلی کے میٹروں سمیت مختلف ذرائع سے دکاندار پہلے ہی ٹیکس ادا کر رہے ہیں۔ شبیر زیدی نے اعتراف کیا کہ ماضی میں ٹیکس گوشواروں کی پیچیدگی اور قانونی تقاضوں کو سمجھنے میں مشکلات بھی تاجروں کے ٹیکس نظام میں شامل نہ ہونے کی بڑی وجوہات رہی ہیں۔ ایف بی آر نے ان مسائل کو تسلیم کرتے ہوئے تاجروں کی مشاورت سے ایسا نظام متعارف کرایا ہے، جس میں ٹیکس کی ادائیگی اور گوشوارہ جمع کرانے کا عمل انتہائی آسان بنایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس اسکیم میں ٹیکس کی شرح یکساں رکھی گئی ہے، عام ٹیکس نظام کی طرح مختلف آمدنیوں کے لیے الگ الگ شرحیں مقرر نہیں کی گئیں بلکہ سالانہ فروخت پر 1 فیصد ٹیکس عائد ہوگا تاکہ دکاندار ٹیکس قوانین کی پیچیدگیوں کو سمجھے بغیر بھی اپنی ذمہ داری پوری کر سکیں۔ بجلی کے بلوں، گاڑی کے ٹوکن ٹیکس اور دیگر متعلقہ مدات میں پہلے سے ادا کیا گیا انکم ٹیکس اس سکیم کے تحت قابل ایڈجسٹ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو قرضوں کے بوجھ اور معاشی مشکلات سے نکالنے کے لیے ضروری ہے کہ ہر شہری اپنی استطاعت کے مطابق قومی اخراجات میں حصہ ڈالے۔

بلوچستان میں سی پیک کے مغربی روٹ پر 310 ارب روپے کے بڑے منصوبے جاری

سی پیک کے تحت بلوچستان میں مغربی روٹ کی شاہراہوں کے 718 کلومیٹر طویل منصوبوں پر پیشرفت جاری ہے

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں چین پاکستان اقتصادی راہداری کے مغربی روٹ پر 310 ارب روپے کے بڑے منصوبوں پر کام جاری ہے۔ سی پیک کے تحت بلوچستان میں مغربی روٹ کی شاہراہوں کے 718 کلومیٹر طویل منصوبوں پر پیشرفت جاری ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق مغربی زون میں شاہراہوں کے منصوبوں کے لیے مختص فنڈز میں سے 163.17 ارب روپے جاری کیے جا چکے ہیں۔ خضدار، کچلاک شاہراہ کے 330 کلومیٹر طویل منصوبے کے لیے 82.6 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔ ہوشاب، آواران، نال، بسیمہ، خضدار اور ژوب، کچلاک روٹس کے لیے مختص 83.2 میں سے 54.9 ارب روپے کے فنڈز جاری کیے گئے۔ بسیمہ اور خضدار کے اہم روٹ کے لیے مختص فنڈز کا 94 فیصد حصہ ترقیاتی کاموں پر خرچ ہو چکا ہے۔ سی پیک کے جدید سڑک نیٹ ورک سے بلوچستان میں تجارت، سرمایہ کاری اور معاشی مواقع کے نئے دروازے کھل رہے ہیں۔

رنبیر کپور کی فلم 'رامائن' کی عالمی تشہیری مہم کا آغاز، نیا پرومو جاری

فلم کی عالمی تشہیر اور نئے مناظر کے اجرا سے توقع کی جا رہی ہے کہ اس منصوبے پر بین الاقوامی توجہ مزید بڑھے گی

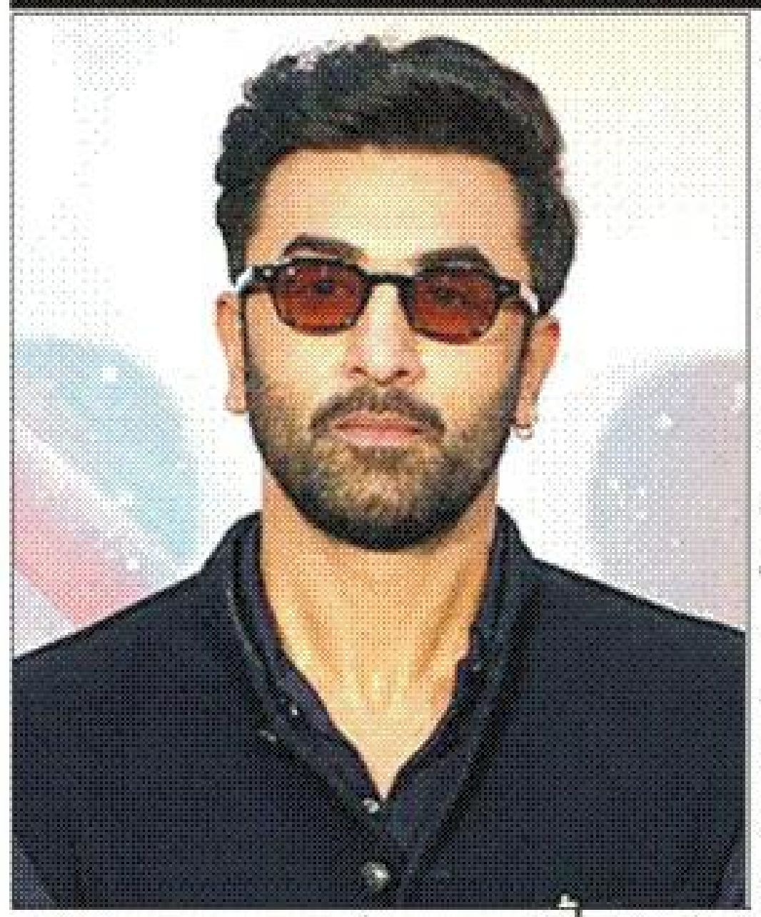

ممبئی (آن لائن) بالی ووڈ اداکار رنبیر کپور کی آنے والی فلم 'رامائن' کی عالمی سطح پر تشہیری مہم شروع ہوگئی، جس کے ساتھ فلم کے نئے بین الاقوامی پرومو نے بھی شائقین کی توجہ حاصل کر لی ہے۔ فلم کے بین الاقوامی ڈسٹری بیوشن کے لیے سونی پکچرز انٹرنیشنل سرگرم ہے، جبکہ اس مہم کا مقصد بھارتی اساطیری داستان کو دنیا بھر کے ناظرین تک پہنچانا ہے۔ بھارتی اخبار انڈین ایکسپریس کی رپورٹ کے مطابق نئے ٹی وی پرومو میں فلم کے کچھ نئے مناظر دکھائے گئے ہیں۔ فلم میں رام کے کردار کو ایک ایسے انسان کے طور پر بھی پیش کرنے پر زور دیا جا رہا ہے جو مشکلات، آزمائشوں اور بڑے اخلاقی فیصلوں سے گزرتا ہے۔ اس انداز پیشکش کا مقصد کہانی کے جذباتی اور انسانی پہلوؤں کو نمایاں کرنا ہے تاکہ وہ ان ناظرین کے لیے بھی قابل فہم ہو جو رامائن کی داستان سے پوری طرح واقف نہیں۔ فلم کی ہدایت کاری نتیش تیواری نے کی ہے۔ رنبیر کپور کے ساتھ سائی پلوی، روی دوبے، یش اور سنی دیول بھی اس بڑے منصوبے کا حصہ ہیں۔ فلم کے بارے میں پہلے ہی خاصی دلچسپی پائی جاتی ہے، کیونکہ اس میں ایک معروف مذہبی و ثقافتی داستان کو بڑے سینما اسکیل پر پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ فلم کی عالمی تشہیر اور نئے مناظر کے اجرا سے توقع کی جا رہی ہے کہ اس منصوبے پر بین الاقوامی توجہ مزید بڑھے گی۔ تاہم فلم کی کامیابی کا حتمی اندازہ اس کی ریلیز کے بعد ہی لگایا جا سکے گا۔

معاشی صورتحال میں بہتری کیساتھ ترسیلات زر میں نمایاں اضافہ ہوا ہے' خرم شہزاد

ستمبر میں ترسیلات زر 3.6 بلین ڈالر ریکارڈ کی گئیں، سالانہ بنیاد پر 12.7 فیصد زیادہ ہیں' مشیر خزانہ

لاہور (این این آئی) مشیر خزانہ خرم شہزاد نے کہا ہے کہ پاکستان کی معاشی صورتحال میں بہتری کے ساتھ ترسیلات زر میں نمایاں اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے، ستمبر 2026 میں ترسیلات زر 3.6 بلین ڈالر ریکارڈ کی گئیں، جو سالانہ بنیاد پر 12.7 فیصد زیادہ ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کی بھیجی جانے والی ریکارڈ ترسیلات زر موجودہ حکومت پر ان کے بھرپور اعتماد کی واضح عکاسی ہیں۔ خرم شہزاد نے بتایا کہ رواں مالی سال کی پہلی سہ ماہی میں ترسیلات زر 14 فیصد اضافے کے ساتھ 10.9 بلین ڈالر تک پہنچ گئی ہیں۔ سعودی عرب سے 899 ملین ڈالر، متحدہ عرب امارات سے 749 ملین ڈالر اور برطانیہ سے 515 ملین ڈالر کی خطیر ترسیلات موصول ہوئی ہیں۔

لاہور: طالبات نمائش میں رکھی گئی تخلیقی اور جدید آرٹ کی تنصیبات کا مشاہدہ کر رہی ہیں

ڈینگی اور ہماری اجتماعی غفلت

تحریر۔ محمد محسن اقبال

انسان شاید دنیا کی واحد مخلوق ہے جو خطرے کو دیکھ کر بھی اکثر اس وقت تک بے فکر رہتی ہے جب تک خطرہ اس کے دروازے پر دستک نہیں دیتا۔ ہم طوفان آنے سے پہلے چھت کی دراڑیں نہیں بھرتے، بیماری سے پہلے اپنی عادات نہیں بدلتے، حادثے سے پہلے راستہ محفوظ نہیں کرتے اور بحران سے قبل تیاری کو ضروری نہیں سمجھتے۔ پھر جب مصیبت آنکھوں کے سامنے آ کھڑی ہوتی ہے تو ہم پوری قوت سے اس کا مقابلہ کرنے لگتے ہیں۔ مگر قومیں محض ردعمل سے ترقی نہیں کرتیں۔ قوموں کی بصیرت کا اصل امتحان یہ ہے کہ وہ آنے والے خطرے کی چاپ کتنی دور سے سن لیتی ہیں اور اس سے پہلے کتنی دانائی سے اس کی راہ روک لیتی ہیں۔ پاکستان میں ڈینگی کی بار بار واپسی اسی اجتماعی کمزوری کی ایک تلخ داستان ہے۔ یہ بیماری ہمارے لیے کوئی اجنبی نہیں۔ اس نے ہمارے شہروں کی گلیاں دیکھی ہیں، ہمارے اسپتالوں کے بستر بھرے ہیں، گھروں میں خوف اتارا ہے، خاندانوں کے معمولات برباد کیے ہیں اور کئی گھروں کے چراغ ہمیشہ کے لئے بجھا دیے ہیں۔ ہم اس کے موسم سے واقف ہیں، اس کی افزائش کے مقامات جانتے ہیں، اس کے پھیلاؤ کے اسباب سے آگاہ ہیں اور یہ بھی جانتے ہیں کہ اس کے سامنے بند باندھنے کے لئے کیا کچھ کرنا ضروری ہے۔ ہمارے پاس تجربہ ہے، منصوبے ہیں، نگرانی کے نظام ہیں، طبی ہدایات ہیں اور سرکاری اداروں کی ایک پوری مشینری موجود ہے۔ پھر بھی ہر سال ڈینگی یوں نمودار ہوتا ہے جیسے ہم نے اسے پہلی بار دیکھا ہو۔

یہی سوال ہمیں اپنے گریبان میں جھانکنے پر مجبور کرتا ہے: آخر ہماری معلومات عمل کا روپ کیوں نہیں دھارتیں؟ ڈینگی کا خطرہ پورے سال موجود رہ سکتا ہے، لیکن مون سون کے بعد اس کی شدت میں عموماً اضافہ ہو جاتا ہے۔ ستمبر سے نومبر تک کا زمانہ خاص طور پر حساس ہوتا ہے اور بعض اوقات دسمبر کے ابتدائی دن بھی اس کی زد میں آتے ہیں۔ جولائی اور اگست کی بارشیں جب رخصت ہوتی ہیں تو اپنے پیچھے جگہ جگہ پانی کے چھوٹے چھوٹے ذخیرے چھوڑ جاتی ہیں۔ یہی ٹھہرا ہوا پانی ایڈیز مچھر کے لیے افزائش کا میدان بن جاتا ہے۔ کسی چھت پر پڑا ہوا پرانا ٹائر، صحن میں رکھا گملا، ایئر کولر کا پانی، فریج کی ٹرے، کوئی کھلا برتن، بند نالی یا گلی کے کسی گوشے میں جمع بارش کا پانی بظاہر معمولی چیز ہے، مگر یہی معمولی غفلت بیماری کے ایک بڑے طوفان کا پیش خیمہ بن سکتی ہے۔

المیہ یہ ہے کہ ہمیں یہ سب معلوم ہے۔ موسم کے بدلنے سے پہلے وارننگ جاری ہوتی ہے۔ صحت کے ادارے خبردار کرتے ہیں۔ انتظامیہ کو ہدایات دی جاتی ہیں۔ منصوبے بنتے ہیں۔ اجلاس ہوتے ہیں۔ مگر ہماری قومی عادت شاید اب بھی یہی ہے کہ خطرے کو اس وقت سنجیدہ لیا جائے جب وہ اعداد و شمار بن کر سامنے آ جائے۔ جب مریض کم ہوں تو ڈینگی ہماری ترجیحات میں کہیں پیچھے رہتا ہے۔ جب تعداد بڑھتی ہے تو اجلاسوں کا سلسلہ شروع ہوتا ہے۔ جب اسپتالوں کے بستر کم پڑنے لگتے ہیں تو ہنگامی اقدامات کیے جاتے ہیں۔ جب ٹیلی ویژن کی اسکرینوں پر بیمار بچوں، پریشان ماؤں اور اسپتالوں میں انتظار کرتے لوگوں کے مناظر دکھائی دیتے ہیں تو فوگنگ مشینیں گلیوں میں نکل آتی ہیں مگر تب تک مچھر اپنا بہت سا کام کر چکا ہوتا ہے۔

فوگنگ اپنی جگہ ایک مفید ہنگامی اقدام ہے، مگر اسے پیش بندی کا نعم البدل سمجھنا ایسا ہی ہے جیسے آگ لگنے کے بعد پانی کا انتظام کر کے یہ سمجھ لیا جائے کہ آئندہ آگ لگنے کی ضرورت ہی نہیں رہے گی۔ کیڑے مار دوا کا دھواں ٹوٹی ہوئی نالی کو درست نہیں کرتا، گلی میں پڑے پرانے ٹائر کو نہیں اٹھاتا، کسی برتن میں جمع پانی کو خشک نہیں کرتا اور نہ ہی شہریوں کے اندر احتیاط کی وہ عادت پیدا کرتا ہے جو ڈینگی کے خلاف سب سے مضبوط دیوار ہے۔ مچھر کے خلاف اصل جنگ مشینوں سے نہیں، شعور، صفائی اور مسلسل نگرانی سے جیتی جاتی ہے۔

ریاست کی ذمہ داری اپنی جگہ مسلم ہے۔ حکومت کو مؤثر نگرانی، صفائی، نکاسی آب، کچرے کے مناسب انتظام، شہری منصوبہ بندی اور ہسپتالوں کی پیشگی تیاری کو یقینی بنانا ہوگا۔ لیکن حکومت ہر گھر کے دروازے پر ہر صبح کھڑی نہیں ہو سکتی۔ کوئی انتظامیہ ہر گملے، ہر کولر اور ہر پرانے ٹائر کی نگرانی نہیں کر سکتی۔ ڈینگی کے خلاف اصل جنگ گھر کی دہلیز سے شروع ہوتی ہے۔

ہمیں اپنے گھروں اور اردگرد کے ماحول کو صاف اور خشک رکھنا ہوگا، پانی کے برتن ڈھانپنے ہوں گے، بارش کا پانی جمع کرنے والی اشیا کو ہٹانا ہوگا اور متعلقہ اداروں کے ساتھ تعاون کرنا ہوگا۔ مچھر سے بچاؤ کے لئے مناسب لباس، ریپلینٹس، کھڑکیوں پر جالیاں اور مچھر دانیاں بھی اہم ہیں، خصوصاً اس لئے کہ ایڈیز مچھر عموماً دن کے اوقات میں زیادہ سرگرم رہتا ہے۔

لیکن عوام سے ذمہ داری کا تقاضا کرتے ہوئے ریاست اپنی ذمہ داری سے فرار اختیار نہیں کر سکتی۔ شہریوں سے یہ کہنا کافی نہیں کہ اپنے گھروں کے آس پاس پانی جمع نہ ہونے دیں، جبکہ شہر کی گلیاں کچرے سے بھری ہوں، نالیاں ابل رہی ہوں اور نکاسی آب کا نظام ناکافی ہو۔ ڈینگی صرف صحت کا مسئلہ نہیں؛ یہ شہری نظم و نسق، صفائی، پانی کے انتظام، ماحولیاتی تحفظ اور شہری منصوبہ بندی سے بھی جڑا ہوا مسئلہ ہے۔

ہمیں اپنی پالیسی میں بھی تبدیلی لانا ہوگی۔ ڈینگی کو ہر سال آنے والی ایک "موسمی ہنگامی صورتِ حال" سمجھنے کے بجائے اسے مستقل عوامی صحت کا چیلنج تصور کرنا ہوگا۔ تیاری مون سون کے بعد نہیں بلکہ اس سے پہلے شروع ہونی چاہیے۔ ہماری ایک اور بڑی کمزوری اجتماعی فراموشی ہے۔ سانحہ سامنے ہو تو ہم اسے یاد رکھتے ہیں، اس پر گفتگو کرتے ہیں، افسوس کرتے ہیں اور عہد کرتے ہیں؛ لیکن خطرہ ٹلتے ہی اس کے اسباق بھی ہماری یادداشت سے محو ہونے لگتے ہیں۔ سردیاں آتی ہیں، مچھروں کی تعداد کم ہوتی ہے اور ڈینگی ہماری ترجیحات سے نکل جاتا ہے۔ پھر اگلی بارش آتی ہے۔ ڈینگی کے معاملے میں ہمارے پاس نہ معلومات کی کمی ہے، نہ تجربے کی، نہ انتباہات کی۔ ہمیں دشمن معلوم ہے، اس کے ٹھکانے معلوم ہیں، اس کا موسم معلوم ہے اور اس سے بچاؤ کے طریقے بھی معلوم ہیں۔ کمی اگر ہے تو صرف اس مستقل عزم کی جو علم کو عمل میں بدل دے۔

آخر کار کسی قوم کی کامیابی اس بات سے نہیں ناپی جانی چاہیے کہ وبا پھیلنے کے بعد اس نے کتنے مریضوں کا علاج کیا۔ اصل کامیابی تو یہ ہے کہ اس کی بروقت احتیاط، مؤثر حکمت عملی اور اجتماعی ذمہ داری کے باعث کتنے لوگ مریض بننے سے محفوظ رہے اور ڈینگی ہمیں ہر سال یہی یاد دلانے آتا ہے کہ جو قوم خطرے کا انتظار کرتی ہے، وہ صرف نقصان کا حساب رکھتی رہ جاتی ہے؛ جو قوم خطرے سے پہلے جاگ جاتی ہے، وہ اپنے مستقبل کی حفاظت کر لیتی ہے۔

☆☆☆☆

کوئٹہ اور حب سے بیک وقت شائع ہونیوالا A.B.C Certified بلوچستان کا واحد کثیر الاشاعت روزنامہ
روزنامہ
عوام
کوئٹہ
MEMBER OF APNS
ایڈیٹر انچیف
وسیم احمد

گورنر بلوچستان سے انجمن تاجران ژوب کے صدر ملک گل زمان ناصر اور دولت مندوخیل ملاقات کررہے ہیں

اقوام متحدہ مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں پر نئی رپورٹ جاری کرے، پاکستان

غزہ، یوکرین، سوڈان، لبنان، میانمار اور جمہوریہ کانگو سمیت مختلف تنازعات سے متاثرہ علاقوں میں انسانی حقوق کی صورتحال انتہائی تشویشناک ہے، پاکستانی مندوب عثمان جدون

اقوام متحدہ (این این آئی) پاکستان نے بھارت کے غیر قانونی زیر تسلط جموں و کشمیر میں انسانی حقوق کی جاری خلاف ورزیوں کے حوالے سے اقوام متحدہ کی نئی رپورٹ جاری کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ یہ مطالبہ پاکستان کے قائم مقام مستقل مندوب عثمان جدون نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی تیسری کمیٹی میں انسانی حقوق کے ہائی کمشنر وولکر ترک کی بریفنگ کے بعد ہونے والے مکالمے کے دوران کیا۔ وولکر ترک نے کمیٹی کو بتایا کہ دنیا میں مسلح تنازعات کی تعداد 2010 کے بعد سے دوگنا ہو چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا اس وقت شدید عالمی بے یقینی، ساختی عدم مساوات اور بڑھتے ہوئے مسلح تنازعات کا سامنا کر رہی ہے۔ انہوں نے غزہ، یوکرین، سوڈان، لبنان، میانمار اور جمہوری جمہوریہ کانگو سمیت مختلف تنازعات سے متاثرہ علاقوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ان مقامات پر بین الاقوامی قانون کو نظرانداز کیا جا رہا ہے اور انسانی حقوق کی صورتحال انتہائی تشویشناک (بقیہ نمبر1 صفحہ 6پر)

شمالی کوریا کا آبدوز سے داغے جانے والے سٹریٹجک کروز میزائلوں کا تجربہ

ان تجربات کا مقصد زیرِ آب جنگی نظاموں کی موجودہ عملی تیاری کا جائزہ لینا ہے، حکام

پیانگ یانگ (این این آئی) شمالی کوریا نے اپنی مشرقی سمندری حدود میں آبدوز سے داغے جانے والے دو اقسام کے سٹریٹجک کروز میزائلوں کے تجربات کیے۔ گزشتہ روز یہ تجربات شمالی کوریا کی میزائل انتظامیہ کی جانب سے کیے گئے۔ حکام نے بتایا کہ ان تجربات کا (بقیہ نمبر4 صفحہ 6پر)

چین نے مزید 10 سیٹلائٹ خلا میں روانہ کردیئے

بیجنگ (این این آئی) چین نے مزید 10 سیٹلائٹ کامیابی سے خلا میں روانہ کردیے۔ اماراتی نیوز ایجنسی کے (بقیہ نمبر5 صفحہ 6پر)

میں نے خود سے مزید ایرانی رہنماؤں کو نشانہ نہ بنانے کا وعدہ کیا ہے، ٹرمپ

واشنگٹن (این این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ اب مزید ایرانی رہنماں کو نشانہ نہیں بنایا جائے گا، میں نے خود سے وعدہ کیا ہے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق گزشتہ روز ایریزونا کے شہر بل ہیڈ سٹی میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے ایک بار پھر یہ بات دہرائی کہ ایرانی قیادت کے مختلف رہنماؤں کو مسلسل نشانہ بناتے ہوئے شاید ہم حد سے آگے نکل گئے ہیں کہ اب ہمیں یہ بھی نہیں (بقیہ نمبر3 صفحہ 6پر)

غزہ میں کھلی نسل کشی ہورہی ہے، نوبیل انعام یافتہ نوی پلے

مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں اسرائیلی مظالم اور تجاوزات انتہائی سنگین ہیں، انٹرویو

اقوام متحدہ (این این آئی) اقوام متحدہ کی سابق ہائی کمشنر برائے انسانی حقوق نوی پلے نے کہا ہے کہ غزہ کی پٹی میں جو کچھ ہو رہا ہے وہ کھلی نسل کشی ہے۔ نوبل امن انعام یافتہ نوی پلے نے اس بات پر زور دیا کہ مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں اسرائیلی مظالم اور تجاوزات انتہائی سنگین ہیں اور نسل کشی کے درجے تک پہنچ چکے ہیں۔ انہوں نے غزہ کی پٹی اور مقبوضہ مغربی کنارے میں مظالم پر قابض اسرائیلی حکومت کے سخت احتساب اور اس کے رہنماؤں کو حاصل سزا سے استثنا اور استحقاق عدم عقاب کے خاتمے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ غزہ کی پٹی میں جو کچھ ہو رہا ہے وہ بلا شک وشبہ نسل کشی ہے، جیسا کہ مقبوضہ فلسطینی علاقوں اور اسرائیل سے متعلق مستقل بین الاقوامی تحقیقاتی کمیشن نے یہی (بقیہ نمبر2 صفحہ 6پر)

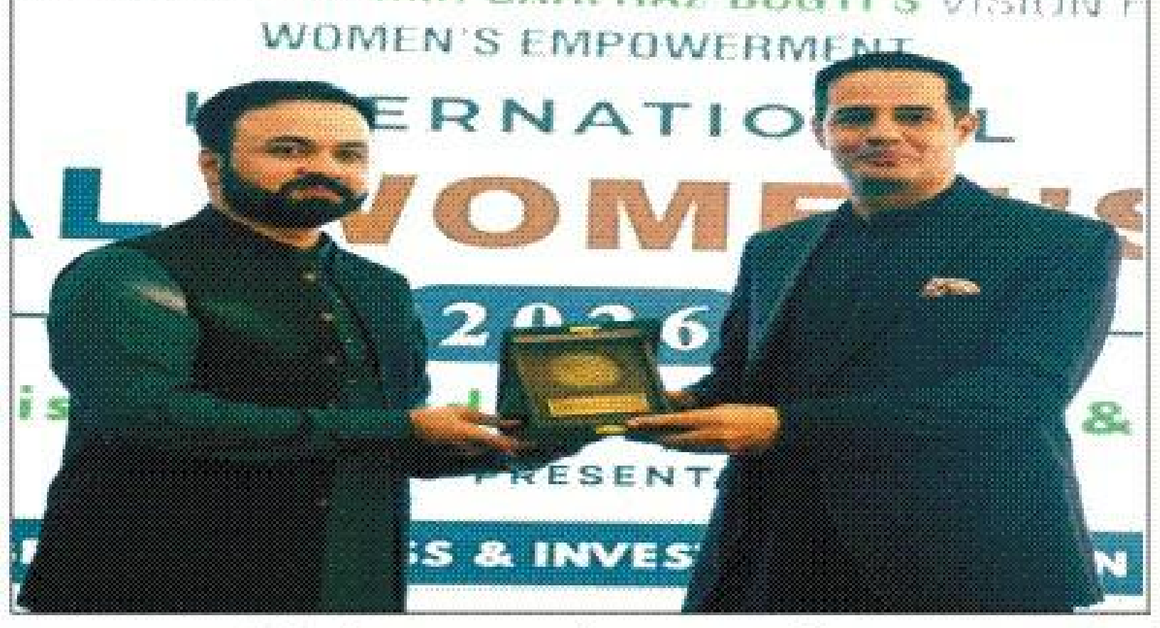

بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ، ایم ڈی بی ٹیوٹا عبدالکبیر زرکون کو شیلڈ دے رہے ہیں

افغانستان، دو گاڑیوں میں تصادم سے 5 افراد جاں بحق، 15 زخمی

کابل (این این آئی) افغانستان کے جنوبی صوبہ قندھار میں ٹرک اور مسافر بس میں تصادم سے 5 افراد جاں بحق اور 15 زخمی ہوگئے۔ صوبائی ٹریفک پولیس کے ڈائریکٹر محمد طاہر نے بتایا کہ یہ حادثہ جمعرات کی صبح ضلع دامان میں اس وقت پیش آیا جب ایک ٹرک مخالف (بقیہ نمبر6 صفحہ 6پر)

کسی گھٹیا شخص نے معلومات افشاں کیں، لیک کرنے والوں کو گولی ماردینی چاہیے، ٹرمپ

بی 2 اسٹیلتھ بمبار طیارے اس بات کو یقینی بنانے کے لیے بھیجے گئے تھے کہ ایران کے پاس جوہری ہتھیار نہ ہوں، میڈیا کو ایران پر حملے کا وقت معلوم ہونے کے باعث میں نے کارروائی منسوخ کر دی تھی، انٹرویو

واشنگٹن (این این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ خفیہ معلومات افشاں کرنے والوں کو گولی ماردینی چاہیے۔ انہوں نے دعوی کیا کہ خبر رساں اداروں کو ایران پر حملے کا وقت معلوم ہونے کے باعث میں نے کارروائی منسوخ کر دی تھی۔ ٹرمپ نے ایریزونا میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ میرے خیال میں پرانے زمانے کی طرح اب بھی خفیہ معلومات افشاں کرنے والوں کو گولی ماردینی چاہیے۔ بی 2 اسٹیلتھ بمبار طیارے اس بات کو یقینی بنانے کے لیے بھیجے گئے تھے کہ ایران کے پاس جوہری ہتھیار نہ ہوں لیکن ایران ان طیاروں کا انتظار کر رہا تھا۔ انہوں نے کہا کہ کسی گھٹیا شخص نے معلومات افشاں کی تھیں، اسے جیل بھیج دینا چاہیے اور گولی بھی ماردینی چاہیے، اسے اپنی باقی (بقیہ نمبر7 صفحہ 6پر)

صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو سے رکن بلوچستان اسمبلی میر ظفر زہری ملاقات کررہے ہیں

غیر قانونی ہتھیاروں کی آمد ہیٹی کے عوام کے لیے سنگین خطرہ ہے، چین

اقوام متحدہ کے رکن ممالک اسلحے کی سمگلنگ کو اس کے منبع پر روکنے کے لیے فوری اور فیصلہ کن اقدامات کریں، سن لئی

اقوام متحدہ (این این آئی) چین نے ہیٹی میں غیر قانونی ہتھیاروں کی آمد روکنے کے لیے موثر اقدامات پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ جرائم پیشہ گروہ بیرونِ ملک سے بڑی مقدار میں ہتھیار اور گولہ بارود حاصل کر رہے ہیں جو ہیٹی کے عوام اور وہاں تعینات بین الاقوامی فورسز کی سلامتی کے لیے سنگین خطرہ ہے۔ یہ بات گزشتہ روز اقوام متحدہ میں چین کے نائب مستقل نمائندے سن لئی نے کہی۔ انہوں نے کہا کہ صرف پابندیوں کا نظام نافذ ہونے سے ہیٹی میں سکیورٹی کی صورتحال خود بخود بہتر نہیں ہو سکتی۔ اقوام متحدہ کے رکن ممالک کو پابندیوں پر موثر عمل درآمد یقینی بنانے کے لیے عملی اقدامات کرنا ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہیٹی کی صورتحال بدستور انتہائی تشویش (بقیہ نمبر36 صفحہ 6پر)

امریکا، مندر پر فائرنگ کی منصوبہ بندی، 19 سالہ نوجوان گرفتار

ملزم کے پاس سے سفید فام نسل پرستی پر مبنی 8 صفحات پر مشتمل ایک دستاویز بھی برآمد ہوئی، پولیس

واشنگٹن (این این آئی) امریکی ریاست الینوائے میں ہندو مندر پر بڑے پیمانے پر فائرنگ کی منصوبہ بندی کرنے کے الزام میں 19 سالہ نوجوان کو گرفتار کرلیا گیا۔ پولیس کے مطابق ملزم کے پاس سے سفید فام نسل پرستی پر مبنی 8 صفحات پر مشتمل ایک دستاویز بھی برآمد ہوئی ہے، جس میں بھارتی نژاد افراد کے خلاف تشدد کا ذکر ہے۔ خبر رساں ادارے کے مطابق ملزم الیگزینڈر روس پاپوراکس کو 11 اکتوبر کو اس وقت گرفتار کیا گیا جب پولیس کو ممکنہ حملے کی منصوبہ بندی سے متعلق اطلاعات موصول ہوئیں، ملزم کا تعلق امریکی ریاست الینوائے کے شہر پالاٹائن سے ہے۔ تحقیقاتی حکام کے مطابق ملزم نے مبینہ طور پر بڑے پیمانے پر فائرنگ کے منصوبے (بقیہ نمبر35 صفحہ 6پر)

امریکی وسط مدتی انتخابات سے قبل ایران سے منسلک ایکس اکاؤنٹس ہٹا دیئے گئے

مختلف سیاسی نظریات سے تعلق رکھنے والے امیدواروں اور اہم شخصیات کو نشانہ بنایا گیا

واشنگٹن (این این آئی) سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس نے 3 نومبر کو ہونے والے امریکی وسط مدتی انتخابات سے قبل امریکی سیاست سے متعلق مباحثے کو (بقیہ نمبر34 صفحہ 6پر)

کسی رکن ملک کی سرزمین پر روسی حملے کا فوری خطرہ نہیں، نیٹو

روس کی حملے کی تیاری کے لیے فوجی نقل وحرکت یا اجتماع کا پتا چلنے پر ردعمل دیں گے، مارک روٹے

ٹالن (این این آئی) نیٹو نے کہا ہے کہ اتحاد کو فی الحال اپنی رکن ممالک کی سرزمین پر روسی حملے کا کوئی فوری خطرہ نظر نہیں آ رہا، تاہم روس کی حملے کی تیاری کے لیے فوجی نقل وحرکت یا اجتماع کا پتا چلنے پر ردعمل دیں گے۔ چینی خبر رساں ادارے کے مطابق یہ بات نیٹو کے سیکرٹری جنرل مارک روٹے نے اسٹونیا کے وزیراعظم کرسٹن میخال کے ہمراہ مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ مارک روٹے نے اتحادی ممالک پر زور دیا کہ وہ موسم سرما کی آمد کے پیش نظر یوکرین کے لیے فوجی امداد میں اضافہ کریں بالخصوص فضائی دفاع کے شعبے میں معاونت بڑھائی جائے (بقیہ نمبر8 صفحہ 6پر)

اٹلی کی جانب سے حوثیوں کے حملوں کی مذمت، سعودی عرب کے ساتھ یکجہتی

سعودی واطالوی وزرائے خارجہ رابطہ، آبنائے ہرمز اور باب المندب پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا

ریاض (این این آئی) سعودی وزیر خارجہ شہزادہ فیصل بن فرحان اٹلی کے ہم منصب انتونیو تاجانی نے ٹیلی فون پر رابطہ کیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق اٹلی کے وزیر خارجہ نے مملکت کے علاقوں کو نشانہ بنانے والے حوثیوں کے حملوں کی مذمت کی۔ سعودی عرب کے ساتھ یکجہتی، اس کی سلامتی کے تحفظ کے حوالے سے اقدامات کی سپورٹ کا اعادہ کیا۔ انہوں نے مملکت میں اٹلی کے شہریوں سمیت مقیم غیر ملکیوں کا تحفظ یقینی بنانے کے حوالے سے سعودی حکام کی کوششوں (بقیہ نمبر9 صفحہ 6پر)

غیر قانونی تجارت اور منتقلی، سلامتی کونسل نے ہیٹی پر عائد پابندیوں میں ایک سال کی توسیع کردی

اقوام متحدہ (این این آئی) اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے ہیٹی پر عائد پابندیوں میں ایک سال کی توسیع کی قرارداد منظور کرلی۔ چینی خبر رساں ادارے کے مطابق گزشتہ روز قرارداد نمبر 2831 سلامتی کونسل کے 15 میں (بقیہ نمبر10 صفحہ 6پر)

استنبول، شدید بارش کے بعد سیلابی صورتحال، 1 لڑکا جاں بحق

نشیبی علاقوں میں پانی جمع ہونے سے لوگ پھنس گئے، کئی مقامات پر لینڈ سلائیڈنگ

استنبول (این این آئی) ترکی کے شہر استنبول میں موسلا دھار بارش کے بعد شدید سیلابی صورت حال ہے، پانی عمارتوں، دکانوں اور گھروں میں داخل ہو گیا۔ ترک میڈیا کے مطابق بارش کے باعث مختلف حادثات میں 14 سالہ لڑکا جاں بحق ہو گیا۔ کئی علاقوں میں سیلابی پانی گاڑیوں کو بہا لے گیا، بارش اور سیلاب سے درخت گر گئے، مکانات کی چھتوں کو نقصان پہنچا۔ نشیبی علاقوں میں پانی جمع ہونے سے لوگ پھنس گئے، کئی مقامات پر لینڈ سلائیڈنگ کے واقعات پیش آئے، متاثرہ علاقوں میں ٹریفک کا نظام درہم برہم ہو گیا۔ شہر میں تمام اسکول بند کر دیے گئے ہیں، (بقیہ نمبر11 صفحہ 6پر)

سعودی عرب میں سائبر سکیورٹی مارکیٹ 16.3 ارب ریال تک پہنچ گئی

ریاض (این این آئی) سعودی عرب میں سائبر سکیورٹی سیکٹر نے تین سال کے دوران نمایاں ترقی کی ہے جس کے باعث اس مارکیٹ کی مالیت 2025 میں 16.3 ارب ریال تک پہنچ گئی۔ نیشنل سائبر سکیورٹی اتھارٹی کی جانب سے جاری رپورٹ میں کہا گیا ہے (بقیہ نمبر12 صفحہ 6پر)

مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں شہریوں پر اسرائیلی حملے جاری، اقوام متحدہ کا اظہارِ تشویش

غزہ کی تمام گورنریٹس میں اسرائیلی فضائی حملوں اور فائرنگ کے متعدد واقعات ریکارڈ کیے گئے، رپورٹ

اقوام متحدہ (این این آئی) اقوام متحدہ نے مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں شہریوں اور آبادی والے علاقوں پر اسرائیلی حملوں کے تسلسل پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے شہریوں اور شہری تنصیبات کے تحفظ کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ شنہوا کے مطابق اقوام متحدہ کے شعبہ برائے انسانی امور (او سی ایچ اے) نے گزشتہ روز بتایا کہ غزہ کی تمام گورنریٹس میں اسرائیلی فضائی حملوں، گولہ باری، دھماکوں، بحری فائرنگ اور فائرنگ کے متعدد واقعات ریکارڈ کیے گئے ہیں، یہ واقعات خصوصا نام نہاد یلو لائن کے مغرب میں پیش آئے۔ اوچا نے واضح کیا کہ شہریوں اور شہری (بقیہ نمبر13 صفحہ 6پر)

ایلون مسک کا یوکرینی صدر سے جنگ کے خاتمے، مستعفی ہونے کا مطالبہ

نیویارک (این این آئی) امریکی کاروباری شخصیت ایلون مسک نے یوکرین کے صدر ولودیمیر زیلنسکی سے مستعفی ہونے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ جنگ کے باعث اموات میں اضافہ ہورہا ہے اور اب ان کے عہدہ چھوڑنے کا وقت آ گیا ہے۔ روسی خبر رساں ادارے کے (بقیہ نمبر33 صفحہ 6پر)

سعودی عرب کے خلاف حملوں کے لیے عراق لانچ پیڈ نہیں بنے گا، عراق

سعودی ولی عہد اور عراقی وزیراعظم کی ملاقات، خطے کی سکیورٹی اور استحکام کو بڑھانے کے لیے مربوط کوششوں بارے تبادلہ خیال

ریاض (این این آئی) سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان نے ریاض میں عراق کے وزیراعظم علی الزیدی کا خیر مقدم کیا۔ یہ ملاقات ایسے وقت میں ہوئی ہے جب دونوں ممالک سفارتی رابطے اور دوطرفہ تعلقات کو مضبوط بنانے کی کوششیں جاری رکھے ہوئے ہیں۔ ملاقات میں علاقائی صورت حال، خطے کی سکیورٹی اور استحکام کو بڑھانے کے لیے مربوط کوششوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ عراق وزیراعظم نے عراق کی جانب سے ریاض کے شاہ خالد انٹرنیشنل ایئرپورٹ اور مملکت میں اہم مقامات کو نشانہ بنانے والے حملوں کی مذمت کی اور انہیں علاقائی سلامتی اور (بقیہ نمبر32 صفحہ 6پر)

عالمی منڈی میں ڈیزل کی قلت 2027 تک برقرار رہنے کا خدشہ

مشرق وسطی سے ڈیزل کی رسد بحال نہ ہوئی تو منڈی میں توازن قائم رکھنے کے لیے طلب میں مزید کمی کرنا پڑ سکتی ہے

پیرس (این این آئی) بین الاقوامی توانائی ایجنسی (آئی ای اے) نے خبردار کیا ہے کہ مشرق وسطی میں توانائی تنصیبات پر حملوں اور رسد میں مسلسل رکاوٹوں کے باعث عالمی منڈی میں ڈیزل کی قلت اور قیمتوں کا دباؤ 2027 تک برقرار رہ سکتا ہے۔ چینی خبر رساں ادارے کے مطابق ایجنسی نے اپنی اکتوبر کی آئل مارکیٹ رپورٹ میں بتایا کہ ستمبر میں عالمی ڈیزل برآمدات گزشتہ سال کے مقابلے میں یومیہ 7 لاکھ بیرل کم ہوگئیں، جس کے باعث ذخائر میں بھی کمی ہوئی۔ رپورٹ کے مطابق ستمبر میں ڈیزل کی قیمتیں 200 ڈالر فی بیرل سے تجاوز کرنے کے بعد (بقیہ نمبر15 صفحہ 6پر)

انڈونیشیا میں جنگلات میں آگ لگنے کے مقدمات، پام آئل کی 9 کمپنیاں ذمہ دار قرار

سب سے زیادہ 65 ملزمان صوبہ ریاؤ، 48 جنوبی سماٹرا اور 39 وسطی کلیمانتن میں نامزد کیے گئے، حکام

جکارتہ (این این آئی) انڈونیشیا کی پولیس نے سماٹرا اور کلیمانتن میں جنگلات اور اراضی میں آگ لگنے کے واقعات کے سلسلے میں پام آئل کی 9 کمپنیوں کو ذمہ دار ٹھہرا دیا، ان واقعات میں 25 ہزار 600 ہیکٹر رقبہ جل کر متاثر ہوا ہے۔ چینی خبر رساں ادارے کے مطابق قومی پولیس کے ماحولیاتی جرائم یونٹ کے سینئر اہلکار پٹ سوبیانتو نے بتایا کہ کمپنیوں کے خلاف مقدمات 98 پولیس رپورٹس کی بنیاد پر قائم کیے گئے ہیں، تاہم ان کمپنیوں کے نام ظاہر نہیں کیے گئے۔ پولیس نے الگ سے 273 رپورٹس کے تحت تقریبا 5 ہزار 158 ہیکٹر اراضی پر آگ لگنے کے واقعات (بقیہ نمبر16 صفحہ 6پر)

چین وشمالی کوریا کے درمیان 12 سال بعد اہم پل کھول دیا گیا

بیجنگ (این این آئی) چین اور شمالی کوریا کے درمیان تجارت بڑھانے کے لیے 3 کلومیٹر طویل اہم پل کھول دیا گیا۔ عرب ٹی وی کے مطابق یہ پل چین کے شہر ڈانڈونگ کو شمالی کوریا کے شہر سنوئیجو سے ملاتا ہے، یہ منصوبہ 2014 میں مکمل ہونا تھا تاہم تعمیراتی کام رکنے کے باعث تاخیر کا شکار ہو گیا تھا۔ چینی وزیراعظم لی چیانگ (بقیہ نمبر31 صفحہ 6پر)

گورنر بلوچستان کو جنرل موسیٰ پوسٹ گریجویٹ کالج کوئٹہ کے پہلے کانووکیشن کے موقع پر سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن ہاشم خان غلزئی یادگاری شیلڈ پیش کررہے ہیں

ایبولا کے خلاف بروقت اقدامات کی ضرورت ہے، عالمی ادارہ صحت

بروقت طبی امداد حاصل کرنے اور متاثرہ افراد سے رابطے میں آنے والوں کی نشاندہی میں مدد دیتی ہیں، نمائندہ ڈبلیو ایچ او

نیروبی (این این آئی) عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) اور افریقہ سینٹرز فار ڈیزیز کنٹرول اینڈ پریوینشن نے افریقہ میں ایبولا وائرس کے پھیلا کی روک تھام کے لیے غلط معلومات کا مقابلہ کرنے اور علاقائی تعاون مضبوط بنانے پر زور دیا ہے۔ چینی خبر رساں ادارے کے مطابق دونوں اداروں کے اعلی حکام نے کینیا کے دارالحکومت نیروبی میں میڈیا ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بروقت، درست اور قابل تصدیق معلومات کی فراہمی وائرس کی روک تھام اور عوامی سطح پر حفاظتی اقدامات مؤثر بنانے کے لیے انتہائی اہم ہے۔ ورکشاپ میں عالمی ادارہ صحت کی کینیا میں نمائندہ (بقیہ نمبر14 صفحہ 6پر)

وفاقی محتسب علاقائی سیکرٹریٹ قلات ڈویژن خضدار کے ریجنل انچارج اسسٹنٹ ایڈوائزر محمد کاشف این آر ایس پی کے بینفیشریز میں ایک ایک لاکھ روپے کی امدادی رقم تقسیم کررہے ہیں

مغربی کنارے میں اسرائیلی آبادکاروں نے مسجد نذرِ آتش کردی

آبادکاروں نے ایک گاڑی کو بھی نقصان پہنچایا اور عبرانی زبان میں نعرے لکھے

رام اللہ (این این آئی) مقبوضہ مغربی کنارے کے گاں تماس میں اسرائیلی آبادکاروں نے ایک مسجد کو آگ لگا دی اور اس کی بیرونی دیواروں پر عبرانی زبان میں نعرے تحریر کیے، فلسطینی ذرائع اور اسرائیلی فوج نے واقعے کی تصدیق کی ہے، میڈیا رپورٹس کے مطابق یہ واقعہ گزشتہ روز پیش آیا جب مقامی رہائشیوں نے شیشے ٹوٹنے کی آواز سن کر مسجد کا رخ کیا۔ گاؤں کے رہائشی عطا کنعان نے بتایا کہ مسجد میں شدید آگ لگی ہوئی تھی، تاہم مقامی نوجوانوں اور فائر بریگیڈ کی مدد سے آگ کو پوری عمارت میں پھیلنے سے روک لیا گیا۔ خبر کے مطابق آگ سے مسجد کے اندر بچھے (بقیہ نمبر23 صفحہ 6پر)

مدینہ منورہ کے اوپر میزائل انٹرسیپٹ کرکے تباہ کردیا، سعودی اتحادی فوج

ریاض (این این آئی) سعودی اتحادی فوج کے ترجمان نے دعوی کیا ہے کہ مدینہ منورہ میں کروز میزائل کو انٹرسیپٹ کر کے تباہ کر دیا گیا ہے۔ غیر ملکی میڈیا کی رپورٹس کے مطابق ترجمان سعودی اتحادی فوج کی جانب سے جاری بیان میں یہ بات کہی گئی۔ ترجمان کے جاری (بقیہ نمبر30 صفحہ 6پر)

حوثیوں کی مدینہ منورہ پر حملے کی تردید، سعودی اتحاد کے دعوے کو جھوٹ قرار دے دیا

صنعا (این این آئی) یمن کے حوثی گروپ نے مدینہ منورہ کے علاقے پر میزائل حملہ کرنے کی تردید کرتے ہوئے سعودی عرب کے دعوے کو بے بنیاد قرار دیا ہے۔ عرب ٹی وی کے مطابق حوثیوں کا یہ بیان سعودی عرب کی جانب سے مدینہ منورہ کے علاقے کی طرف آنے والے ایک کروز میزائل کو روک کر تباہ کرنے کے دعوے کے کچھ ہی دیر بعد سامنے آیا۔ حوثی فوجی ترجمان یحیی سریع نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ (بقیہ نمبر27 صفحہ 6پر)

بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ عالمی یوم خواتین کی تقریب میں اسٹالز کا معائنہ کررہے ہیں

فرانس اب یوکرین کی مالی معاونت نہیں کرسکتا، صدارتی امیدوار

فرانس کے بجٹ خسارے اور کمزور معاشی نمو اس فیصلے کی بنیادی وجہ ہے، لی پین

پیرس (این این آئی) فرانس کی انتہائی دائیں بازو کی جماعت نیشنل ریلی کی صدارتی امیدوار میرین لی پین نے کہا ہے کہ فرانس کی موجودہ مالی صورتحال ایسی نہیں رہی کہ وہ یوکرین کو مزید مالی مدد فراہم کر سکے۔ انہوں نے فرانس کے بجٹ خسارے اور کمزور معاشی نمو کو اس فیصلے کی بنیادی وجہ قرار دیا۔ لی پین نے کہا کہ اگر وہ 2027 کے صدارتی انتخابات میں کامیاب ہوئیں تو ان کی حکومت یوکرین کی مالی امداد ختم کرے گی۔ ان کے مطابق انتخاب کے بعد ابتدائی چھ ماہ تک موجودہ امداد برقرار رکھی جا سکتی ہے تاکہ یوکرین کو اچانک مشکلات کا سامنا نہ ہو، لیکن اس کے بعد مالی معاونت روک دی جائے گی۔ تاہم ان کا کہنا تھا کہ فرانس پہلے ہی یوکرین کے لیے بہت بڑی مالی ذمہ داری (بقیہ نمبر29 صفحہ 6پر)

گھریلو کام کاج مجھے مرد وزرائے اعظم سے زیادہ مصروف رکھتے ہیں، جاپانی وزیراعظم

سرکاری ذمہ داریوں کے ساتھ گھریلو کام کاج بھی میرے روزمرہ معمول کا حصہ ہیں، سانائے تاکائچی

ٹوکیو (این این آئی) جاپانی وزیراعظم سانائے تاکائچی نے کہا ہے کہ گھریلو کام کاج مجھے مرد وزرائے اعظم سے زیادہ مصروف رکھتے ہیں، جاپان کی وزیراعظم سانائے تاکائچی نے پارلیمنٹ میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ سرکاری ذمہ داریوں کے ساتھ گھریلو کام کاج بھی ان کے روزمرہ معمول کا حصہ ہیں، جس کی وجہ سے انہیں اپنے سابق مرد وزرائے اعظم کے مقابلے میں روزانہ تقریبا 3 سے 4 گھنٹے اضافی مصروف رہنا پڑتا ہے۔ تاکائچی نے بتایا کہ وہ صبح اٹھ کر ناشتہ تیار کرتی ہیں، برتن دھوتی ہیں اور تیار ہونے کے دیگر کام بھی خود کرتی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ان تمام ذمہ داریوں کے باعث پہلے ہی انتہائی مصروف شیڈول میں مزید وقت صرف ہوجاتا ہے۔ جاپانی وزیراعظم (بقیہ نمبر28 صفحہ 6پر)

28 سال سے پیدل سفر کرنیوالے سابق برطانوی فوجی یکم نومبر کو گھر پہنچ جائینگے

سفر میں جن سے ملاقات ہوئی ان میں سے 99 فیصد لوگ انسانیت کی بہترین مثال ہیں، کارل بشی

لندن (این این آئی) گزشتہ 28 سال سے مسلسل پیدل سفر کرنے والے 57 سالہ سابق برطانوی فوجی نے کہا ہے کہ اس سفر کے دوران جن لوگوں سے ان کی ملاقات ہوئی، ان میں سے 99.999 فیصد انسانیت کی بہترین مثال تھے اور ان کی راستے میں آنے والے ہر ملک میں ان کے ساتھ ایسا ہی سلوک کیا گیا، انہوں نے قریبی رشتہ داروں سے دوری کو اس سفر کا سب سے مشکل پہلو قرار دیا اور کہا کہ وہ اپنا سفر مکمل کرنے کے بعد اپنی والدہ کے گھر رہنے اور خاندان کے ساتھ تعلقات بہتر بنانے کے خواہش مند ہیں۔ برطانوی اخبار کے مطابق 57 سالہ سابق فوجی کارل بشی تقریبا 58 ہزار کلومیٹر کا فاصلہ طے کرکے اور 29 ممالک سے گزرنے کے بعد تقریبا 28 سال بعد گھر واپس پہنچنے کے قریب ہیں۔ انہیں امید ہے کہ وہ یکم نومبر کو انگلینڈ کے شہر ہل میں اپنی والدہ کے گھر پہنچ جائیں گے۔ کارل بشی نے یکم نومبر 1998 کو ہل میں اپنا گھر چھوڑا تاہم اپنے پیدل سفر کا باقاعدہ آغاز چلی کے شہر پونتا آریناس سے کیا۔ اب انہیں ہل میں اپنے گھر تک پہنچنے کے لیے مزید (بقیہ نمبر24 صفحہ 6پر)

الہان عمر کے گھر کی تلاشی کے دوران فون ضبط، اہل خانہ کو بھی سمن جاری

واشنگٹن (این این آئی) امریکی وفاقی تحقیقاتی اداروں نے ڈیموکریٹ رکنِ کانگریس الہان عمر کا موبائل فون ضبط کرلیا جبکہ ان کے اہل خانہ سمیت متعدد افراد کو عدالتی سمن جاری کر دیے گئے۔ برطانوی اخبار کے مطابق حکام مینیسوٹا سے تعلق رکھنے والی رکنِ کانگریس کی امیگریشن دستاویزات میں ممکنہ دھوکا دہی کے معاملے کی تحقیقات کر رہے ہیں۔ تحقیقات سے (بقیہ نمبر25 صفحہ 6پر)

ایف بی آئی سربراہ کاش پٹیل روس سے متعلق پوسٹ پر شدید تنقید کی زد میں

یوکرین پر روسی حملوں کے دوران کاش پٹیل کی پوسٹ کو صارفین کی جانب سے شدید تنقید کا نشانہ بنایا گیا

واشنگٹن (این این آئی) امریکی تحقیقاتی ادارے ایف بی آئی کے سربراہ کاش پٹیل کی روس سے متعلق سوشل میڈیا پوسٹ پر تنازع کھڑا ہو گیا۔ کاش پٹیل نے مائیکرو بلاگنگ ویب سائٹ ایکس پر روس سے محبت کے ساتھ لکھ کر اس خبر کا مذاق اڑایا جس میں دعوی کیا گیا تھا کہ وہ روس کے 2 روزہ دورے پر ہیں۔ امریکی نشریاتی ادارے نے بعد میں خبر واپس لیتے ہوئے وضاحت کی کہ کاش پٹیل روس نہیں بلکہ ریاست ورجینیا میں ایک تقریب میں شریک تھے۔ ورجینیا میں ایک مقامی ٹی وی ادارے کی ویڈیو میں بھی انہیں تقریب میں دیکھا گیا۔ یوکرین پر روسی حملوں کے دوران کاش پٹیل کی اس پوسٹ کو صارفین کی جانب سے شدید تنقید کا نشانہ بنایا گیا۔ معروف شیف (بقیہ نمبر26 صفحہ 6پر)

یہ خودکشی تھی، بوائے فرینڈ کے قتل کا الزام لگنے پر روپوش بھارتی انفلوئینسر کا ویڈیو بیان سامنے آگیا

میں پولیس کو مکمل سچ بتانا چاہتی ہوں اور کہیں غائب نہیں ہوئی، ویڈیو بیان

نئی دہلی (این این آئی) بھارتی ریاست اتر پردیش کے شہر لکھنو میں نوجوان شیو شرما کے قتل میں ملوث قرار دی گئی ملزمہ، انفلوئینسر اور میک اپ آرٹسٹ شردھا دوبے نے دعوی کیا ہے کہ بوائے فرینڈ کو قتل نہیں کروایا بلکہ اس نے خودکشی کی ہے۔ بھارتی میڈیا کے مطابق ریسٹورنٹس کے مالک 28 سالہ شیو شرما گزشتہ ہفتے شردھا دوبے کے فلیٹ کی چوتھی منزل سے گرنے کے بعد ہلاک ہو گئے تھے، واقعے کے بعد سے شردھا اور ان کی بہن راشی روپوش ہیں۔ بھارتی میڈیا کے مطابق 1 منٹ سے زائد دورانیے کے ویڈیو بیان میں شردھا نے کہا ہے کہ میں نے کچھ غلط نہیں کیا اور میں پولیس کے ساتھ تعاون کرنے اور اپنا بیان ریکارڈ کروانے کے لیے تیار ہوں۔ انہوں نے (بقیہ نمبر17 صفحہ 6پر)

مسک نے یوکرینی فوج کے لیے اسٹارلنک پابندیوں کا ذمہ دار ٹرمپ کو ٹھہرا دیا

نیویارک (این این آئی) ٹیسلا اور اسپیس ایکس کے سربراہ ایلون مسک نے کہا ہے کہ یوکرینی فوج کے زیرِ استعمال اسٹارلنک کے فوجی نظام میں رفتار یا استعمال کی پابندیاں اسپیس ایکس نے اپنی مرضی سے عائد نہیں کیں بلکہ ایسے فیصلے صدارتی سطح پر کیے جاتے ہیں۔ مسک (بقیہ نمبر22 صفحہ 6پر)

اسرائیلی فوج نے مقبوضہ مغربی کنارے سے 11 فلسطینیوں کو گرفتار کرلیا

غزہ (این این آئی) اسرائیلی فوج نے علی الصبح مقبوضہ مغربی کنارے میں چھاپوں کے دوران سابق قیدیوں اور ایک خاتون سمیت 11 فلسطینیوں کو گرفتار کیا، جن سے رقم، موبائل فونز اور ایک کار قبضے میں لے لی۔ رپورٹس کے مطابق اسرائیلی فورسز نے شمالی مغربی کنارے کے شہر قلقیلیہ پر چھاپے کے دوران سابق قیدیوں سمیت سات فلسطینیوں کو گرفتار کرلیا۔ نابلس گورنری میں اسرائیلی فورسز نے جنوبی نابلس (بقیہ نمبر21 صفحہ 6پر)

جاپان نے روس میں جاسوسی کے الزام کی تردید کردی، صحافی زیرِ حراست

روس نے صحافی کو ماسکو منتقل کردیا، عدالت کا تقریبا دو ماہ تک حراست میں رکھنے کا حکم

ٹوکیو/ ماسکو (این این آئی) جاپانی وزیراعظم نے روس میں ایک جاپانی صحافی کی گرفتاری کے بعد ماسکو کے اس الزام کی سختی سے تردید کی ہے کہ جاپان روسی سرزمین پر جاسوسی کی سرگرمیوں میں ملوث ہے۔ سانائے تاکائچی نے کہا کہ ایسا کوئی واقعہ نہیں ہے اور واضح کیا کہ جاپانی شہری کی حفاظت اس وقت حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ روسی سکیورٹی ادارے ایف ایس بی کے مطابق جاپانی صحافی یوکی ایمائی، جو جاپانی اخبار ہوکائیڈو شمبن سے وابستہ ہیں، نے روس کی دفاعی صلاحیتوں سے متعلق معلومات جمع کیں اور انہیں جاپانی انٹیلی جنس اداروں تک پہنچانے کی کوشش کی۔ روسی حکام کا کہنا تھا کہ صحافی کو مشرقی علاقے سخالین میں اس وقت حراست میں لیا گیا جب وہ روس سے (بقیہ نمبر18 صفحہ 6پر)

برطانیہ میں منشیات اور منی لانڈرنگ کے نیٹ ورک کا پردہ فاش، 12 ملزمان کو 100 سال قید

لندن (این این آئی) برطانیہ کے علاقے ویسٹ یارکشائر میں منشیات کی بڑے پیمانے پر فراہمی اور منی لانڈرنگ کے جرائم میں ملوث 11 مردوں اور 1 خاتون کو مجموعی طور پر 100 سال سے زائد قید کی سزائیں سنا دی گئیں۔ ویسٹ یارکشائر پولیس کے سنگین اور منظم جرائم سے نمٹنے والے یونٹ کی تحقیقات کے مطابق (بقیہ نمبر20 صفحہ 6پر)

یوکرینی صدر کا ٹرمپ پر دھوکا دہی کا الزام، روسی تیل کی تنصیبات پر دوبارہ حملے کا اعلان

یوکرین کو روسی بیلسٹک میزائلز سے متعلق امریکی پیشگی انتباہی معلومات فراہم نہیں کی گئیں، زیلنسکی

کیف (این این آئی) یوکرین کے صدر ولودومیر زیلنسکی نے روسی تیل صاف کرنے والی تنصیبات اور توانائی کے بنیادی ڈھانچے پر دوبارہ حملے شروع کرنے کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ حملے روکنے کی پابندی ختم ہوچکی۔ برطانوی اخبار کو انٹرویو کے دوران زیلنسکی نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے روس کے ساتھ ڈیزل معاہدے اور روسی صدر ولادیمیر پیوٹن سے بڑھتی قربت پر تنقید کی ہے۔ زیلنسکی کا اس معاملے پر کہنا تھا کہ یوکرین نے روسی توانائی کی تنصیبات پر حملے 2 روز کے لیے روکے تھے، روس نے اس دوران یوکرین کے دارالحکومت کیف کے بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ یوکرین کو روسی بیلسٹک میزائلز سے متعلق (بقیہ نمبر19 صفحہ 6پر)

بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ، ایم ڈی بی ٹیوٹا عبدالکبیر زرکون، سی ای او بی او آئی ٹی عبدالمنان اور دیگر عالمی یوم دیہی خواتین بی بی او آئی ٹی کے زیراہتمام آگاہی سیمینار سے خطاب کررہے ہیں

ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی ہنہ اوڑک کمیٹی کے جائزہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

روزنامہ
عوام
روزنامہ عوام وفاقی دارالحکومت اسلام آباد کوئٹہ اور حب سے بیک وقت شائع ہوتا ہے ہیڈ آفس کوئٹہ فون نمبر 081-2832244 فیکس 081-2822255 اسلام آباد آفس فون نمبر 051-2890427 فیکس 051-2890437 حب آفس 32266 فیکس 32755

جمعہ 16 اکتوبر 2026ء

صوبے میں پائیدار امن کا قیام

سوئی میں فراری کمانڈر نور خان بگٹی نے اپنے درجنوں ساتھیوں سمیت ہتھیار ڈال کر قومی دھارے میں شامل ہونے کا اعلان کیا، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پائیدار امن کے قیام کے لئے فراریوں کے ہتھیار ڈالنے کا عمل اہم پیشرفت ہے، ریاست کے خلاف ہتھیار اٹھانا کسی مسئلہ کا حل نہیں، ماضی میں بعض عناصر نے اپنے مذموم مقاصد کے لئے نوجوانوں کو ہتھیار اٹھا کر پہاڑوں پر جانے اور ریاست کے خلاف بے مقصد جنگ کے لئے اکسایا، اس عمل سے ایک پوری نسل کا مستقبل تباہ ہو گیا، پہاڑوں پر جانے والوں کو اب احساس ہو چکا ہے کہ انھیں ہتھیار نہیں بلکہ قومی دھارے میں آئین کے اندر رہ کر جدوجہد کرنے سے ہی حقوق ملیں گے، ہم اپنے اس موقف کو دھرانا چاہتے ہیں کہ حکومت نوجوانوں میں پائی جانے والی مایوسی و بے چینی دور کرنے کیلئے انھیں روزگار کے مواقع فراہم کرنے کیلئے اقدامات کرے۔

ٹریفک کا مسئلہ

صوبائی دارالحکومت میں ٹریفک میں خلل کا مسئلہ سنگین صورت اختیار کر گیا ہے، صبح دوپہر اور شام کو دفتری و کاروباری اوقات کے آغاز اور اختتام پر ٹریفک کا جام ہونا معمول بن گیا ہے، ہم ضلعی انتظامیہ میٹروپولیٹن کارپوریشن اور ٹریفک پولیس سے مطالبہ کرتے ہیں کہ ٹریفک کو رواں دواں رکھنے کے لئے تجاوزات کے خاتمہ سمیت دیگر اقدامات کئے جائیں۔

گڈ گورننس اور افسروں کا کمفرٹ زون

تحریر۔نسیم شاہد

بات گڈ گورننس کی ہو تو ساتھ ہی یہ سوال بھی آ جاتا ہے کہ حکومت نے افسروں کو جو کمفرٹ زون مہیا کر رکھا ہے اس کی موجودگی میں وہ گڈ گورننس کے لئے جو محنت اور جفاکشی چاہیں کر سکتے ہیں؟ چند افسروں کو چھوڑ کر عمومی طور پر ہمارے افسرانہ سٹائل میں اس کی گنجائش کچھ کم ہی نکلتی ہے۔ دوسرے ملکوں کی مثال دیکھتے ہوئے ہمیں شرم آتی ہے۔

یہاں آئے روز یہ خبر سننے کو ملتی ہے کہ افسروں کے لئے کروڑوں روپے مالیت کی نئی گاڑیاں خریدی جا رہی ہیں، پہلے والی گاڑیوں کو دیکھیں تو چمچماتی دکھائی دیتی ہیں، مگر اس کے باوجود ان بابوؤں کو خوش کرنے کے لئے نویں نکور گاڑیاں دی جاتی ہیں۔ کوئی یہ نہیں سوچتا نئی گاڑی میں تو یہ زیادہ آرام پسند ہو جائیں گے، کہیں دورے پر جائیں گے بھی تو گاڑی میں بیٹھے بیٹھے میٹنگ بھی کر لیں گے اور دورہ بھی۔ یہ نجانے کس نے مشورہ دے رکھا ہے کہ سی ایس پی افسروں کو چوزوں کی طرح ناز و نعم سے پالو، انہیں گرم ہوا بھی نہ لگے۔ ارے بابا یہ سب کسی آسمان سے نہیں اترے، انہی گلیوں محلوں میں جوان ہوئے ہیں، انہیں جفاکش بنائیں، زندگی کے میدان میں مردانہ وار اتاریں۔ ایسی کتنی ہی مثالیں ہیں کہ غریب گھرانے کا بچہ محنت اور ذہانت کی وجہ سے سی ایس ایس کر گیا۔ اس کے پاس موٹر سائیکل نہیں ہوتی تھی، امتحان پاس کر کے اکیڈمی سے نکلتے ہی اسے جب اسسٹنٹ کمشنر کی پوسٹ پر بٹھایا جاتا ہے تو ویگو ڈالا دے کر اس کے اندر کی ساری امنگیں آسائشوں کی طرف موڑ دی جاتی ہیں۔ وہی لوگ جن سے ابھر کر وہ افسر بنا، اسے ایک آنکھ نہیں بھاتے، وہ ان سے دوستی کی بجائے حکمرانی پر اتر آتا ہے۔ رفتہ رفتہ یہ فاصلہ اتنا بڑھ جاتا ہے کہ گہری خلیج حائل ہو جاتی ہے۔ یہ تو انگریز سرکار کا وتیرا تھا کہ وہ اپنے انگریزی افسروں کو کالے عوام پر حکمران رکھنا چاہتی تھی۔ ان افسروں کا عوام سے فاصلہ رکھنا ضروری تھا۔ ہم نے انگریزوں کے چلے جانے کے باوجود اس چلن کو اپنایا ہوا ہے اس چلن کو افسروں نے اپنا کمفرٹ زون سمجھ لیا ہے۔ عوام سے دور رہنا ہے اور انہیں اپنے سے دور رکھنا ہے۔ آپ اندازہ کریں تحصیل میں تعینات اسسٹنٹ کمشنر تک بھی عام آدمی کی رسائی آسان نہیں ہوتی، حالانکہ وہ 24 یا 27 سال کا نوجوان ہوتا ہے۔ یہی حال پولیس کے اے ایس پی کا ہوتا ہے جو عادت انہیں سروس کے آغاز ہی میں پڑ جاتی ہے، پھر چھٹتی نہیں ہے منہ سے یہ کافر لگی ہوئی، جوں جوں ترقی ملتی جاتی ہے افسروں کے کمفرٹ زون میں بھی اضافہ ہوتا جاتا ہے۔ اب یہ سوال اکثر پوچھا جاتا ہے کہ ایک ڈی سی کے دفتر میں نچلا عملہ کرپشن کیسے کر لیتا ہے؟ اسے اتنا بھی خوف نہیں ہوتا کہ افسر ساتھ بیٹھا ہے، شکایت پہنچ گئی تو کیا بنے گا؟ جب کبھی اینٹی کرپشن والے ڈی سی آفس کے کسی کلرک یا کارندے کو گرفتار کرتے ہیں تو حیرت اس لئے ہوتی ہے کہ جو خبر اینٹی کرپشن تک پہنچ گئی وہ ڈی سی تک کیوں نہیں پہنچ سکی۔ اس کا ایک ہی مطلب ہو سکتا ہے کہ ڈپٹی کمشنر تک شکایت کنندہ کی رسائی ہی نہ ہو۔ دوسرا ان میں پی اے یا دربان رکاوٹ بن جاتے ہیں یا پھر یہ بھی ہو سکتا ہے ڈی سی کو کی جانے والی شکایت الٹا کام بگاڑ دیتی ہو۔ ہم اکثر سنتے ہیں کہ فلاں افسر نے چارج سنبھال کر یہ اعلان کیا ہے کہ ان کے دروازے عوام کے لئے کھلے ہیں، کوئی بھی جب چاہے مل سکتا ہے۔ ایسی باتوں پر یقین کرنے کی قطعاً ضرورت نہیں، یہ صرف شوشا کے لئے ہوتے ہیں جب آپ ملنے جائیں گے تو دروازے بند ملیں گے اور باہر وہی لوگ پہرہ دے رہے ہوں گے جنہوں نے کرپشن کی چادر اوڑھ رکھی ہے۔

سرکاری افسر تو اپنے کمفرٹ زون سے اتنا بھی باہر نہیں نکل سکتے کہ اپنے دفتر تک عوام کی رسائی ہی آسان بنا دیں۔ پولیس افسروں کا کمفرٹ زون تو اب مزید تنگ ہو گیا ہے ان کے دفتر کے دروازے تک پہنچنا تو در کنار ان کے دفتر کی بلڈنگ کا گیٹ تک عبور کرنا آسان نہیں ہوتا۔ یہ سب سکیورٹی کے نام پر کیا جاتا ہے۔ یعنی عوام کو سکیورٹی دینے کے ذمہ دار خود سکیورٹی کے حصار میں بند ہو کر اپنا کمفرٹ زون بنا لیتے ہیں۔ افسروں کی کھلی کچہریوں پر مجھے ہمیشہ تکلیف ہوتی ہے۔ اس پر درجنوں کالم لکھ چکا ہوں۔ یہ بہت بڑا ڈرامہ ہے جو عوام سے کیا جاتا ہے ان ڈراموں کی وجہ سے یہ افسر تاثر دیتے ہیں کہ وہ اپنے کمفرٹ زون سے نکل کر عوام کے درمیان آئے بیٹھے ہیں حالانکہ ان کھلی کچہریوں میں عوام کو صرف طفل تسلی ملتی ہے۔ ان میں نہ کوئی ریکارڈ موجود ہوتا ہے کہ موقع پر فیصلہ ہو سکے اور نہ ہی دادرسی ہوتی ہے۔ بس افسر سے بالمشافہ ملاقات ہو جاتی ہے جو درخواست کو ایک بار پھر اسی نظام کے سپرد کر دیتا ہے، جس سے تنگ آ کر لوگ کھلی کچہری میں آئے ہوتے ہیں۔ البتہ اب ایک نئی اختراع یہ کی گئی ہے کہ وہیں بیٹھ کر پولیس افسر ایس ایچ او کو کال ملاتا ہے ان کی ویڈیو بنتی ہے اور سوشل میڈیا پر ڈال کر واہ واہ سمیٹ لی جاتی ہے۔

برسوں گزر گئے افسروں کی میٹنگ کے ڈرامے بھی ختم نہیں ہوئے۔ آپ جس دفتر میں جائیں گے پہلے دروازے کا دربان آپ سے شناخت پوچھے گا، شناخت تگڑی ہے تو کہے گا سر کارڈ دیجئے میں انہیں بتاتا ہوں اور شناخت ماٹھی ہے۔ کوئی ساجھا ماجھا ہے تو اس کے لئے صاحب کا دائمی آرڈر موجود ہے کہ صاحب میٹنگ میں ہیں کہہ کے رخصت کر دے، کئی افسروں نے تو اپنے دفتر کو کمفرٹ زون ہی نہیں اپنے دوستوں کے ساتھ ملاقات کا مرکز بنایا ہوتا ہے۔ فارغ دوست وہاں آ کر براجمان ہوتے ہیں تو پھر گھنٹوں نہیں اٹھتے۔ وہ وقت جو افسر صاحب کو عوام سے ملاقات، اپنے علاقے کے مسائل جاننے اور ترقیاتی کاموں کا جائزہ لینے کے لئے دینا چاہیے وہ دفتر میں قہقہوں، چائے اور جوس کی نذر ہو جاتا ہے۔ اب آتے ہیں تصویر کے دوسرے رخ کی طرف۔ جن افسروں نے یہ بات سمجھ لی ہے کہ افسری اللہ کی دی ہوئی امانت ہے، اس کے لئے سرکار اتنی زیادہ مراعات دیتی ہے۔ اس کا مقصد عوام کی خدمت ہے۔ شہروں کو مثالی اور نظام کو عوام کے لئے اذیت کی بجائے سہولت دینے والا بنانا ہے۔ وہ اپنے عرصہء تعیناتی میں اتنا کچھ کر جاتے ہیں کہ لوگ انہیں ہمیشہ یاد رکھتے ہیں۔ مسئلہ یہ ہے کہ ایسے افسر آٹے میں نمک کے برابر ہیں زیادہ تر افسری کے خمار اور اس کے کمفرٹ زون کے عادی ہیں، ان سے گڈ گورننس کی توقع عبث ہے۔

☆☆☆☆

دنیا بارود پر، پاکستان کنٹینروں پر!

تحریر۔محمد اکرم چوہدری

واشنگٹن کی دھمکیاں، تہران کی مزاحمت، خلیج کی بے چینی، روس پر نئی پابندیوں کا دباؤ، بھارت میں روپے کی کھینچا تانی اور پاکستان میں سیاسی لانگ مارچ دنیا کا نقشہ بدل رہا ہے، مگر عام آدمی کا سوال وہی ہے: امن کہاں ہے، روٹی کتنے کی ہے اور جیب میں بچا کیا ہے؟

دنیا آج ایک عجیب چوراہے پر کھڑی ہے امریکہ اور ایران کے درمیان کشیدگی نے پورے مشرقِ وسطیٰ کو بے چین کر رکھا ہے واشنگٹن دباؤ بڑھا رہا ہے، تہران مزاحمت پر قائم ہے اور سفارت کاری جنگ کے خطرات کم کرنے کی کوشش میں ہے آبنائے ہرمز میں ذرا سی بے چینی دنیا بھر کی تیل منڈیوں کو ہلا سکتی ہے بڑی طاقتوں کے لیے یہ حکمتِ عملی کا کھیل ہوگا، مگر پاکستان جیسے ملک میں اس کی قیمت مزدور، کسان، دکاندار اور تنخواہ دار طبقہ ادا کرتا ہے۔

سعودی عرب اور خلیجی ریاستیں اپنی فضائی سلامتی مضبوط بنانے میں مصروف ہیں میزائل اور ڈرون کے خطرات نے ہوائی اڈوں، تیل کی تنصیبات اور تجارتی راستوں تک کو غیر یقینی بنا دیا ہے پاکستان کے لیے سعودی عرب کی سلامتی اہم ہے، لیکن ہماری اصل کامیابی اسی میں ہوگی کہ ہم جنگ کا حصہ بننے کے بجائے امن کی کوششوں میں موثر کردار ادا کریں۔

ادھر یوکرین کی جنگ ختم ہونے کا نام نہیں لیتی روس پر معاشی پابندیوں کا دباؤ بڑھانے کی کوششیں جاری ہیں بالٹک ممالک روسی اناج کی یورپی راستوں سے ترسیل روکنے کی تجویز دے چکے ہیں یورپ اپنی سلامتی اور تجارت کی فکر میں ہے، روس اپنے مفادات پر ڈٹا ہوا ہے اور یوکرین جنگ کی تباہ کاریوں سے دوچار ہے سوال یہ ہے کہ پابندیوں اور جوابی اقدامات کا یہ سلسلہ آخر کب تک چلے گا؟ کیونکہ جنگ کے اخراجات صرف محاذ پر نہیں، دنیا کی منڈیوں میں بھی وصول کیے جاتے ہیں۔

چین اپنی صنعت، تجارت اور معیشت کو سہارا دینے میں مصروف ہے، جبکہ بھارت کا مرکزی بینک بینکاری نظام سے اضافی نقدی کم کرنے کے اقدامات کر رہا ہے تاکہ مالیاتی استحکام برقرار رکھا جا سکے دنیا کے بڑے ملک اپنی کرنسی، صنعت اور روزگار بچانے کی فکر میں ہیں اور پاکستان؟ یہاں حکومت اور اپوزیشن ایک دوسرے کو سیاسی میدان سے باہر کرنے کی فکر میں دکھائی دیتے ہیں

لانگ مارچ، احتجاج، کنٹینر، راستوں کی بندش اور سیاسی کشیدگی نے عوام کی مشکلات میں اضافہ کیا ہے حکومت امن و امان کی ذمہ داری کا حوالہ دیتی ہے، اپوزیشن احتجاج کو اپنا جمہوری حق قرار دیتی ہے دونوں کے موقف اپنی جگہ، مگر سوال یہ ہے کہ اس کشمکش میں عام شہری کی زندگی، روزگار اور نقل و حرکت کا حق کون محفوظ بنائے گا؟

اس سے بھی زیادہ تشویش ناک مسئلہ دہشت گردی ہے خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں سکیورٹی کے خطرات، حملوں اور عدم تحفظ کی صورتحال قومی توجہ مانگتی ہے دہشت گردی کے مقابلے کے لیے موثر کارروائی کے ساتھ سیاسی اتفاقِ رائے، شہریوں کا اعتماد اور قانون کی بالادستی بھی ضروری ہے جب ملک کو امن کی ضرورت ہو تو سیاسی اختلافات کو دشمنی میں بدل دینا کسی مسئلے کا حل نہیں۔

اور اب ذرا اس عوام کا حال بھی سن لیجیے، جس کے نام پر ساری سیاست ہوتی ہے!

دنیا میں تیل کی آگ بھڑکتی ہے تو پاکستان کے غریب کا چولہا ٹھنڈا پڑنے لگتا ہے پٹرول مہنگا، کرایہ مہنگا، آٹا مہنگا، بجلی مہنگی، مگر مزدور کی دیہاڑی اور تنخواہ دار کی آمدن بڑھتے اخراجات کا ساتھ نہیں دے پاتی۔ رکشے والا کرایہ بڑھائے تو مسافر روتا ہے، مسافر کرایہ نہ دے سکے تو رکشے والا روتا ہے دکاندار گاہک کو ترستا ہے اور گاہک قیمت پوچھ کر خاموشی سے گھر لوٹ آتا ہے۔

ایک طرف گھٹتی قوتِ خرید، دوسری طرف جرائم اور عدم تحفظ کا خوف، شہری کو گھر کا بجٹ بھی سنبھالنا ہے، بچوں کی فیس بھی دینی ہے، بیمار کی دوا بھی خریدنی ہے اور روزگار کی فکر بھی کرنی ہے اس کے لیے معیشت کے بڑے بڑے دعوے نہیں، مہینے کے آخر میں بچنے والے چند روپے اصل حقیقت ہیں

پنجاب میں تصویروں کی بہار ہے، مگر عوام کے سوال اپنی جگہ کھڑے ہیں سڑک ہو، ہسپتال ہو، سکول ہو یا کوئی نیا ترقیاتی منصوبہ، حکومتی تشہیر میں سیاسی قیادت کی تصویریں اور نام نمایاں دکھائی دیتے ہیں نواز شریف کے نام اور سیاسی ورثے کو بھی خاص اہمیت دی جاتی ہے لیکن کیا پنجاب کی ترقی کی تاریخ صرف ایک خاندان سے شروع ہوتی ہے؟ کیا اس صوبے میں پہلے کسی نے سڑک نہیں بنائی، ہسپتال نہیں کھولا، اسکول نہیں بنایا؟ کیا انجینئر، مزدور، استاد، ڈاکٹر اور ٹیکس دینے والے عوام اس تاریخ کا حصہ نہیں؟

پنجاب حکومت اپنے ترقیاتی منصوبوں کو عوامی خدمت قرار دیتی ہے، اور یقیناً اچھے منصوبے عوام کی ضرورت ہیں لیکن ترقی کا اصل پیمانہ افتتاحی تختی، اشتہار یا تصویر نہیں؛ یہ ہے کہ ہسپتال میں دوا ملتی ہے یا نہیں، سکول میں تعلیم بہتر ہوئی یا نہیں، سڑک سے سفر آسان ہوا یا نہیں اور سرکاری پیسہ شفاف انداز میں خرچ ہوا یا نہیں۔

نواز شریف ہوں، شہباز شریف ہوں، مریم نواز ہوں یا کوئی دوسری سیاسی قیادت، ہر ایک کے کام کا جائزہ لیا جانا چاہیے نہ کسی کی خدمات کو محض سیاسی اختلاف کی بنیاد پر مٹایا جائے، نہ پوری تاریخ کسی ایک نام کے گرد سمیٹ دی جائے سرکاری منصوبہ کسی خاندان کی جاگیر نہیں، عوام کی امانت ہے تاریخ تصویروں سے نہیں، کردار اور خدمت سے بنتی ہے۔

یہی اصول اپوزیشن پر بھی لاگو ہوتا ہے۔ احتجاج جمہوری حق ہے، لیکن احتجاج کے ساتھ عوام کے مسائل کا قابلِ عمل حل پیش کرنا بھی سیاسی ذمہ داری ہے حکومت کو تنقید برداشت کرنا ہوگی اور اپوزیشن کو اختلاف کے باوجود مکالمے کا راستہ کھلا رکھنا ہوگا۔

دنیا میں طاقتور ممالک اپنے مفادات کے لیے نئی بساط بچھا رہے ہیں، جبکہ پاکستان کو سب سے پہلے اپنا گھر سنبھالنا ہے ہمیں ایسی سیاست چاہیے جس میں اختلاف کی گنجائش ہو، ایسی معیشت چاہیے جس میں محنت کرنے والا باعزت زندگی گزار سکے، اور ایسا امن چاہیے جس میں شہری خوف کے بغیر گھر سے نکل سکے۔

آخری بات: دنیا کو جنگ بندی چاہیے، پاکستان کو سیاسی سمجھ داری، پنجاب کو تصویروں سے بڑھ کر جواب دہی، اور عوام کو نعروں سے بڑھ کر روٹی، روزگار، تحفظ اور سکون۔ کیونکہ قومیں کنٹینروں سے محفوظ نہیں ہوتیں، تصویروں سے ترقی یافتہ نہیں بنتیں، اور محض نعروں سے خوشحال نہیں ہوتیں۔ قومیں انصاف، امن، محنت اور عوامی خدمت سے بنتی ہیں۔

☆☆☆☆

جیل افسروں کا اختیار

تحریر۔محسن گورایہ

ان دنوں پنجاب جیل خانہ جات، اینٹی کرپشن کے ریڈار پر سر فہرست نظر آ رہا ہے، کئی سپرنٹنڈنٹ اور ڈپٹی شکنجے میں آ چکے، کئی نظروں میں ہیں، جیل خانہ جات کبھی کرپشن سے پاک صاف نہیں رہا مگر یہ آج بھی سرکاری اعداد و شمار کے مطابق پولیس، ریونیو، انجینئرنگ و ترقیاتی اداروں سے کرپشن میں بہت پیچھے ہے، کرپٹ افسروں اور اہلکاروں کو ہرگز معاف نہ کیا جائے مگر یہ بھی ضرور جائزہ لیا جائے کہ جیلوں میں کرپشن کی وجوہات کیا ہیں؟ پنجاب جیل خانہ جات میں کیا، ذمہ داری، انتظامی خود مختاری اور احتساب کا نیا نظام ضروری نہیں ہو گیا؟ پنجاب کی جیلوں میں کرپشن کے خاتمے کی بحث محض چند بدعنوان اہلکاروں کے خلاف کارروائی تک محدود نہیں رہنی چاہئے، اصل سوال یہ ہے کہ گزشتہ پچیس، تیس برسوں میں جیلوں کا انتظامی نظام کیوں ایسی مضبوط بنیادیں قائم نہیں رکھ سکا جس کے نتیجے میں قیدیوں کے حقوق موجود رہتے، اہلکار قانون کے پابند ہوتے اور بدعنوانی کے امکانات کم سے کم ہو جاتے، اس سوال کا ایک اہم پہلو جیل خانہ جات کے سربراہ، آئی جی جیل سمیت ڈی آئی جیز، اور جیل سپرنٹنڈنٹس کے انتظامی اختیارات بھی ہیں، ایک وقت تھا جیل کا ڈپٹی اتنا با اختیار اور مضبوط ہوتا تھا کہ اس کے سامنے چڑی پر نہیں مارتی تھی جبکہ جیل سپرنٹنڈنٹ اپنی جیل کا تخت گیر سربراہ ہوتا تھا، اصول سادہ ہے، جن افسروں سے پورے محکمے کی کارکردگی بہتر بنانے، کرپشن روکنے اور ماتحت عملے کو جواب دہ بنانے کی توقع کی جائے، انہیں اپنے انتظامی فیصلے نافذ کرنے کیلئے مناسب اختیارات بھی حاصل ہونا چاہئیں۔

پچھلے سالوں میں محکمہ داخلہ اور جیل خانہ جات کے سربراہوں کی تبدیلی بذاتِ خود اصلاحات کی کامیابی یا ناکامی کا پیمانہ نہیں، اصل سوال یہ ہے کہ کیا اس عرصے میں نگرانی، تبادلوں، خریداری، ملاقاتوں، قیدیوں کی سہولتوں اور محکمانہ احتساب کے نظام میں ایسی تبدیلیاں آئیں جن سے کرپشن کے مواقع مستقل طور پر کم ہوئے؟ جیل کا قیدی اپنی روزمرہ ضروریات کے لئے انتظامیہ پر انحصار کرتا ہے، اگر ملاقات، سہولت یا درخواست پر کارروائی کے لئے واضح قواعد اور شفاف ریکارڈ موجود نہ ہو تو اختیار کے ناجائز استعمال کی گنجائش بڑھ جاتی ہے، اسی طرح عملے کی کمی، کام کا دباؤ، غیر موثر نگرانی، ناقص تربیت اور شکایات کے ازالے میں تاخیر بھی انتظامی مسائل کو پیچیدہ بنا سکتی ہے، ایک اور بنیادی مسئلہ یہ ہے کہ اگر خلاف ورزی سامنے آنے کے بعد ہی کارروائی ہو اور مستقل نگرانی کا نظام کمزور رہے تو اصلاحات کا اثر محدود رہتا ہے، کرپشن روکنے کیلئے صرف معطلیاں اور تبادلے کافی نہیں، ایسے طریقہ کار کی ضرورت ہے جس میں غیر قانونی مطالبے، مالی بے ضابطگی یا اختیارات کے ناجائز استعمال کا سراغ لگانا آسان ہو،

قیدیوں کی تعداد اور دستیاب سہولتوں کے درمیان فرق بھی اہم ہے، اگر عملے اور وسائل پر ضرورت سے زیادہ دباؤ ہو تو نگرانی اور خدمات کی فراہمی متاثر ہو سکتی ہے، یہ صورتحال بذات خود کرپشن کا ثبوت نہیں، لیکن موثر انتظامی اصلاحات کی ضرورت ضرور بڑھاتی ہے۔

ایک سوال یہ بھی پیدا ہوتا ہے کہ آئی جی سمیت اعلیٰ جیل حکام کے اختیارات کہاں تک ہیں؟ پنجاب جیل خانہ جات کی سرکاری ویب سائٹ کے مطابق آئی جی جیل خانہ جات صوبے کی جیلوں کے عمومی کنٹرول اور نگرانی کا ذمہ دار ہے جبکہ ڈی آئی جیز، آئی جی کی نگرانی، معائنے اور پالیسی پر عملدرآمد میں معاونت کرتے ہیں، یہاں ایک اہم فرق سمجھنا ضروری ہے، کسی محکمے کا انتظامی سربراہ ہونا اور ہر عہدے کے افسر کی تعیناتی یا تبادلے کا حتمی مجاز ہونا ایک ہی بات نہیں، مگر اس کے باوجود انتظامی اصول واضح ہے کہ آئی جی کو اپنے ماتحت افسروں کی کارکردگی جانچنے، ان کے خلاف قواعد کے مطابق کارروائی شروع کرنے، تعیناتیوں کے لئے سفارش کرنے اور اپنے قانونی اختیار کے اندر تبادلوں کے فیصلے کرنے کا موثر نظام حاصل ہونا چاہئے، جیسا کہ اس وقت پولیس کے آئی جی کو حاصل ہے، پنجاب پولیس میں آئی جی ماتحت افسروں کی تعیناتیوں اور تبادلوں میں نمایاں کردار ادا کرتا ہے۔ پولیس آرڈر 2002ء کا آرٹیکل 17 پولیس کے اندر تعیناتیوں کے اختیارات اور طریقہ کار کی بنیاد فراہم کرتا ہے، اگرچہ مختلف عہدوں کے لئے قواعد اور حکومتی منظوری کی شرائط مختلف ہو سکتی ہیں، پولیس کا آئی جی اس وقت اضلاع کے ڈی پی اوز، ایس پیز اور ڈی ایس پیز کے تبادلوں کا مجاز ہے اور اس سے اوپر تبادلے اس کی سفارش پر پنجاب حکومت کرتی ہے، جیل خانہ جات میں بھی اسی اصول سے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے، حکومت پنجاب کو چاہئے کہ ایک کمیٹی قائم کرے جو واضح کرے کہ کن عہدوں کے تبادلے آئی جی خود کر سکتا ہے، کن کے لئے محکمہ ہوم کی منظوری ضروری ہے اور کن معاملات میں حکومت کا اختیار برقرار رہنا چاہئے۔ میرے خیال میں ایک بااختیار آئی جی جیل کو کسی جیل میں بدانتظامی یا سنگین خلاف ورزی کی نشاندہی ہو تو اسے غیر ضروری تاخیر کے بغیر کارروائی کا موقع ملنا چاہئے، آئی جی اپنے تجربے اور جیلوں کی ضروریات کے مطابق مناسب افسروں کی تعیناتی کیلئے موثر کردار ادا کر سکے گا، اگر آئی جی کو مناسب انتظامی اختیارات حاصل ہوں تو اس سے نتائج طلب کرنا بھی زیادہ بامعنی ہو گا، وہ ماتحت افسروں کی کارکردگی کا جائزہ لے سکے گا اور ان کے نتائج کی بنیاد پر متعلقہ قواعد کے مطابق اقدامات کر سکے گا، اس کا ایک فائدہ یہ بھی ہوگا کہ محکمہ ہوم پر غیر ضروری روزمرہ انتظامی بوجھ میں کمی آئے گی، محکمہ ہوم پالیسی، نگرانی اور اہم حکومتی ترجیحات پر زیادہ توجہ دے سکے گا، جبکہ جیلوں کے روزمرہ معاملات پیشہ ورانہ قیادت سنبھال سکے گی، اسی طرح اگر تبادلوں، شکایات اور تادیبی معاملات کیلئے واضح اختیارات ہوں تو کسی افسر کے خلاف شواہد کی بنیاد پر بروقت کارروائی کرنا آسان ہو سکتا ہے، تاہم صرف اختیارات کی منتقلی کرپشن کے خاتمے کی ضمانت نہیں، شفاف نگرانی اور موثر احتساب بھی لازمی ہیں، ہر تبادلے کی وجہ ریکارڈ پر ہو، ترقی اور تعیناتی میں میرٹ کو بنیادی اہمیت دی جائے اور آئی جی کے فیصلے بھی قواعد، آڈٹ اور اپیل کے نظام کے تابع رہیں۔

پنجاب کی جیلوں میں کرپشن کے خاتمے کیلئے ضروری ہے کہ ذمہ داری، اختیار اور احتساب کو ایک مربوط نظام میں جمع کیا جائے، اگر آئی جی جیل خانہ جات سے پورے محکمے کے نتائج طلب کیے جاتے ہیں تو اسے اپنے ماتحت افسروں کی کارکردگی بہتر بنانے کے لئے مناسب انتظامی اختیار بھی ملنا چاہئیں، محکمہ ہوم کی نگرانی ضروری ہے، لیکن روزمرہ، معمول کے تبادلوں اور انتظامی فیصلوں میں غیر ضروری رکاوٹیں پیدا نہ ہوں، حکومت کو چاہئے کہ موجودہ قواعد کا جائزہ لے، اختیارات کی واضح تقسیم مقرر کرے اور آئی جی کو قواعد کے اندر رہتے ہوئے موثر انتظامی خودمختاری دے، ان اصلاحات کا مقصد کسی افسر کو طاقتور بنانا نہیں، بلکہ ادارے کو موثر بنانا ہو، ایسا نظام قائم ہونا چاہئے جس میں آئی جی اپنی ٹیم سے نتائج لے سکے، ماتحت افسر اپنی ذمہ داری پوری کریں، محکمہ ہوم نگرانی کرے اور ہر سطح پر قانون کی پابندی یقینی ہو، یہی مضبوط چین آف کمانڈ، شفاف انتظام اور پنجاب کی جیلوں میں کرپشن کے خلاف مستقل پیش رفت کی بنیاد بن سکتا ہے۔

☆☆☆☆

اردو کا مستقبل۔ایک ذاتی تناظر۔قسط (1)

تحریر۔شاہد ملک

ممکن ہے آپ کے ساتھ بھی کبھی ایسا ہوا ہو۔ یہی کہ کسی کی چھوٹی سی بات نے آپ کا ورلڈ ویو تبدیل کر کے رکھ دیا۔ گپ نہیں ماروں گا، مگر میرے ساتھ گزشتہ پینتیس برس میں یہ اتفاق دو مرتبہ ہوا۔ پہلا مشورہ جس نے میری اندرونی کایا کلپ کی ممتاز صداکار اور ایکٹر ضیا محی الدین کا ایک جملہ ہے۔ سنٹرل ٹیلی ویژن برمنگھم میں 'فیملی پرائیڈ' کے نام سے ڈرامائی سیریل کی شوٹنگ ہو رہی تھی۔ ضیا مرحوم باقی کاسٹ کو ہدایات دے چکے تو مہمان اداکار کے طور پر مَیں نے بھی کچھ جاننے کی فرمائش کی۔ کہنے لگے: "آپ کے لئے ایک ہی نکتہ ہے۔ جو کام ملے اُسے کرتے ہوئے مزہ لیں۔" اشارہ صرف ڈرامے کی طرف تھا لیکن مجھے لگا کہ یہ فارمولا زندگی گزارنے کا ایک بھرپور نظریہ بھی ہے۔

دوسرا سبق تھا تو گھریلو ساخت کا لیکن اس کی ترغیب دینے والے ڈاکٹر اسد ملک سائبر ایتھکس کے شعبے میں (مصنوعی ذہانت کہتے ہوئے ڈرتا ہوں) سینئر عہدے پر فائز ہیں۔ لاہور آئیں تو بھی اصرار ہوتا ہے کہ کوئی علمی موضوع چھیڑا جائے، باپ بیٹے کے معاملات تو فروعی مسائل ہوئے۔ دس سال پہلے اوپر ٹیرس پر، جہاں شام کے جھٹپٹے میں ہم دونوں گھر والوں سے چھپ کر سگار پی رہے تھے، آپ نے ہمیشہ کی طرح بڑے نرم لہجے میں کام کی بات کہہ دی۔ "یار ابو، کمپیوٹر کی ورکنگ نے انسانی دماغ کو سمجھنا آسان بنا دیا ہے۔" وہ کیسے؟ کہا: "دماغ میں بھی ایک قسم کا پروگرام ڈلا ہوتا ہے۔ بہت لمبا چوڑا سہی مگر ہے تو سوفٹ ویئر۔ آپ چاہیں تو اسے نکال کر مرضی سے تبدیل کر لیں یا نیا ڈال لیں۔" سوال جواب ہوئے تو لگا کہ معاملہ اِسی طرح ہے۔

اِن دونوں اقوال سے مجھے جو فیض پہنچا اُس میں اب قارئین کو بھی شریک کر لینے کی خواہش ہے، مگر ایک نئے عصری تناظر میں۔ یعنی یہ امکان کہ مجھے ضیا محی الدین صاحب کے مزہ لینے والے نسخے کو محترم اسد ملک کی سوفٹ ویئر تبدیلی والی تکنیک کیساتھ جوڑ لینا چاہیے۔ مطلب یہ کہ پرانا پروگرام نکال کر نیا ڈالوں اور اُس سے مزہ بھی لوں۔ پر تجربہ کار فزیشن کہتے آئے ہیں: "پہلے تشخیص، پھر علاج۔ تشخیص کا اولین مرحلہ ہوتا ہے مریض کی میڈیکل ہسٹری۔" جو مسئلہ سال بھر سے میرا منہ چڑا رہا ہے وہ کسی ایک فرد یا کنبے کا نہیں، ہماری پوری 'جین زی' کا مسئلہ ہے، لہٰذا درخواست ہے کہ طعنہ زنی کے بغیر تحمل سے کام لے کر معاملے کی تعلیمی و تدریسی نزاکتوں کو سمجھنے کی کوشش کیجیے۔

دراصل پچھلے برس یونیورسٹی میں نشری صحافت کے استاد کے طور پر مَیں نے ریڈیو جرنلزم کے طلبہ سے انگریزی میں پانچ اور اردو میں چار خبرنامے تیار کرائے تھے۔ ہر خبرنامہ چھ سے سات صوتی رپورٹوں پر مشتمل۔ پہلا مرحلہ دستیاب تحریری معلومات کی تدوین و ترتیب کا تھا۔ اس سے آگے ہر گروپ کے ایڈیٹر کی مدد سے پہلے پہل آن لائن سیشن لئے، پھر ہماری کاوش کلاس روم کے اندر تلفظ و ادائیگی کی مرحلہ وار مشق سے ہو کر ریڈیو، ٹی وی اسٹوڈیو میں پیش کاری کے حتمی مرحلے تک جا پہنچی۔ انگریزی کے تین گروپ ایسے تھے جن کے خبری مواد، رپورٹوں کے ڈھانچے اور صوتی کارکردگی کا موازنہ، عمر اور تجربے کا لحاظ کرتے ہوئے، بی بی سی نیوز یا الجزیرہ سے کیا جا سکتا ہے لیکن اب جگر تھام کر بیٹھیں۔۔۔ اس لئے کہ اردو کا سب سے زیادہ متاثر کن خبرنامہ وہ لگا جو رومن رسم الخط میں ٹائپ شدہ تھا۔

یہ کام مجھ سے بالا بالا ہوا اگر سچ کہوں تو آخری ریہرسل کے دوران اس انکشاف پر مجھے پل، دو پل کو اپنا وجود زمین پر ہلتا ہوا محسوس ہوا تھا۔ یہ خیال بھی آیا کہ ہندوستان میں اردو بولنے والوں کی نوجوان نسل عربی فارسی رسم الخط سے نا آشنا اور دینی لٹریچر کے براہ راست مطالعے سے محروم ہو گئی ہے۔ تو کیا ہمارے یہاں بھی یہی ہو گا؟ اِس پر مجھے علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی میں اپنے ہمکار اور معروف ماہر لسانیات ڈاکٹر انجم سلیمی کے ساتھ ایک مکالمہ یاد آنے لگا۔ مَیں نے کہا تھا کہ ہم اپنے اپنے خاندان میں پنجابی بولنے والی آخری نسل ہیں۔ سلیمی صاحب نے جواب کہ اِس پہ پریشانی نہیں ہونی چاہیے کیونکہ تاریخ میں زبانوں کے ساتھ یہ ہوتا ہی آیا ہے۔ نئی صورتحال میں اسد ملک کا سوفٹ ویئر ہی نہیں، سلیمی کی نصیحت بھی میرے ذہن میں گھومنے لگی ہے۔

اب تناظر کا یہ انسانی پہلو کہاں لے جاؤں کہ غیر جانبداری سے کام لے کر ایک معروضی سچائی کو تسلیم کرنا اور اِسی نوع کی ذاتی واردات سے اپنی ذات کا گزرنا کسی بھی شخص کے لئے دو الگ الگ تجربات ہوتے ہیں۔ جیسے کسی نہ کسی شکل میں جسمانی درد محسوس کرنا ہمارا مشترک تجربہ ہے۔ ہاں، جب خود مجھے درد ہو رہا ہو تو اُس کی شدت اَوروں سے مختلف ہوتی ہے۔ موت برحق ہے، یہ سب مانتے ہیں، پھر بھی پختہ عمر کے لوگ مانیں گے کہ موت کا عمومی انسانی تصور اور اپنے خاندان یا قریبی احباب کے دائرے میں اس کی خصوصی حقیقت۔ اِن دونوں میں فرق ہے۔ پچھلے پانچ سال میں اُن دوستوں کی تعداد نصف درجن سے اوپر ہے جو دنیا سے جا کر بھی مجھے ملنے آتے ہیں، خوب چہکتے بھی ہیں، مگر اُن کی آواز صرف مجھے سنائی دیتی ہے۔

رومن اسکرپٹ کی مقبولیت پر مَیں نے خبرناموں کا تجربہ فیس بک پہ شیئر کر دیا، یہ بھی کہ اردو کا سب سے رواں بلیٹن رومن میں تھا۔ اسٹیٹس لگتے ہی ہیڈ لائنوں میں سوچنے کے عادی میرے اکثر جاننے والے دو واضح گروہوں میں بٹ گئے۔ وہی ساس، بہو کی روایتی لڑائی یا بقول پروفیسر انور مسعود 'جیویں ویر وہابی سُنی دا'۔ کچھ نے کہا کہ یہ "پیراڈائم شفٹ ہے جسے تبدیلی کے عمل میں قبول کر لینا چاہیے"۔ اس کے برعکس طرحی مشاعروں والا نمونہء کلام تھا "ایک سفاک حقیقت"، "گلوبلائزیشن کا ظلم اور ستم ظریفی"، "ایک تلخ اور افسوسناک امر"، پھر ایک کہنہ مشق استاد کا انکشاف کہ "میرے ایک اسٹوڈنٹ نے رومن اردو میں پیپر حل کیا اور منت کی کہ مَیں اُسے پاس کر دوں۔ اب یہی چلے گا، لیکن اِسے تسلیم کرنے کے لئے مجھے صدیاں گزر جائیں گی۔"

یوں میرے فیس بک پر لسانی دھڑے بندی تو ہوئی مگر سیاسی کلچر کے ہر دور میں ففٹی ففٹی سوچ رکھنے والے ایک نہ ایک نوابزادہ نصر اللہ یا مولانا فضل الرحمن بھی ہوا کرتے ہیں۔ چنانچہ چند ماہ پہلے ایک دوست ملنے آ گیا جس نے نہایت دل جمعی سے حروفِ تہجی کا ایک متبادل سسٹم وضع کیا تھا جو افقی اور عمودی لکیروں، چند نقاط اور ننھے منے دائروں پر مشتمل نظر آیا۔ اِس کی ضرورت کیا تھی؟ فرمایا: "میرے بچوں کو اردو ہجے مشکل لگتے تھے۔ اب سب بچوں کی خاطر یہ کیا ہے۔" عرض کیا: "آپ کو اسکول میں خود کتنی دقت ہوئی تھی؟" "بالکل نہیں ہوئی تھی۔" "تو سر، یہ اسکرپٹ کی پیچیدگی تو نہ ہوئی، موٹیویشن کا مسئلہ ہوا۔" بھلے آدمی تھے، لیکن اس مکالمے کے بعد پھر کبھی تشریف نہ لائے۔ تو اب کرنا کیا چاہیے؟ یہ آئندہ اتوار۔

(جاری ہے)

ٹرانس جینڈر طلبہ کے لیے تعلیم: علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی نے وہ دروازہ کیسے کھولا جسے معاشرے نے بند کر رکھا تھا

تحریر۔محمد فرقان

حالیہ برسوں میں پاکستان میں ٹرانس جینڈر افراد کے لیے کلاس روم میں داخل ہونا سب سے مشکل مراحل میں سے ایک رہا ہے۔ یہ محرومی اکثر بہت کم عمری اور گھر ہی سے شروع ہو جاتی ہے۔ جو بچہ معاشرے میں رائج صنفی توقعات پر پورا نہیں اترتا، اسے اکثر خاندان کی طرف سے مسترد کر دیا جاتا ہے۔ بعض اوقات یہ سب کچھ اسی عمر میں شروع ہو جاتا ہے جب دوسرے بچے پڑھنا لکھنا سیکھ رہے ہوتے ہیں۔ جو بچے اسکول میں رہنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں، انہیں ہم جماعتوں کے طنز، اساتذہ کی بے توجہی یا غیر دوستانہ رویوں اور کئی صورتوں میں ایسے انتظامی نظام کا سامنا کرنا پڑتا ہے جو اس سوال سے نمٹنے سے گریز کرتا ہے کہ انہیں کون سا یونیفارم پہننا چاہیے اور کون سا واش روم استعمال کرنا چاہیے۔ بعض افراد کو براہِ راست داخلہ دینے سے انکار کر دیا جاتا ہے۔ زیادہ تر ٹرانس جینڈر طلبہ اپنی تعلیم مکمل کرنے سے پہلے ہی اسکول چھوڑنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔

لیکن تعلیم چھوڑنے کے بعد ان کا مستقبل کیا ہوتا ہے؟ جب پاکستان میں ٹرانس جینڈر نوجوانوں کو تعلیم سے محروم کر دیا جاتا ہے تو ان کے پاس روزگار اور بقا کے محدود اور زیادہ خطرات والے راستے رہ جاتے ہیں، جن میں سڑکوں پر بھیک مانگنا، تقریبات میں رقص کرنا اور جنسی خدمات فراہم کرنا شامل ہیں۔ یہ محدود راستے اکثر انہی سماجی تعصبات کو مزید مضبوط کرتے ہیں جنہوں نے ابتدا میں انہیں کلاس روم سے باہر کیا تھا۔ یوں معاشرہ بعض اوقات اسی محرومی کا ذمہ دار ٹرانس جینڈر برادری کو ٹھہراتا ہے جو دراصل امتیازی سماجی رویوں کے نتیجے میں پیدا ہوئی، اور اس طرح نسل در نسل محرومی کا ایک مسلسل سلسلہ قائم رہتا ہے۔

پاکستان کی آبادی 241.49 ملین تک پہنچ چکی ہے جبکہ قومی شرح خواندگی 63 فیصد تک بڑھ گئی ہے۔ نوجوانوں میں اسکول میں داخلے کی شرح بھی 72 فیصد تک بہتر ہوئی ہے، تاہم مردوں اور خواتین کی شرح خواندگی کے درمیان 19 فیصد کا نمایاں فرق اب بھی موجود ہے۔ ملک کی بڑھتی ہوئی آبادی سے بھرپور فائدہ اٹھانے کے لیے صنفی اور علاقائی تعلیمی فرق کو ختم کرنا انتہائی اہم ہے۔

پاکستان نے قانون کے ذریعے بھی اس مسئلے کو نظر انداز نہیں کیا۔ سپریم کورٹ نے 2009 سے شروع ہونے والے مختلف فیصلوں میں ٹرانس جینڈر شہریوں کے حقوق کو تسلیم کیا اور ریاست کو ہدایت کی کہ انہیں قومی رجسٹریشن اور عوامی زندگی میں شامل کیا جائے۔ اس کے بعد پارلیمنٹ نے 2018 میں ٹرانس جینڈر پرسنز (پروٹیکشن آف رائٹس) ایکٹ منظور کیا، جس میں اپنی صنفی شناخت کے تعین کے حق کو تسلیم کیا گیا اور تعلیمی اداروں میں امتیازی سلوک سے بھی روکا گیا۔ یہ اہم اقدامات تھے اور بین الاقوامی سطح پر بھی ان کا ذکر ہوا۔ لیکن قانون صرف ارادے کا اظہار ہوتا ہے، کلاس روم میں نشست فراہم نہیں کرتا۔ عدالتی فیصلے ان اداروں میں خود بخود راستے نہیں بناتے جو پہلے ان افراد کو قبول کرنے کے لیے بنائے ہی نہیں گئے تھے جنہیں اب وہاں داخل ہونے کا قانونی حق حاصل ہے۔ ضرورت ایک ایسے دروازے کی تھی جو حقیقت میں کھلا ہو۔

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی (علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی) نے ستمبر اور اکتوبر 2017 میں ایسا ہی ایک دروازہ کھولا۔ یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر شاہد صدیقی کی قیادت میں ٹرانس جینڈر طلبہ کے لیے خصوصی تعلیمی سہولیات اور اسکالرشپ کے مواقع کا اعلان کیا گیا۔ اس اعلان کا دائرہ غیر معمولی طور پر وسیع تھا۔ یہ کسی ایک پائلٹ پروگرام یا کسی ایک شعبے میں محدود کوٹے تک نہیں تھا بلکہ تعلیمی سفر کے تقریباً مکمل مرحلے کو شامل کرتا تھا، داخلے سے لے کر پی ایچ ڈی تک۔

اصولی طور پر ایک ایسا شخص جسے چھٹی جماعت میں تعلیم چھوڑنے پر مجبور کر دیا گیا ہو، دوبارہ تعلیم شروع کر کے میٹرک اور انٹرمیڈیٹ مکمل کر سکتا تھا، پھر بیچلرز اور ماسٹرز کی ڈگری حاصل کر سکتا تھا اور آخرکار اسی ادارے کے ذریعے پی ایچ ڈی تحقیق تک پہنچ سکتا تھا، بغیر اس کے کہ اسے ہر تعلیمی مرحلے پر نئے سرے سے داخلے کی مشکلات کا سامنا کرنا پڑے۔

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی ملک بھر کے ٹرانس جینڈر افراد کو مفت تعلیم فراہم کرے گی۔ یہ خبر 3 اکتوبر 2017 کو شائع ہوئی۔

ادارے کا انتخاب بھی پالیسی جتنا ہی اہم تھا۔ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی ایک اوپن اور فاصلاتی تعلیم فراہم کرنے والی یونیورسٹی ہے، اور اس کا یہ نظام ان رکاوٹوں کو کم کرتا ہے جن کی وجہ سے ٹرانس جینڈر طلبہ کو روایتی تعلیمی اداروں میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ تعلیم حاصل کرنے کے لیے ایسے لیکچر ہال میں بیٹھنا ضروری نہیں جہاں طالب علم کو ہم جماعتوں کی طرف سے غیر دوستانہ رویوں کا سامنا ہو۔ کورس میٹریل، ٹیوٹرز کی معاونت اور علاقائی کیمپس کے ذریعے طالب علم گھر، کام کی جگہ یا کسی بھی نسبتاً محفوظ مقام سے تعلیم حاصل کر سکتا ہے۔ ایسی برادری کے لیے جس کے افراد کو روایتی اسکولوں میں تضحیک، ہراسانی اور جسمانی خطرات کا سامنا رہا ہو، یہ صرف سہولت کا معاملہ نہیں بلکہ تحفظ کا بھی مسئلہ ہے۔

فاصلاتی تعلیم عمر کی رکاوٹ کو بھی کم کرتی ہے۔ ایک ایسا نظام جو بچپن سے جوانی تک مقررہ تعلیمی مراحل پر مبنی ہو، ان افراد کو غیر معمولی سمجھتا ہے جو دیر سے تعلیم دوبارہ شروع کرتے ہیں۔ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کا نظام بالغ طلبہ، کام اور خاندانی ذمہ داریوں کے ساتھ تعلیم حاصل کرنے والے افراد اور کئی سال بعد دوبارہ تعلیم شروع کرنے والوں کے لیے بھی موزوں ہے۔ اس ماحول میں 35 سالہ ٹرانس جینڈر خاتون کا میٹرک میں داخلہ کسی غیر معمولی واقعے کے بجائے ایک عام طالب علم کی تعلیمی واپسی بن سکتا ہے۔

اسکالرشپ کا حصہ اس رکاوٹ کو دور کرنے کی کوشش تھا جسے صرف پالیسی ختم نہیں کر سکتی۔

وہ ٹرانس جینڈر افراد جنہیں ان کے خاندانوں نے مسترد کر دیا ہو، ان کے پاس ٹیوشن فیس ادا کرنے، کتابیں خریدنے اور امتحان کے لیے علاقائی کیمپس تک سفر کے اخراجات برداشت کرنے والا کوئی فرد نہیں ہوتا۔ جب روزمرہ زندگی ہی مشکل ہو تو تعلیم ایک مہنگا خواب محسوس ہو سکتی ہے۔ مالی بوجھ کو کم یا ختم کر کے یونیورسٹی نے اس رکاوٹ کو دور کرنے کی کوشش کی۔ یوں سوال یہ نہیں رہا کہ کوئی شخص تعلیم حاصل کرنے کی استطاعت رکھتا ہے یا نہیں، بلکہ یہ بن گیا کہ وہ تعلیم حاصل کرنا چاہتا ہے یا نہیں۔

ستمبر 2017 میں علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی (علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی) نے ٹرانس جینڈر برادری کے لیے باقاعدہ طور پر مفت تعلیم کی پالیسی کی منظوری دی اور اسے نافذ کیا۔ اس کے تحت میٹرک سے پی ایچ ڈی کی سطح تک 100 فیصد ٹیوشن فری تعلیم کے ساتھ خصوصی پیشہ ورانہ تربیت بھی شامل تھی۔ اس وقت کے وائس چانسلر ڈاکٹر شاہد صدیقی نے اس اقدام کو سماجی شمولیت کے ایک موثر ذریعہ کے طور پر پیش کیا۔ ان کے مطابق گھر کی دہلیز تک فاصلاتی تعلیم پہنچانے کا مقصد کلاس روم میں ہراسانی اور نامناسب رویوں جیسی رکاوٹوں سے بچتے ہوئے ٹرانس جینڈر افراد کو تعلیم تک رسائی فراہم کرنا تھا۔ فورم فار ڈگنٹی انیشی ایٹو (FDI) کی بانی اور انسانی حقوق کی کارکن عظمیٰ یعقوب نے بھی 2017 کی اس ہدایت کو ایک تاریخی سنگ میل قرار دیا۔ ان کے مطابق اس اقدام نے برادری کی اس دیرینہ خواہش کو براہِ راست مخاطب کیا کہ وہ محفوظ ماحول میں تعلیم حاصل کرتے ہوئے اعلیٰ تعلیم مکمل کر سکے۔

ایسے تعلیمی موقع کے اثرات دیوار پر لگی کسی سند سے کہیں زیادہ وسیع ہوتے ہیں۔ UNESCO مسلسل اس بات پر زور دیتا رہا ہے کہ تعلیم وقار، روزگار اور عوامی زندگی میں شرکت کی بنیاد ہے، اور تعلیم سے محرومی معاشرے میں پہلے سے موجود دیگر محرومیوں کو مزید مضبوط کر سکتی ہے۔ اس کے برعکس، ایک ٹرانس جینڈر گریجویٹ جو استاد بن سکے، کسی دفتر میں کام کر سکے، کاروبار چلا سکے یا سرکاری شعبے میں خدمات انجام دے سکے، وہ خاندان اور معاشرے کے سامنے اس بات کی عملی مثال بن سکتا ہے کہ اس برادری کی محرومی صلاحیت کی کمی کی وجہ سے نہیں تھی۔ ایسی مثالیں رویوں میں تبدیلی لانے میں اہم کردار ادا کر سکتی ہیں کیونکہ یہ کسی نعرے کے بجائے ایک ساتھی، استاد یا پڑوسی کی صورت میں سامنے آتی ہیں۔

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی (علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی) نے ٹرانس جینڈر برادری کے لیے میٹرک سے پی ایچ ڈی تک مفت تعلیم کی پالیسی پیش کی۔ یہ اقدام UNESCO کی 2020 Global Education Monitoring (GEM) Report: All Means All: Education and Inclusion کے اصولوں سے بھی مطابقت رکھتا ہے، جس میں کمزور اور محروم طبقات کے لیے تعلیمی رکاوٹیں دور کرنے پر زور دیا گیا ہے۔

تاہم، یہ تسلیم کرنا ضروری ہے کہ ایک ہی اقدام تمام مسائل حل نہیں کر سکتا، اور علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے فیصلے کو مکمل حل قرار دینا درست نہیں ہوگا۔ اسکالرشپ کسی طالب علم کو امتحانی مرکز جاتے ہوئے ہراسانی سے محفوظ نہیں رکھ سکتی، نہ ہی یہ اس مالک مکان کو مجبور کر سکتی ہے جو ٹرانس جینڈر فرد کو گھر کرائے پر دینے سے انکار کرے، اور نہ ہی ایسے آجر کی سوچ تبدیل کر سکتی ہے جو ڈگری پر موجود نام دیکھ کر امیدوار کو نظر انداز کر دے۔ پروگرام کے بارے میں آگاہی بھی ہر جگہ یکساں نہیں رہی، اور ممکن ہے کہ بہت سے وہ افراد جو اس سے سب سے زیادہ فائدہ اٹھا سکتے ہیں، انہیں اس پروگرام کے وجود کا علم ہی نہ ہو۔ کامیابی کا اندازہ صرف داخلوں کی تعداد سے نہیں بلکہ تعلیم مکمل کرنے اور روزگار حاصل کرنے کی شرح سے بھی ہونا چاہیے۔ اگر گریجویٹس کو ملازمت نہ مل سکے تو ڈگری ایک ایسی قابلیت بن سکتی ہے جس کے استعمال کا راستہ موجود نہ ہو، اور اس سے پیدا ہونے والی مایوسی ابتدائی محرومی سے بھی زیادہ شدید ہو سکتی ہے۔

اس کے ساتھ ساتھ پروگرام کے دائرہ کار کا سوال بھی اہم ہے۔ ایک یونیورسٹی، چاہے کتنی ہی بڑی کیوں نہ ہو، پوری برادری کی تعلیمی محرومی کا بوجھ اکیلے نہیں اٹھا سکتی۔ صوبائی محکمہ ہائے تعلیم، سرکاری اسکولوں اور دیگر جامعات کو بھی اسی نوعیت کے اقدامات اپنانے ہوں گے تاکہ تعلیمی اداروں سے محرومی ایک معمول کے بجائے ایک استثنا بن سکے۔ ٹرانس جینڈر پرسنز ایکٹ پہلے ہی تعلیمی اداروں کو امتیازی سلوک سے روکتا ہے، لیکن علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی نے یہ دکھایا کہ صرف رسمی پابندی عائد کرنے کے بجائے عملی طور پر فعال شمولیت کس طرح نظر آ سکتی ہے۔

آخرکار، اسی وجہ سے یہ اقدام اہمیت رکھتا ہے۔ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی نے ٹرانس جینڈر شہریوں کو سب سے پہلے طالب علم کے طور پر دیکھا اور یہ سمجھا کہ تعلیم کا حق اس وقت تک بامعنی نہیں ہو سکتا جب تک اس تک پہنچنے کا راستہ قابلِ رسائی، قابلِ برداشت اور محفوظ نہ ہو۔ ایک ایسی برادری کے لیے جو نسلوں سے معاشرے کے حاشیے پر رہی ہے، داخلے کا ایک فارم کاغذ کا ایک چھوٹا سا ٹکڑا ضرور ہے، لیکن اس کے نتائج غیر معمولی طور پر بڑے ہو سکتے ہیں۔

☆☆☆☆

این سی سی آئی اے میں نئی روح پھونکنے والا کمانڈر

تحریر۔یونس باٹھ

بعض افسران اپنے عہدے کی وجہ سے پہچانے جاتے ہیں، جبکہ بعض اپنی پیشہ ورانہ صلاحیت، فیصلہ سازی اور عملی اقدامات سے ادارے کو نئی پہچان دیتے ہیں۔ سید علی ناصر رضوی کی بطور ڈائریکٹر جنرل نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی تعیناتی کے بعد سائبر جرائم کے خلاف ہونے والی کارروائیاں اسی تناظر میں توجہ حاصل کر رہی ہیں۔ کبھی کسی نے سوچا بھی نہیں ہو گا کہ ان کے ابتدائی چند ہفتوں میں ڈیجیٹل جرائم کے خلاف اتنی تیزی سے یہ موثر کارروائیوں کا سلسلہ آگے بڑھے گا۔ آج کے دور میں شہریوں کی جمع پونجی، عزت، نجی زندگی اور شناخت سائبر جرائم پیشہ عناصر کے ہاتھوں خطرے میں پڑ سکتی ہے۔ ایسے ادارے کی سربراہی کے لیے پیشہ ورانہ تجربے، مضبوط حکمت عملی اور موثر قیادت کی ضرورت ہوتی ہے۔ علی ناصر رضوی کے سامنے بھی یہی چیلنج ہے کہ وہ ادارے کو بہتر تفتیش، عوامی اعتماد اور انصاف کی فراہمی کی جانب لے جائیں۔ ان کی تعیناتی کے بعد ملک کے مختلف شہروں میں سائبر جرائم کے خلاف کارروائیاں توجہ کا مرکز بنی ہیں۔ لاہور میں این سی سی آئی اے زون کے ایڈیشنل ڈائریکٹر عاطف امیر کے مطابق ایک ہفتے کے دوران سات مبینہ غیر قانونی کال سینٹرز کے خلاف کارروائیوں میں 281 افراد گرفتار کیے گئے، جن میں 260 پاکستانی اور 21 غیر ملکی شہری شامل تھے۔ کارروائیوں میں 362 موبائل فون، 191 کمپیوٹر سسٹم، 74 لیپ ٹاپ، 127 دیگر ڈیجیٹل آلات اور 550 سمیں بھی تحویل میں لی گئیں۔ 8 اکتوبر کو لاہور میں دو الگ کارروائیوں کے دوران ہنی ٹریپ کے الزام میں 17 خواتین اور مبینہ فراڈ کال سینٹر سے نو مرد گرفتار کیے گئے۔ 10 اکتوبر کو جوہر ٹاؤن میں ایک اور کارروائی کے دوران 37 افراد کی گرفتاری اور 80 ڈیجیٹل آلات کی برآمدگی کی اطلاع سامنے آئی۔ ابتدائی تفتیش کے مطابق ملزمان پر امریکی اور کینیڈین شہریوں کو موبائل فون فروخت کرنے کے نام پر مالی فراڈ کرنے کے الزامات ہیں۔ شہریوں کا شناختی ڈیٹا مبینہ طور پر فروخت کرنے والے ایک بینک مینیجر کی گرفتاری بھی اہم پیش رفت ہے۔ بچوں سے متعلق آن لائن جرائم، خواتین کو ہراساں کرنے، نجی تصاویر کے ذریعے بلیک میلنگ اور مالی فراڈ کے خلاف کارروائیاں بھی جاری ہیں۔ لاہور زون کی بریفنگ کے مطابق مالی فراڈ کے پانچ مقدمات اور دس انکوائریز میں ایک کروڑ 92 لاکھ 46 ہزار 240 روپے کی ریکوری کی گئی۔ شہریوں کی شکایات سننے کے لیے ہفتے میں تین دن کھلی کچہری کا آغاز بھی قابلِ توجہ اقدام ہے۔ یہ کارروائیاں اس حقیقت کی نشاندہی کرتی ہیں کہ سائبر جرائم کا مقابلہ کسی ایک شہر تک محدود نہیں رہ سکتا۔ اسلام آباد اور کراچی میں بھی کال سینٹرز اور مبینہ فراڈ نیٹ ورکس کے خلاف کارروائیوں کی اطلاعات سامنے آتی رہی ہیں۔ تاہم، ان اقدامات کی اصل کامیابی گرفتاریوں کی تعداد سے نہیں بلکہ شفاف تحقیقات، مقدمات کے قانونی انجام، متاثرین کی دادرسی اور شہریوں کی رقم کی واپسی سے ثابت ہوگی۔ گرفتاری جرم ثابت ہونے کے مترادف نہیں؛ ہر ملزم کے ساتھ منصفانہ قانونی عمل ضروری ہے۔ این سی سی آئی اے کی کامیابی کا ایک اہم پیمانہ یہ بھی ہے کہ جن شہریوں کی شکایات طویل عرصے سے زیر التوا ہیں، ان کی شنوائی ہو، جہاں قانون کے مطابق مقدمہ درج ہونا چاہیے وہاں بروقت کارروائی ہو اور تفتیش کو منطقی انجام تک پہنچایا جائے۔ عوام کو محض یقین دہانیاں نہیں بلکہ انصاف ہوتا ہوا دکھائی دینا چاہیے۔ سید علی ناصر رضوی سے میری دو دہائیوں سے زائد کی شناسائی ہے۔ اس طویل تعلق میں انہیں قریب سے دیکھنے کا موقع ملا ہے۔ وہ ملنسار، خوش اخلاق اور تعلق نبھانے والے انسان ہیں۔ دوستوں کے ساتھ محبت اور خلوص ان کی شخصیت کا نمایاں پہلو ہے۔ میرے لیے ان کی شخصیت کا یہ انسانی رخ بھی اہم ہے، کیونکہ ایک افسر کی پہچان صرف اس کے عہدے سے نہیں بلکہ لوگوں کے ساتھ اس کے برتاؤ سے بھی بنتی ہے۔ میری نظر میں ایک پیشہ ور پولیس افسر اور بڑے کمانڈر میں فرق یہ ہے کہ افسر کارروائی کرتا ہے، جبکہ کمانڈر اپنی ٹیم کو سمت دیتا، ترجیحات طے کرتا اور نتائج کے لیے جواب دہی کا نظام قائم کرتا ہے۔ علی ناصر رضوی کے سامنے اب یہی موقع ہے کہ وہ ابتدائی سرگرمیوں کو مستقل ادارہ جاتی اصلاح میں بدلیں۔ این سی سی آئی اے کو ایسا ادارہ بننا چاہیے جہاں شکایت کنندہ خود کو تنہا محسوس نہ کرے، بااثر اور کمزور کے لیے قانون کا معیار یکساں ہو اور سائبر جرائم پیشہ عناصر کو معلوم ہو کہ ڈیجیٹل دنیا کی آڑ میں قانون سے بچنا آسان نہیں۔ ابتدائی کارروائیوں نے امید پیدا کی ہے۔ اب اس امید کو پائیدار عوامی اعتماد میں بدلنا اصل کامیابی ہوگی۔ یہی کسی بڑے افسر کی پہچان اور حقیقی کمانڈر کا امتحان ہے۔

☆☆☆☆

کوئٹہ، جامعہ دارالعلوم حقانیہ کلی چلتن ریسانی ہزار گنجی کے زیر اہتمام سالانہ دستار فضیلت کانفرنس سے جمعیت علماء اسلام کے مرکزی رہنماء مولانا حافظ عبدالقدیم، مولانا شیخ اعطیع اللہ، مولانا خدائے دوست، مولانا محمد طاہر توحیدی، مولانا عبدالرزاق و دیگر خطاب کر رہے ہیں

ہم سب کو مل کر پولیو جیسے مرض کے خلاف لڑنا ہوگا' ندیم اکرم

کوئی بھی بچہ اس مہم میں قطرہ پلائے بغیر رہ نہ جائے' اسسٹنٹ کمشنر قلات

قلات (خ ن) اسسٹنٹ کمشنر ندیم اکرم کے زیر صدارت ڈسٹرکٹ پولیو مہم سے متعلق اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر عبدالمالک ڈسٹرکٹ پولیو آفیسر ڈبلیو ایچ او ڈاکٹر مجتبیٰ باجوئی ڈی ایم پی پی ایچ آئی جہانگیر زہری ڈی ایس پی قلات شکیل عمرانی سمیت محکمہ صحت قلات اور دیگر تمام محکموں کے سربراہان ڈبلیو ایچ او کے نمائندوں نے شرکت کی۔ اجلاس میں آنے والے پولیو مہم سے متعلق تبادلہ خیال کیا گیا۔ ڈبلیو ایچ او کے DPO ڈاکٹر مجتبیٰ باجوئی نے پولیو مہم سے متعلق تفصیلی بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ پولیو مہم 2 نومبر 2026 سے شروع ہو کر 5 نومبر 2026 چار روز تک جاری رہیگا۔ پولیو کے اس مہم میں ضلع قلات کے دو تحصیل کے 19 یونین کونسلز میں 40269 بچوں کو پولیو کے قطرے پلائے جائیں گے اس مہم میں ضلع قلات میں تمام یونین کونسلز میں پولیو ٹیمیں پیدائش سے لے کر پانچ سال تک کے عمر کے بچوں کو پولیو کے قطرے پلائیں گے۔ اسسٹنٹ کمشنر قلات ندیم اکرم نے کہا کہ پولیو ایک موذی مرض ہے اس مرض سے بچوں کو بچانے کیلئے پولیو کے قطرے پلانا بہت ضروری ہے ایک صحت مند معاشرے کی تشکیل کیلئے بچوں کا صحت مند ہونا ضروری ہے پولیو سے پاک معاشرہ کی تشکیل کیلئے ہم سب کو مل کر پولیو جیسے مرض کے خلاف لڑنا ہوگا جسکے لیئے ہمیں لوگوں میں شعور اجاگر کرنا ہے علاقے کے خطیب علمائے کرام صحافی برادی شعراء ادباء کی ذمہ داری ہیکہ وہ پولیو سے متعلق لوگوں میں شعور اجاگر کریں تاکہ ہمارا معاشرہ پولیو سے پاک معاشرہ بن سکے پولیو مہم کو سنجیدگی سے انجام دینے کیلئے مانیٹرنگ ٹیموں کی ذمہ داری ہیکہ وہ بھرپور اپنا کردار ادا کریں۔

ڈویژنل ڈائریکٹر ایگریکلچر ایکسٹینشن مکران کا گوادر کا دورہ

زرعی اراضی اور دفتری احاطے پر ناجائز تجاوزات اور غیر قانونی تعمیرات کا نوٹس

گوادر (خ ن) ڈویژنل ڈائریکٹر ایگریکلچر ایکسٹینشن مکران نے گوادر کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے کسان کارڈ کے اجرا، زرعی زمینوں پر ناجائز تجاوزات، پیسٹی فارم کے ترقیاتی منصوبوں اور محکمہ زراعت کی مجموعی کارکردگی کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر انہوں نے افسران اور عملے کو ہدایت کی کہ دفتری امور میں بہتری، کسانوں کے مسائل کے حل اور زرعی ترقی کے لیے اپنی ذمہ داریاں مؤثر انداز میں ادا کریں ڈویژنل ڈائریکٹر نیافسران کے ساتھ اجلاس میں کسان کارڈ کے اجرا، کسانوں کو درپیش مسائل اور محکمہ زراعت کی جاری سرگرمیوں پر تبادلہ خیال کیا ڈویژنل ڈائریکٹر کو زراعت آفیسر کونٹ فارم وسیم نور فارم سے متعلق تفصیلی بریفنگ اور پی سی ون سمیت ترقیاتی وتعمیراتی منصوبوں کی پیش رفت سے متعلق بریفنگ دی اس موقع پر ڈویژنل ڈائریکٹر نے حکام کو ہدایت کی کہ تمام کام مقررہ مدت میں مکمل کیے جائیں تاکہ آئندہ کمشنر کے ساتھ اجلاس میں پیش رفت سے متعلق تفصیلی رپورٹ پیش کی جا سکے انہوں نے زرعی اراضی اور دفتری احاطے پر ناجائز تجاوزات اور غیر قانونی تعمیرات کا نوٹس لیتے ہوئے کہا کہ ضلعی انتظامیہ اور کمشنر مکران کے تعاون سے تجاوزات کے خاتمے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں گے، تاکہ زرعی زمینوں کو اصل مقاصد کے لیے بحال کیا جا سکے اس موقع پر واٹر مینجمنٹ کے امور کا بھی جائزہ لیا گیا، جبکہ متعلقہ افسر عباس نے اس حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی ڈویژنل ڈائریکٹر نے تمام افسران اور عملے کو ہدایت کی کہ وہ اپنی حاضری یقینی بنائیں، سرکاری فرائض پابندی اور ذمہ داری سے انجام دیں اور اپنی ماہانہ کارکردگی رپورٹس باقاعدگی سے مرتب کر کے متعلقہ دفتر کو ارسال کریں، تاکہ محکمانہ کارکردگی کی مؤثر نگرانی اور بہتری کو یقینی بنایا جا سکے۔

گوادر شہریوں کی شکایات کے فوری ازالے کے لیے کھلی کچہری کا انعقاد

تعلیمی اداروں کی بہتری، ٹریفک کی روانی اور شہری سہولیات سے متعلق امور پر تبادلہ خیال

گوادر (خ ن) صوبائی حکومت کی ہدایات کی روشنی میں ضلعی انتظامیہ گوادر کے زیر اہتمام عوامی مسائل کے حل اور شہریوں کی شکایات کے فوری ازالے کے لیے کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا، جس کی صدارت اسسٹنٹ کمشنر گوادر رومیل نعیم جان نے کی، جبکہ اسسٹنٹ ضلعی آفیسر پولیس چاکر خان بھی موجود تھے۔ کھلی کچہری میں عوامی مسائل، اشیائے خورونوش کے معیار، تعلیمی اداروں کی بہتری، ٹریفک کی روانی اور شہری سہولیات سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر رومیل نعیم جان نے اس عزم کا اظہار کیا کہ عوامی شکایات کا ازالہ ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور اس سلسلے میں تمام متعلقہ محکموں کو اپنی ذمہ داریاں مؤثر انداز میں ادا کرنے کے ساتھ فیلڈ میں موجودگی یقینی بنانے کی ہدایت کی گئی، تاکہ شہریوں کے مسائل کا بروقت ادراک کر کے عملی اقدامات کیے جا سکیں کھلی کچہری میں اشیائے خورونوش، آٹا، دودھ اور دیگر روزمرہ استعمال کی اشیا کے معیار، قیمتوں اور دستیابی کی نگرانی پر زور دیا گیا۔ واضح کیا گیا کہ عوام کو معیاری اشیا کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے متعلقہ حکام مؤثر نگرانی کریں اور خلاف ورزیوں کی صورت میں قانون کے مطابق بلا امتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے تعلیمی شعبے کے حوالے سے تعلیمی اداروں میں تدریسی ماحول اور سہولیات کی بہتری، اساتذہ اور والدین کے درمیان مؤثر رابطے اور طلبہ کو بہتر تعلیمی ماحول فراہم کرنے کی اہمیت پر بھی زور دیا گیا اسی طرح شہر میں ٹریفک کے نظام کو بہتر بنانے، غیر رجسٹرڈ گاڑیوں سے متعلق مسائل کے حل اور سڑکوں پر آمدورفت کو سہل بنانے کے لیے متعلقہ اداروں کو اپنی ذمہ داریاں مؤثر طریقے سے ادا کرنے کی ہدایت کی گئی، تاکہ شہریوں کو روزمرہ آمدورفت میں درپیش مشکلات کا خاتمہ کیا جا سکے۔

کوئٹہ، ایس ایس پی ٹریفک پولیس دوستین دشتی پریس کلب آمد پر صدر پریس عرفان سعید، جنرل سیکرٹری ایوب ترین اور شہزادہ فرحت کے ہمراہ صحافیوں سے بات چیت کر رہے ہیں

نورالحق بلوچ کا گوادر فری زون میں قائم ہیننگ ٹریڈ کمپنی کے سلاٹر ہاؤس کا دورہ

مختلف علاقوں سے گدھے لاکر ان کی مناسب خوراک اور دیکھ بھال کا انتظام کیا جاتا ہے' بریفنگ

گوادر (خ ن) چیرمین گوادر پورٹ نورالحق بلوچ نے گوادر فری زون میں قائم ہیننگ ٹریڈ کمپنی کے سلاٹر ہاؤس کا دورہ کیا، جہاں ہیننگ ٹریڈ کمپنی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر (سی ای او) اینڈی لیؤ نے ان کا استقبال کیا۔ دورہ کے دوران چیرمین گوادر پورٹ نے کمپنی کے مختلف شعبوں کا معائنہ کیا اور وہاں جاری سرگرمیوں کے حوالے سے بریفنگ حاصل کی۔ اس موقع پر کمپنی کے سی ای او مسٹر اینڈی نے چیرمین گوادر پورٹ نورالحق بلوچ کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ ہیننگ ٹریڈ کمپنی نے گوادر فری زون میں سلاٹر ہاؤس کے ساتھ گدھوں کی فارمنگ کا انتظام بھی قائم کیا ہے، جہاں پاکستان کے مختلف علاقوں سے گدھے لاکر ان کی مناسب خوراک اور دیکھ بھال کا انتظام کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کمپنی کے آپریشنز، پیداواری سرگرمیوں اور برآمدی منصوبوں سے متعلق بھی آگاہ کیا۔ چیرمین گوادر پورٹ نورالحق بلوچ نے اس موقع پر کہا کہ گوادر فری زون میں ہیننگ ٹریڈ کمپنی کا صنعتی منصوبہ گوادر کی صنعتی اور تجارتی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے اہمیت رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گوادر فری زون میں قائم صنعتی منصوبے ملکی معیشت، تجارت اور برآمدات کے فروغ میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ ایسے منصوبوں سے مقامی سطح پر کاروباری سرگرمیوں کو وسعت دینے اور گوادر کو ایک اہم تجارتی وصنعتی مرکز بنانے میں مدد ملے گی۔ چیرمین نورالحق بلوچ نے کہا کہ گوادر پورٹ فری زون میں سرمایہ کاری اور صنعتی سرگرمیوں کے فروغ کو اہمیت دیتی ہے، جبکہ ایسے منصوبوں کی ترقی سے گوادر کی معاشی اہمیت میں مزید اضافہ ہوگا۔

صحت مند ماں ہی صحت مند بچے اور مضبوط معاشرے کی ضمانت ہے، ڈاکٹر علی خان مگسی

صحت مند معاشرے کی تشکیل کے لیے مربوط اور مشترکہ کوششوں کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا

گنداواہ (این این آئی) ضلع جھل مگسی میں ماں، نوزائیدہ اور بچے کی صحت سے متعلق اہم ترجیحی رویوں (Priority Key MNCH Behaviors) کو فروغ دینے اور صحت کے اہم اشاریوں میں بہتری لانے کے لیے سرکٹ ہاؤس گنداواہ، ضلع جھل مگسی میں ایک اہم ضلعی سیمینار کا انعقاد کیا گیا، جس کے مہمان خصوصی ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر جھل مگسی ڈاکٹر علی خان مگسی تھے۔ سیمینار کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا جبکہ سیمینار سے ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر جھل مگسی ڈاکٹر علی خان مگسی، پرنس الٰہی بخش سیال، بی سی او خاور ندیم، صوبائی ایس بی سی کنسلٹنٹ، ای پی آئی ہیڈ کوارٹر کوئٹہ کے خیر محمد رند اور عالمی ادارہ صحت (WHO) کے نمائندگان ڈاکٹر زامران اور سیف اللہ بابھی سمیت دیگر مقررین نے خطاب کیا۔ مقررین نے اپنے خطاب میں کہا کہ ماں اور بچے کی صحت کسی بھی معاشرے کی ترقی، خوشحالی اور روشن مستقبل کی بنیاد ہے۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ ماں، نوزائیدہ اور بچے کی صحت میں بہتری کے لیے عوام میں شعور اجاگر کرنا، صحت مند طرز زندگی اپنانے کی ترغیب دینا اور بروقت طبی سہولیات تک رسائی یقینی بنانا انتہائی ضروری ہے۔ دوران حمل خواتین کی باقاعدہ طبی نگرانی، ادارہ جاتی زچگی، نومولود کی مناسب دیکھ بھال، بچوں کی بروقت ویکسینیشن، ماں کا دودھ پلانے کی اہمیت، متوازن غذائیت اور بیماری کی صورت میں فوری طبی امداد کا حصول ایسے بنیادی اقدامات ہیں جو ماؤں اور بچوں کی شرح اموات میں کمی لانے اور صحت کے معیار کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ معاشرے میں ماں، نوزائیدہ اور بچے کی صحت سے متعلق پائے جانے والے روایتی تصورات، غلط فہمیوں، خرافات اور نقصان دہ رسومات (Beliefs & Myths) پر بھی روشنی ڈالی گئی انہوں نے کہا کہ غلط معلومات اور غیر ضروری روایتی پابندیاں خواتین اور بچوں کو بروقت اور معیاری طبی سہولیات کے حصول سے محروم کر سکتی ہیں۔

محمد رمضان کردکی زیر صدارت پرائس کنٹرول کمیٹی کا ماہانہ جائزہ اجلاس

جھل مگسی (خ ن) اسسٹنٹ کمشنر گنداواہ محمد رمضان کردکی زیر صدارت پرائس کنٹرول کمیٹی کا ماہانہ جائزہ اجلاس منعقد ہوا، جس میں ایس ایچ او ٹی انسپکٹر عبدالرزاق پنجبی، لائیو اسٹاک آفیسر ڈاکٹر منصور احمد ترین، بابو اسرار احمد ترین، بابو عبیداللہ کلہوڑا و دیگر گنداواہ کی تاجر برادری نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران سبزیوں، پھلوں، گوشت اور دیگر اشیائے خورونوش کی قیمتوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور عوام کو مناسب نرخوں پر اشیائے ضروریہ کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے مختلف اشیاء کی نرخ بندی کی گئی۔ اس موقع پر قیمتوں کو کنٹرول میں رکھنے اور سرکاری نرخ نامے پر مکمل درآمد یقینی بنانے کی اہمیت پر زور دیا گیا

ضلع کا کوئی بھی بچہ اس حفاظتی قطرے سے محروم نہ رہے' ڈی سی ہرنائی

تمام بچوں کو پولیو قطرے پلانے کے لیے خصوصی ٹیمیں تشکیل دی جائیں

ہرنائی (خ ن) ڈپٹی کمشنر ہرنائی ارشد حسین جمالی کی صدارت میں نومبر 2026 میں منعقد ہونے والی سب نیشنل امیونائزیشن ڈیز (SNID) پولیو مہم کی تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے ڈسٹرکٹ پولیو ایریڈیکیشن کمیٹی (DPEC) کا ایک اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس کی مشترکہ صدارت ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر (DHO) ہرنائی نے کی۔ اجلاس میں این اسٹاپ (NSTOP) افسران، عالمی ادارہ صحت (WHO) کے نمائندگان اور تمام یو سی میڈیکل افسران (UCMOs) نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران گزشتہ پولیو مہمات کے اہداف، کوریج، انکار (Refusals)، غیر حاضر بچوں (NAs)، اور کسی بھی سبب سے رہ جانے والے (Missed) بچوں کے اعداد و شمار کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس کے علاوہ سینئر مینجمنٹ کوریج (SMC) اور پارٹنر مینجمنٹ کوریج (PMC) کی نگرانی اور کارکردگی کو مزید مؤثر بنانے پر زور دیا گیا۔ اجلاس میں خصوصاً موسم کی تبدیلی اور سیکیورٹی کی صورتحال کی وجہ سے ہمسایہ اضلاع سے نقل مکانی کرنے والی آبادیوں (MMP) کی کوریج پر خصوصی توجہ مرکوز کی گئی۔ ڈپٹی کمشنر ارشد حسین جمالی اور ڈی ایچ او نے ہدایت کی کہ نقل مکانی کرنے والے اور متحرک خاندانوں کے تمام بچوں کو پولیو قطرے پلانے کے لیے خصوصی ٹیمیں تشکیل دی جائیں۔

کوئٹہ، پیپلز پارٹی کے رہنماء جھالاوان عوامی پینل کے مرکزی جنرل سیکرٹری میر ندیم الرحمٰن اور دیگر پریس کانفرنس کر رہے ہیں

پی سی ون کے مطابق طے شدہ معیار کو ہر صورت برقرار رکھا جائے' سید رضی ہریرہ

برشور (خ ن) ڈپٹی کمشنر برشور فلائٹ لیفٹیننٹ (ریٹائرڈ) خالد شمس کی خصوصی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر برشور سید رضی ہریرہ اور اسسٹنٹ کمشنر توبہ کاکڑی معید جاموٹ نے بی ایس ڈی آئی (BSDI) فیز تھری کے تحت جاری مختلف ترقیاتی منصوبوں کا تفصیلی دورہ کیا اور تعمیراتی کام کی پیش رفت کا جائزہ لیا، اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے اسسٹنٹ کمشنر سید رضی ہریرہ نے واضح کیا کہ ترقیاتی منصوبوں پر جاری کام کے معیار اور رفتار پر کسی بھی قسم کا سمجھوتا نہیں کیا جائے گا، انہوں نے متعلقہ حکام اور ٹھیکیداروں کو سخت ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ کام کی رفتار میں مزید تیزی لائی جائے تاکہ تمام منصوبے مقررہ وقت کے اندر مکمل ہوں، جبکہ تعمیراتی امور میں پی سی ون (I-PC) کے مطابق طے شدہ معیار کو ہر صورت برقرار رکھا جائے، انہوں نے مزید کہا کہ عوامی فلاح و بہبود کے ان منصوبوں میں کسی بھی سطح پر غفلت یا ناقص کارکردگی برداشت نہیں کی جائے گی اور معیار کو یقینی بنانے کے لیے نگرانی کا یہ عمل مسلسل جاری رہے گا۔

موسیٰ خیل میں چار روزہ تربیتی ورکشاپ کا انعقاد

ٹیسٹنگ کے طریق کار، اور مریضوں کی بروقت دیکھ بھال کے بارے میں تفصیلی عملی تربیت

موسیٰ خیل (خ ن) بلوچستان رورل سپورٹ پروگرام کے زیر اہتمام موسیٰ خیل میں ملیریا کنٹرول پروگرام اور انٹیگریٹڈ کمیونٹی کیس مینجمنٹ کی مہارتوں کی منتقلی کے حوالے سے چار روزہ تربیتی ورکشاپ کامیابی کے ساتھ تحصیل درگ میں منعقد کی گئی ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر مجیب الرحمٰن بگٹی نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی ماسٹر ٹرینر اقبال بی آر ایس پی ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر شفیق جعفر اور نمائندہ انڈس ہاسپٹل ظہور احمد خان نے بھی شرکت کی تقریب کا مقصد ضلعی سطح پر صحت کے کارکنان اور فرنٹ لائن ہیلتھ ورکرز کو ملیریا اور دیگر موذی بیماریوں کی بروقت تشخیص اور علاج کے لیے جدید تکنیکی مہارتیں منتقل کرنا۔ اس ورکشاپ میں مقامی ہیلتھ ورکرز، کمیونٹی بیسڈ موٹیویٹرز اور صحت کے شعبے سے وابستہ ضلعی عہدیداران نے بھرپور شرکت کی۔ ماہرین نے شرکاء کو ICCM پروٹوکولز ملیریا کی علامات، ٹیسٹنگ کے طریق کار، اور مریضوں کی بروقت دیکھ بھال کے بارے میں تفصیلی عملی تربیت دی۔

☆☆☆☆☆☆ ایف اے او کے نمائندے ولید مہدی و دیگر مقررین ورلڈ فوڈ ایگزیبیشن کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں ☆☆☆☆☆☆

الٰہی بخش بگٹی کو نائب تحصیلدار سنجاوی تعینات ہونے پر مبارکباد

ڈیرہ بگٹی (این این آئی) الٰہی بخش بگٹی کو پٹواری سے نائب تحصیلدار سنجاوی تعینات ہونے پر ڈیرہ بگٹی کے عوامی حلقوں کی جانب سے دلی مبارکباد پیش کی گئی ہے۔ عوامی حلقوں نے کہا کہ الٰہی بخش بگٹی ایک خوش اخلاق، ملنسار اور عوام دوست شخصیت کے مالک ہیں۔ وہ لوگوں کے ساتھ اچھے رویے، خندہ پیشانی اور خدمت کے جذبے کے حوالے سے جانے جاتے ہیں۔ ان کی تعیناتی خوش آئند ہے اور امید ہے کہ وہ اپنی نئی ذمہ داریوں کو احسن طریقے سے انجام دیتے ہوئے عوام کی خدمت کا سلسلہ جاری رکھیں گے۔ عوامی حلقوں نے مزید کہا کہ الٰہی بخش بگٹی جیسے خوش اخلاق اور عوامی مسائل کو سمجھنے والے افسران انتظامی امور میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ انہوں نے الٰہی بخش بگٹی کو نئی ذمہ داری سنبھالنے پر مبارکباد دیتے ہوئے ان کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا اور امید ظاہر کی کہ وہ اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے عوامی خدمت کو اپنا شعار بنائیں گے۔

نال اور گردونواح میں منظور شدہ ترقیاتی منصوبے تاحال نامکمل

نال (آن لائن) نال اور گردونواح میں منظور شدہ ترقیاتی منصوبے تاحال نامکمل، عوام بنیادی سہولیات سے محروم، ضلعی انتظامیہ نوٹس لے نال اور گردونواح میں منظور ہونے والے بعض ترقیاتی منصوبے تاحال مکمل نہ ہو سکے، جس کے باعث عوام ان منصوبوں کے ثمرات سے محروم ہیں۔ ترقیاتی منصوبوں کی منظوری کا اصل مقصد عوام کو بنیادی سہولیات فراہم کرنا اور علاقے کی تعمیر و ترقی کو یقینی بنانا ہے، لیکن منصوبوں کی بروقت تکمیل نہ ہونے سے یہ مقاصد پورے نہیں ہو رہے ضلعی انتظامیہ خضدار سے مطالبہ ہے کہ نال اور گردونواح میں جاری اور نامکمل ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ لیا جائے، کاموں میں تاخیر کی وجوہات معلوم کی جائیں اور متعلقہ محکموں و ٹھیکیداروں کو منصوبے مقررہ مدت میں مکمل کرنے کا پابند بنایا جائے تاکہ عوام کو ان منصوبوں سے حقیقی معنوں میں فائدہ پہنچ سکے۔

جامعہ تربت کے ایڈوانسڈ اسٹڈیز اینڈ ریسرچ بورڈ کا پچیسواں اجلاس

تربت (این این آئی) یونیورسٹی آف تربت کے ایڈوانسڈ اسٹڈیز اینڈ ریسرچ بورڈ (ASRB) کا پچیسواں اجلاس وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر گل حسن کی زیر صدارت منعقد ہوا، جس میں تمام فیکلٹیز کے ڈینز، ڈائریکٹرز اور سینئر فیکلٹی ممبران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران ایم فل تھیسز کی ایویلیوایشن، زبانی امتحانات، ڈگریوں کے اجراء کی منظوری، سپروائزرز کی تقرری، ریسرچ پروپوزل ڈیفنس اور دیگر اعلیٰ تعلیمی و تحقیقی امور سے متعلق مختلف ایجنڈا آئٹمز کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور اہم فیصلے کیے گئے۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر گل حسن نے ایڈوانسڈ اسٹڈیز اور تحقیقی سرگرمیوں کے حوالے سے ہائر ایجوکیشن کمیشن کے رہنما اصولوں پر سختی سے عملدرآمد کی ہدایت کی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اعلیٰ تعلیم اور تحقیق محض ڈگری کے حصول تک محدود نہیں ہونی چاہیے۔

بچوں کو پولیو سے محفوظ رکھنے کے لیے کاوشیں جاری ہیں' عائشہ زہری

عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے مؤثر اور مثبت کردار ادا کرینگے

قلات (خ ن) ڈپٹی کمشنر قلات انجینئر عائشہ زہری سے نوتعینات ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر عبدالمالک اور عالمی ادارہ صحت (WHO) کے ڈسٹرکٹ پولیو آفیسر ڈاکٹر مجتبیٰ باجوئی نیملاقات۔ کیملاقات کے دوران ضلع قلات میں آئندہ پولیو مہم کی تیاریوں، پولیو ٹیموں کی تربیت، محکمہ صحت کی مجموعی کارکردگی اور درپیش مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر پولیو مہم کو مؤثر اور کامیاب بنانے کے لیے باہمی رابطوں اور مربوط حکمت عملی کی اہمیت پر بھی زور دیا گیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر قلات انجینئر عائشہ زہری نے کہا کہ بچوں کو پولیو جیسے موذی مرض سے محفوظ رکھنے کے لیے ضلعی انتظامیہ، محکمہ صحت اور عالمی ادارہ صحت مشترکہ کوششیں جاری رکھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پولیو مہم کے دوران تمام متعلقہ ادارے اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے انجام دیں اور اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ کوئی بھی بچہ پولیو سے بچاؤ کے قطرے پینے سے محروم نہ رہے۔ ڈپٹی کمشنر نے نئے تعینات ہونے والے ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر عبدالمالک پر زور دیا کہ وہ محکمہ صحت کی کارکردگی مزید بہتر بنانے، عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی اور صحت کے شعبے کو درپیش مسائل کے حل کے لیے مؤثر اور مثبت کردار ادا کریں۔

کوئٹہ، ایس بی کے ڈبلیو (یو) میں یوتھ لیڈرشپ، انٹرپرینیورشپ اینڈ سوشل انٹرپرائز ڈیولپمنٹ پروگرام (YLSEDP) کے موقع پر وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر روبینہ مشتاق کا طالبات کا گروپ فوٹو

پسماندہ علاقوں میں صحت کی سہولیات کی فراہمی کو مزید مؤثر بنایا جائے' ڈی سی دکی

صحت عامہ سے متعلق کسی بھی پروگرام میں غفلت یا سستی برداشت نہیں کی جائے گی

دکی (خ ن) ڈپٹی کمشنر دکی فضل الرحمٰن کبدانی کی زیر صدارت انٹیگریٹڈ سروس ڈیلیوری (ISD) کے تحت ڈسٹرکٹ لیول کوآرڈینیشن اجلاس اور تیسری سہ ماہی (Q3) کے جائزہ اجلاس کا انعقاد کیا گیا۔ اجلاس میں ISD کو آرڈینیٹر صدام حسین، ڈی ایم پی پی ایچ آئی قاہر خان، ای پی آئی آفیسر ڈاکٹر پیر محمد، این اسٹاپ ڈاکٹر عزیز اللہ، ڈسٹرکٹ پولیو آفیسر ڈاکٹر عبداللہ جان، سی سی او سعید احمد سمیت محکمہ صحت اور دیگر متعلقہ اداروں کے افسران نے شرکت کی اجلاس میں ضلع دکی میں عوام کو فراہم کی جانے والی بنیادی صحت کی سہولیات، حفاظتی ٹیکہ جات کے پروگرام، پولیو کے خاتمے کی سرگرمیوں، ماں اور بچے کی صحت، غذائیت، صاف پانی و صفائی اور دیگر بنیادی طبی خدمات کی موجودہ صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اس موقع پر ISD کو آرڈینیٹر صدام حسین نے اجلاس کو جاری پروگرامز، مختلف شعبہ جات کی کارکردگی اور تیسری سہ ماہی کے دوران حاصل ہونے والی پیش رفت کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ شرکاء کو مختلف صحت مراکز میں خدمات کی فراہمی، حفاظتی ٹیکہ جات کی کوریج، پولیو مہمات، خواتین اور بچوں کو طبی سہولیات کی فراہمی سمیت درپیش مسائل اور ان کے حل کے لیے اٹھائے گئے اقدامات سے بھی آگاہ کیا گیا ڈپٹی کمشنر فضل الرحمٰن کبدانی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عوام کو بنیادی اور معیاری صحت کی سہولیات کی فراہمی ضلعی انتظامیہ کی اہم ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کو ہدایت کی کہ صحت کے شعبے میں جاری تمام پروگرامز کی مؤثر نگرانی اور بروقت عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے تاکہ ان کے ثمرات براہِ راست عوام تک پہنچ سکیں انہوں نے کہا کہ ISD کے تحت مختلف اداروں کے درمیان مؤثر رابطہ کاری اور باہمی تعاون وقت کی اہم ضرورت ہے، اس لیے تمام متعلقہ ادارے اپنے اپنے دائرہ کار میں ذمہ داری کا مظاہرہ کرتے ہوئے مشترکہ حکمتِ عملی کے تحت کام کریں۔ انہوں نے بالخصوص خواتین اور بچوں کی صحت، حفاظتی ٹیکہ جات، پولیو کے مکمل خاتمے، غذائیت اور صاف پانی و صفائی سے متعلق خدمات پر خصوصی توجہ دینے کی ہدایت کی ڈپٹی کمشنر نے مزید کہا کہ دور دراز اور پسماندہ علاقوں میں صحت کی سہولیات کی فراہمی کو مزید مؤثر بنایا جائے اور فیلڈ میں کام کرنے والے عملے کی حاضری، کارکردگی اور عوامی خدمات کی باقاعدگی سے نگرانی کی جائے۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ مقررہ اہداف کے حصول میں حائل رکاوٹوں کی نشاندہی کرکے ان کے فوری ازالے کے لیے عملی اقدامات اٹھائے جائیں انہوں نے واضح کیا کہ صحت عامہ سے متعلق کسی بھی پروگرام میں غفلت یا سستی برداشت نہیں کی جائے گی۔

فضل محمد قمبرانی کا ڈی ایچ کیو ہسپتال سوراب کا اچانک دورہ

سوراب (خ ن) ڈپٹی کمشنر سوراب صاحبزادہ نجیب اللہ کی خصوصی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر ڈاکٹر ثناء اللہ خان نے تحصیلدار سوراب محمود احمد کرد اور سپرنٹنڈنٹ فضل محمد قمبرانی کے ہمراہ ڈی ایچ کیو ہسپتال سوراب کا اچانک دورہ کیا اس موقع پر ایم ایس ڈاکٹر یوسف ثانی نے ہسپتال کے مختلف شعبہ جات اور طبی سہولیات سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی اسسٹنٹ کمشنر نے ایمرجنسی، ایکسرے روم، ڈینٹل وارڈ، او پی ڈی، بینظیر نشوونما پروگرام، میڈیسن اسٹور سمیت مختلف یونٹس کا معائنہ کیا اور صفائی ستھرائی، ایمرجنسی سروسز اور طبی عملے کی کارکردگی کا جائزہ لیا۔

دکاندار سرکاری نرخنامے پر سختی سے عمل درآمد یقینی بنائیں' عزیز اللہ

چمن (خ ن) اسسٹنٹ کمشنر سٹی چمن عزیز اللہ خان کاکڑ نے چمن شہر کے مختلف بازاروں اور تجارتی مراکز کا تفصیلی دورہ کیا، جہاں انہوں نے اشیائے خوردونوش، مشروبات، نانبائیوں، بیکریوں اور دیگر خوردنی اشیاء فروخت کرنے والی دکانوں کا معائنہ کیا۔ دورے کے دوران سرکاری نرخنامے کی آویزاں کرنے، مقررہ نرخوں پر اشیاء کی فروخت، اشیائے خوردونوش کے معیار، تاریخ تنسیخ، صفائی ستھرائی، حفظان صحت کے اصولوں اور حفاظتی اقدامات کا جائزہ لیا گیا، جبکہ نانبائیوں کی دکانوں پر روٹی کے وزن کو بھی چیک کیا گیا۔ اسسٹنٹ کمشنر نے دکانداروں کو ہدایت کی کہ وہ سرکاری نرخنامے پر سختی سے عمل درآمد یقینی بنائیں، زائد قیمت وصول کرنے سے گریز کریں، غیر معیاری اور زائد المیعاد اشیاء کی فروخت نہ کریں اور صفائی ستھرائی کے مطلوبہ معیار کو برقرار رکھیں۔

اظہار تعزیت

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی وزیر انڈسٹریز اینڈ کامرس بلوچستان چیف سردار کوہیار خان ڈومکی نے ارباب ہاؤس کوئٹہ میں سینیٹر نواب عمر فاروق کاسی کی کزن، فرید خان کی ہمشیرہ اور حاجی یاسر گورگیج کی ساس کے انتقال پر تعزیت و فاتحہ خوانی کی۔ انہوں نے مرحومہ کی مغفرت، درجات کی بلندی اور سوگوار لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا کی۔ اس موقع پر میر معیز بگٹی اور اسٹاف آفیسر محمد حنیف چھٹہ بھی ان کے ہمراہ تھے۔

سولر سسٹم کی فراہمی سے متعلق امور کا جائزہ لینے کے لیے مختلف مقامات کا دورہ

ضلعی انتظامیہ کی جانب سے متعلقہ امور کی نگرانی اور جائزے کا عمل جاری ہے' محمد اسماعیل

نصیرآباد (خ ن) ڈپٹی کمشنر اُستا محمد رمضان پلال کی ہدایت پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر اُستا محمد محمد اسماعیل لاشاری نے شہر اور گردونواح کے مختلف علاقوں میں سولر سسٹم کی فراہمی سے متعلق امور کا جائزہ لینے کے لیے مختلف مقامات کا دورہ کیا اس موقع پر انہوں نے سید یار محمد شاہ محلہ، گوٹھ سیال کوٹ بیرون، کوٹ بابو وانی جمالی، ماجد عمرانی، محمد حسن پندرانی اور فیض اللہ فقیر سمیت دیگر علاقوں کا معائنہ کیا اور وہاں سولر سسٹم کی فراہمی سے متعلق صورتحال کا مشاہدہ کیا۔ دورے کا مقصد مختلف علاقوں میں سولر سسٹم کی فراہمی کے عمل کا جائزہ لینا متعلقہ انتظامات کا معائنہ کرنا اور اس حوالے سے زمینی حقائق کا مشاہدہ کر کے درست معلومات پر مبنی رپورٹ مرتب کرنا تھا ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر نے مختلف مقامات پر سولر سسٹم کی فراہمی سے متعلق صورتحال کا باریک بینی سے مشاہدہ کیا تاکہ دستیاب معلومات کی روشنی میں متعلقہ امور کی مکمل تفصیلات مرتب کی جا سکیں واضح رہے کہ معائنے کے دوران مختلف علاقوں میں سولر سسٹم کی فراہمی سے متعلق امور کا جائزہ لیتے ہوئے متعلقہ تفصیلات جمع کرنے پر توجہ دی گئی تاکہ مجموعی صورتحال کا جامع انداز میں جائزہ لیا جا سکے اور رپورٹ میں تمام ضروری معلومات شامل کی جا سکیں۔

جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کی مجلسِ عاملہ کا اجلاس

گیس کی لوڈشیڈنگ اور کم پریشر کا مکمل خاتمہ حکومت کی ذمہ داری ہے، مولانا عبدالرحمن

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کی مجلسِ عاملہ کا اجلاس ضلعی امیر مولانا عبدالرحمن رفیق کی زیر صدارت منعقد ہوا، جس میں ضلعی مجلسِ عمومی کے اجلاس کے دوران اراکین اور یونٹوں کے رہنماؤں کی جانب سے پیش کردہ تقریری و تحریری آراء اور تجاویز پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ اجلاس میں شہر کو درپیش سنگین مسائل، امن و امان کی مخدوش صورتحال، بڑھتی ہوئی بدامنی، عوام کے جان و مال کے تحفظ، گیس کی لوڈشیڈنگ اور دیگر شہری مشکلات، جماعتی شعبہ جات، کمیٹیوں کی کارکردگی پر سیر حاصل بحث کی گئی۔ شرکاء نے اس امر پر زور دیا کہ کوئٹہ کے شہری پہلے ہی مہنگائی، بے روزگاری اور بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی کے باعث شدید مشکلات کا شکار ہیں، ایسے میں موسمِ سرما کی آمد سے قبل گیس کی لوڈشیڈنگ اور کم پریشر کا مکمل خاتمہ یقینی بنانا حکومت اور متعلقہ اداروں کی اولین ذمہ داری ہے۔ اجلاس میں اراکین مجلس عاملہ ضلعی سیکرٹری جنرل حاجی عین اللہ شمس، مفتی محمد روزی خان، حاجی بشیر احمد کاکڑ، حافظ عبدالغنی شہزاد، حاجی رحمت اللہ کاکڑ، حافظ رشید احمد، مولانا حفیظ اللہ، مولانا محمد سلیمان، مولانا محب اللہ، مفتی محمد سعید، حاجی صالح محمد، حاجی ولی محمد بڑیچ، حاجی قاسم خان خلجی، مفتی نیک محمد فاروقی، میر سرفراز شاہوانی ایڈووکیٹ، مفتی روزی خان بادیزئی، حاجی محمد شاہ لالا، شاہ زاہد مشوانی،، مفتی رضا خان، حاجی ظفر اللہ کاکڑ، مولانا علی جان، مولوی سعداللہ آغا، مولوی نقیب اللہ ملاخیل، سیٹھ اجمل خان بازئی، مولانا جمال الدین حقانی، حاجی عطاء محمد شمشوزئی، مفتی رشید احمد، حافظ حبیب الرحمن اور دیگر شریک ہوئے۔

ہمارے محلے میں ترقیاتی منصوبوں پر کام ہو رہا ہے، قاضی خلیل احمد

چیئرمین میونسپل کمیٹی گنداخہ ڈاکٹر جاوید جمالی عوامی مسائل کے حل کے لیے کوشاں ہیں

گنداخہ (آن لائن) گنداخہ کی معروف سماجی و عوامی شخصیت قاضی خلیل احمد جمالی نے کہا ہے کہ چیئرمین میونسپل کمیٹی گنداخہ ڈاکٹر جاوید اختر جمالی کے فنڈ سے میر جبل خان جمالی محلے میں ترقیاتی کام جاری ہیں۔ ان منصوبوں میں سیوریج سسٹم کی تعمیر شامل ہے، جس پر میر زین اللہ خان جمالی، فردین خان جمالی اور سوشل ورکر نور محمد جمالی کی نگرانی میں کام کیا جا رہا ہے، جبکہ سولر اسٹریٹ لائٹس کی تنصیب کا کام بھی جلد شروع کیا جائے گا۔ قاضی خلیل احمد جمالی نے کہا کہ تاریخ میں پہلی بار بلدیاتی فنڈ سے ہمارے محلے میں ترقیاتی منصوبوں پر عملی کام جاری ہے، جو اہل محلہ کے لیے خوش آئند اور قابل تحسین اقدام ہے۔ اس سے قبل شہریوں کو یہ احساس ہی نہیں تھا کہ بلدیاتی بجٹ سے بھی عوامی مسائل کے حل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے ترقیاتی کام کیے جا سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ چیئرمین میونسپل کمیٹی گنداخہ ڈاکٹر جاوید اختر جمالی کی جانب سے شہر میں ترقیاتی منصوبوں پر توجہ دینا اور عوامی مسائل کے حل کے لیے اقدامات کرنا قابل تعریف ہے۔

پاک آرمی کے افسران کی شہادت ایک المناک سانحہ ہے' سردار عبدالرحمٰن

دکھ کی گھڑی میں سوگوار خاندانوں کے غم میں برابر کے شریک ہیں' سابق صوبائی وزیر

کوئٹہ (این این آئی) سابق صوبائی وزیر سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے کوئٹہ میں پاکستان ایئرفورس (پی اے ایف) کے تربیتی طیارے کے حادثے میں میجر حسنین شہزاد اور کیپٹن عبدالصمد کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے تعزیتی پیغام میں سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے کہا کہ دونوں افسران کی شہادت ایک المناک سانحہ ہے، جس پر پوری قوم سوگوار ہے۔ انہوں نے کہا کہ وطن کے لیے خدمات انجام دینے والے افسران کی شہادت ایک ناقابلِ تلافی نقصان ہے۔ سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے شہداء کے اہلِ خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ اس دکھ کی گھڑی میں سوگوار خاندانوں کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہداء کو جوارِ رحمت میں جگہ اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، جبکہ لواحقین کو یہ عظیم صدمہ صبر و استقامت کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق دے۔ سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے شہداء کے درجات کی بلندی اور پسماندگان کے لیے صبرِ جمیل کی دعا بھی کی۔

گنداخہ، وارڈ دلدارواہ میں اسٹریٹ سولر لائٹس نصب شہریوں کا اظہار تشکر

گنداخہ (آن لائن) وارڈ دلدارواہ میں اسٹریٹ سولر لائٹس نصب شہریوں نے ایم سی چیئرمین ڈاکٹر جاوید جمالی کا شکریہ ادا کیا، میونسپل کمیٹی گنداخہ کے چیئرمین ڈاکٹر جاوید جمالی کی جانب سے ایم سی فنڈ سے اور گاؤں کی معزز شخصیت میر علی اکبر خان ولیانی، ملاں علی حسن جمالی اور عبداللہ جمالی کی زیر نگرانی وارڈ دلدارواہ گوٹھ علی اکبر خان جمالی کی مختلف گلیوں میں اسٹریٹ سولر لائٹس نصب کر دی گئیں۔ اس اقدام کا مقصد علاقے میں روشنی کا بہتر انتظام کرنا، شہریوں کو رات کے وقت آمدورفت میں سہولت فراہم کرنا اور محلے کو روشن بنانا ہے۔ اسٹریٹ سولر لائٹس کی تنصیب سے وارڈ دلدارواہ کے رہائشیوں کو فائدہ پہنچے گا۔ علاقہ مکینوں نے اس اقدام کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے میونسپل کمیٹی گنداخہ کے چیئرمین ڈاکٹر جاوید جمالی کی کاوشوں کو سراہا گیا

محلہ شیشہ ڈغار، کلی بنگلزئی میں گرینڈ صفائی مہم جاری

صفائی کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے عملی اقدامات کا سلسلہ جاری رہے گا' شعیب جان

قلات (خ ن) ڈپٹی کمشنر قلات انجینئر عائشہ زہری اور چیئرمین میونسپل کمیٹی قلات نوابزادہ میر شعیب جان زہری کی خصوصی ہدایات پر شہر بھر میں صفائی ستھرائی کی مہم بھرپور انداز میں جاری ہے۔ چیف آفیسر میونسپل کمیٹی شاہد علیزئی کی زیر نگرانی سینٹری انسپکٹر منظور لانگو اپنے عملے کے ہمراہ شہر کے مختلف وارڈز اور محلوں میں صفائی کے امور انجام دے رہے ہیں۔ اسی سلسلے میں محلہ شیشہ ڈغار، کلی بنگلزئی میں گرینڈ صفائی مہم جاری ہے، جس کے دوران گلیوں اور محلوں کی صفائی ستھرائی پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ علاقے میں صفائی کی صورتحال میں بہتری آنے پر اہلِ علاقہ نے اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے ضلعی انتظامیہ قلات اور میونسپل کمیٹی کی کاوشوں کو سراہا ہے۔ اس موقع پر علاقہ مکینوں نے ڈپٹی کمشنر قلات انجینئر عائشہ زہری اور چیئرمین میونسپل کمیٹی نوابزادہ میر شعیب جان زہری کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ میونسپل کمیٹی قلات محدود وسائل کے باوجود شہر کی صفائی ستھرائی اور عوامی خدمت کے لیے مؤثر کردار ادا کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میونسپل کمیٹی کے ملازمین کئی کئی ماہ سے تنخواہوں کی عدم ادائیگی کے باوجود اپنے فرائض تندہی اور ذمہ داری کے ساتھ انجام دے رہے ہیں، جو قابلِ تحسین ہے۔ اہلِ علاقہ نے مزید کہا کہ چیئرمین میونسپل کمیٹی نوابزادہ میر شعیب جان زہری کی جانب سے بلاامتیاز اور بلاتفریق عوامی خدمت کے اقدامات قابلِ ستائش ہیں، جس سے شہریوں کو ریلیف مل رہا ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ چیئرمین میونسپل کمیٹی کی سربراہی میں صفائی مہم کو مزید مؤثر بنایا جائے گا اور شہر کے تمام وارڈز میں صفائی ستھرائی کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے عملی اقدامات کا سلسلہ جاری رہے گا۔

مشکوک افراد اور غیر قانونی سرگرمیوں کی بروقت نشاندہی کی جائے' ارشد حسین

سیف سٹی کا جدید نظام ہر وقت فعال اور متحرک رہنا چاہیے' ڈپٹی کمشنر ہرنائی

ہرنائی (خ ن) ضلعی انتظامیہ ہرنائی نے شہر میں امن و امان کی صورتحال کو برقرار رکھنے اور عوامی فلاحی منصوبوں میں شفافیت یقینی بنانے کے لیے عملی اقدامات تیز کر دیے ہیں۔ اس سلسلے میں ڈپٹی کمشنر ہرنائی ارشد حسین جمالی نے پولیس تھانہ سٹی ہرنائی میں قائم سیف سٹی کیمروں کے مرکزی کنٹرول روم اور بینظیر انکم سپورٹ پروگرام (BISP) سنٹر کا دورہ کر کے مجموعی صورتحال اور انتظامی امور کا جائزہ لیا تھانہ سٹی آمد پر ڈپٹی کمشنر نے سیف سٹی کیمروں کی کارکردگی اور مانیٹرنگ کے طریقہ کار کا تفصیلی معائنہ کیا۔ اس موقع پر متعلقہ حکام نے انہیں شہر بھر میں نصب کیمروں، نگرانی کے نظام اور امن و امان کی صورتحال پر بریفنگ دی۔ ڈپٹی کمشنر ارشد حسین جمالی نے کنٹرول روم کے عملے کو سخت ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ سیف سٹی کا جدید نظام ہر وقت فعال اور متحرک رہنا چاہیے بازاروں، مرکزی شاہراہوں، داخلی و خارجی راستوں اور حساس عوامی مقامات پر مسلسل کڑی نظر رکھی جائے۔ مشکوک افراد اور غیر قانونی سرگرمیوں کی بروقت نشاندہی کی جائے تاکہ شہریوں کے جان و مال کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے بعد ازاں، ڈپٹی کمشنر ہرنائی نے بینظیر انکم سپورٹ پروگرام سنٹر کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے مستحق خواتین کی رجسٹریشن، مالی امداد کی تقسیم اور عوام کو دستیاب سہولیات کا موقع پر جائزہ لیا۔ سنٹر کے عملے سے گفتگو کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا مستحقین تک ان کا حق پہنچانے میں مکمل شفافیت، میرٹ اور نظم و ضبط کو برقرار رکھا جائے۔ سنٹر آنے والی مستحق خواتین اور شہریوں کے ساتھ نہایت شائستگی اور خوش اخلاقی کے ساتھ پیش آیا جائے اور ان کی درپیش مشکلات کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے۔ عوامی تحفظ اور خدمت کا عزم دہرانے کے اختتام پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر ہرنائی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ضلعی انتظامیہ تمام متعلقہ اداروں اور پولیس کے ساتھ مکمل ہم آہنگی کے ساتھ کام کر رہی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ شہریوں کے حقوق کی پاسداری، امن و امان کا قیام اور غریب و مستحق طبقے کو تمام سرکاری سہولیات کی بلاتعطل اور باوقار فراہمی انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے۔

"وفاقی محتسب غریبوں کے لیے امید کی ایک حقیقی کرن ہیں' عوامی حلقے

خضدار (این این آئی) وفاقی محتسب اعلیٰ پاکستان کے احکامات اور عوامی مسائل کے فوری حل کی پالیسی کے تحت وفاقی محتسب ریجنل آفس خضدار نے ایک بار پھر غریب اور مستحق شہریوں کے لیے دادرسی کی روشن مثال قائم کر دی۔ بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام (BISP) سے معاشی حق سے محروم خاتون کو وفاقی محتسب کی کارآمد اور موثر مداخلت کے نتیجے میں فوری طور پر ان کی رکی ہوئی قسط فراہم کر دی گئی۔ تفصیلات کے مطابق محلہ سیٹھ ماریا (خضدار) کی رہائشی مسماۃ بخت آور زوجہ عطا محمد نے بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام سے 14,500 روپے کی مستحقہ قسط جاری نہ ہونے پر وفاقی محتسب کے ریجنل آفس خضدار میں شکایت درج کرائی تھی۔ درخواست گزار خاتون طویل عرصے سے اپنے قانونی و مالی حق کے حصول کے لیے سرگرداں تھیں۔ وفاقی محتسب کے ریجنل آفس نے معاملے کی حساسیت اور نوعیت کو مدنظر رکھتے ہوئے فوری نوٹس لیا اور بی آئی ایس پی (BISP) کے متعلقہ حکام کو طلبی کے نوٹسز جاری کرتے ہوئے باقاعدہ سماعت کی تاریخ مقرر کی۔

کوئٹہ، صوبائی وزیر کوہیار ڈومکی، پارلیمانی سیکرٹری صمد گورگیج، احمد خان غبیزئی اور دیگر پیپلز پارٹی کوئٹہ ڈویژن کے نائب صدر ملک عیسیٰ خان ملازئی کی والدہ کی وفات پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

☆☆☆ کوئٹہ، ایس ایس پی ٹریفک پولیس دوستین دشتی پریس کلب آمد پر صدر پریس عرفان سعید کے ہمراہ صحافیوں کو لائسنس دے رہے ہیں ☆☆☆☆☆

بقیہ 1

ہے۔ان کا کہنا تھا کہ انسانی حقوق امن، انصاف اور پائیداری کے لیے امید کا سب سے بڑا ذریعہ ہیں۔ پاکستانی مندوب سفیر عثمان جدون نے کہا کہ کشمیری عوام کو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں کے مطابق اپنے ناقابل تنسیخ حق خودارادیت سے محروم رکھا جارہا ہے۔انہوں نے نشاندہی کی کہ اگست 2019 کے بعد سے بھارت کے غیر قانونی زیر تسلط جموں وکشمیر میں بنیادی آزادیوں پر پابندیوں کے باعث صورتحال مزید سنگین ہوئی ہے۔انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ کے ہائی کمشنر کی 2018 اور 2019 کی رپورٹس میں انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کی نشاندہی کرتے ہوئے آزادانہ تحقیقات، ذمہ داروں کے احتساب، انسانی حقوق کے اداروں کو بلا رکاوٹ رسائی دینے اور بین الاقوامی تحقیقاتی کمیشن کے قیام پر غور کرنے کی سفارش کی گئی تھی، تاہم ان سفارشات پر عملدرآمد نہیں کیا گیا۔سفیر عثمان جدون نے ہائی کمشنر سے استفسار کیا کہ بھارت کے غیر قانونی زیر تسلط جموں وکشمیر میں اگست 2019 کے بعد کی صورتحال سمیت تازہ ترین پیش رفت کا احاطہ کرنے والی نئی رپورٹ کب جاری کی جائے گی اور سابقہ دو رپورٹس کی سفارشات پر عملدرآمد کے لیے اب تک کیا ٹھوس اقدامات کیے گئے ہیں۔اقوام متحدہ کے ہائی کمشنر برائے انسانی حقوق کی جانب سے پاکستانی مندوب کے سوالات کا جواب تاحال موصول نہیں ہوا۔

بقیہ 2

حتمی نتیجہ اخذ کیا تھا۔نوی پلے خود اس کمیشن کی سربراہ رہ چکی ہیں۔انہوں نے واضح کیا کہ اپنے اس عہدے سے سبکدوش ہونے کے بعد وہ مسئلہ فلسطین اور اس کی قانونی حمایت سے دستبردار نہیں ہوئیں۔انہوں نے غزہ کی پٹی اور مقبوضہ مغربی کنارے میں اسرائیلی مظالم کی تحقیقات جاری رکھنے، ان کے دستاویزی ثبوت جمع کرنے اور بین الاقوامی برادری، بالخصوص اقوام متحدہ اور ان تمام عالمی اداروں کو باخبر رکھنے کی اہمیت پر زور دیا جو ان مظالم کو روکنے اور فلسطینیوں کو تحفظ فراہم کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔نوی پلے نے کہا کہ ہم سیاسی قوت نہیں رکھتے، لیکن ہمارے پاس اس حق کی اخلاقی طاقت ہے کہ ہم اس کردار کو ادا کریں اور دنیا کو، بالخصوص اقوام متحدہ اور ان تمام بااختیار اداروں کو باخبر رکھیں اور ان سے مطالبہ کریں کہ وہ اسرائیلی مظالم کو روکیں اور مقبوضہ مغربی کنارے کے فلسطینیوں کو تحفظ فراہم کریں۔نوی پلے نے فلسطینیوں کے خلاف مظالم کے ذمہ دار اسرائیلیوں کے مسلسل احتساب سے بچ نکلنے کے خطرے سے خبردار کرتے ہوئے کہا کہ اسرائیلی رہنما بین الاقوامی قانون کے فریم ورک سے بالکل باہر ہوکر کارروائیاں کررہے ہیں، جبکہ بین الاقوامی برادری ان مظالم کا خاتمہ کرنے اور مجرموں کے احتساب میں مکمل طور پر مفلوج دکھائی دیتی ہے۔انہوں نے اسرائیلی مظالم کی دستاویزات کی موجودگی کے باوجود سلامتی کونسل میں ویٹو کے نام نہاد حق کے استعمال پر شدید تنقید کی، اور کہا کہ ایسے کٹھن حالات میں بین الاقوامی تحرک کو مفلوج کرنا سراسر ناانصافی ہے۔ نیز انہوں نے بین الاقوامی فوجداری عدالت پر امریکا کی طرف سے عائد کردہ پابندیوں کو ظالمانہ اور ناانصافی پر مبنی قرار دیا۔انہوں نے بین الاقوامی عدل وانصاف کو مستحکم کرنے اور استحقاق عدم عقاب کا مقابلہ کرنے کی اپیل کی، تاکہ بین الاقوامی قانون کے احترام کو یقینی بنایا جاسکے اور مظلوم فلسطینیوں کے خلاف جرائم کے مرتکب اسرائیلیوں کا احتساب ممکن ہو۔ اسرائیلی وزیراعظم بنجمن نیتن یاہو اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی طرف سے انہیں نوبل امن انعام دیے جانے کے فیصلے پر کی جانے والی شدید تنقید کا جواب دیتے ہوئے نوی پلے نے کہا کہ یہ معاندانہ مواقف انہیں ان کے حقوق انسانی کے سفر سے ہرگز دور نہیں کرسکتے۔

بقیہ 3

معلوم کہ ایران میں مزید کس سے بات کی جائے۔انہوں نے کہا کہ اس لیے اب وعدہ کرتا ہوں کہ مزید ایرانی عہدیداروں کو نشانہ نہیں بناؤں گا۔ٹرمپ کے مطابق ایرانی قیادت کی پہلی اور دوسری سطح کے رہنما مارے جاچکے ہیں، جبکہ تیسری سطح کی قیادت کے نصف افراد بھی مارے جاچکے ہیں۔انہوں نے کہا کہ میں نے اب اپنے آپ سے وعدہ کیا ہے کہ میں مزید ایرانی رہنماؤں کو نشانہ نہیں بناؤں گا، میں شاید کچھ زیادہ ہی آگے نکل گیا تھا جس کا مجھے افسوس ہے، کیونکہ اب مجھے بالکل اندازہ نہیں کہ اب آخر کس کے ساتھ معاملات کروں۔امریکی صدر نے ایران کے خلاف جنگ کا دفاع کرتے ہوئے اسے ایران کو جوہری ہتھیار حاصل کرنے سے روکنے کے لیے ضروری قرار دیا۔ان کا دعویٰ ہے کہ تہران جوہری ہتھیار حاصل کرکے 24 گھنٹوں کے اندر اندر اسے استعمال کرتے ہوئے یورپ، اسرائیل اور امریکا کے مغربی ساحل کو بھی نشانہ بنا سکتا تھا۔

بقیہ 4

مقصد زیر آب جنگی نظاموں کی موجودہ عملی تیاری کا جائزہ لینا اور بحریہ کی سٹریٹجک ذمہ داریاں انجام دینے کی صلاحیتوں کو بہتر بنانا تھا۔ ان تجربات کے ذریعے ملک کی جنگی صلاحیتوں کو موثر رکھنے والے دفاعی نظاموں کی اعلیٰ قابل اعتماد کارکردگی اور صلاحیت کا عملی مظاہرہ کرنا بھی مقصود تھا۔

بقیہ 5

مطابق چین نے گزشتہ روز ژوچوئے 2-ای وائی 4 کیریئر راکٹ کامیابی سے خلا میں روانہ کیا، جس کے ذریعے 10 مصنوعی سیارچوں کو زمین کے گرد ان کے مقررہ مداروں میں پہنچا دیا گیا۔راکٹ بیجنگ کے مقامی وقت کے مطابق شام 7 بج کر 40 منٹ پر شمال مغربی چین میں واقع ڈونگ فینگ کمرشل سپیس انوویشن پائلٹ زون سے روانہ ہوا۔مشن کامیابی سے مکمل ہوگیا۔

بقیہ 6

سمت سے آنے والی مسافر بس سے ٹکرا گیا جس کے نتیجے میں 5 افراد جاں بحق اور 15 زخمی ہوگئے، جن میں سے بعض کی حالت تشویش ناک ہے۔عہدیدار نے حادثے کے حوالے سے مزید تفصیلات فراہم نہیں کیں۔

بقیہ 7

زندگی جیل میں گزارنی چاہیے۔ٹرمپ نے مزید کہا کہ کسی نے یہ خبر لیک کی کہ میں میسوری سے رات 12 بج کر 7 منٹ پر روانہ ہورہا ہوں اور یہ خبر نیویارک ٹائمز اور سی این این میں بھی آگئی، انہوں نے ہمارے روانہ ہونے اور پہنچنے دونوں کے اوقات افشاں کردیے۔ٹرمپ کا کہنا تھا کہ دو روز بعد اسی وقت کارروائی انجام دی جانی تھی، یہی وہ واحد موقع تھا جب ایران کو ہماری آمد کی توقع نہیں تھی، لیکن خبر لیک ہونے کے بعد مجبورا کارروائی روکنا پڑی۔امریکی صدر نے خفیہ معلومات افشاں کرنے والوں کو زمین پر موجود بدترین لوگ قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کے خلاف بہت سخت کارروائی کی جانی چاہیے۔

بقیہ 8

۔اس موقع پر ایسٹونیا کے وزیراعظم نے کہا کہ ان کا ملک یوکرین کی مسلسل حمایت کو اپنی قومی سلامتی کا اہم جزو سمجھتا ہے۔ایسٹونیا کے دورے میں مارک روٹے کی اعلیٰ حکام سے ملاقاتیں بھی شیڈول ہیں۔وہ اماری ایئر بیس کا دورہ اور ٹالن یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی میں خطاب بھی کریں گے۔

بقیہ 9

کی تعریف کی۔دونوں وزرائے خارجہ نے علاقائی اور بین الاقوامی صورتحال کے ساتھ آبنائے ہرمز اور آبنائے باب المندب کے ذریعے میری ٹائم نیویگیشن کی آزادی اور سکیورٹی کو یقینی بنانے کی کوششوں پر بات کی تاکہ بین الاقوامی تجارت کی روانی کے ساتھ علاقائی سکیورٹی اور استحکام کو برقرار رکھا جاسکے۔

بقیہ 10

سے 14 ارکان کی حمایت سے منظور ہوئی جبکہ روس نے رائے شماری میں حصہ نہیں لیا۔قرارداد میں رکن ممالک پر زور دیا گیا ہے کہ وہ ہیٹی میں اسلحے اور متعلقہ سازوسامان کی غیر قانونی تجارت اور منتقلی روکنے کے لیے مناسب اقدامات کریں۔اسلحہ فراہم کرنے والے ممالک سے کہا گیا ہے کہ وہ ہیٹی کے متعلقہ حکام کو اسلحے کے ذخیرے کی حفاظت، انتظام اور ترسیل کے بعد نگرانی بہتر بنانے میں معاونت فراہم کریں۔

بقیہ 11

موٹر سائیکل چلانے پر پابندی لگا دی گئی ہے۔ترک محکمہ موسمیات نے بارش جاری رہنے کی پیش گوئی کی ہے۔

بقیہ 12

کہ نجی شعبے میں مارکیٹ کا شیئر 69 فیصد تک پہنچ گیا۔ اخراجات 11.2 ارب ریال تک پہنچے جبکہ سائبر سکیورٹی مصنوعات اور خدمات پر سرکاری شعبے کے اخراجات میں مسلسل اضافہ ہوا اور یہ 5.1 ارب ریال تک پہنچ گئے جو مارکیٹ کا 31 فیصد ہے۔ 2025 میں سائبر سکیورٹی کے شعبے کا سعودی عرب کی جی ڈی پی میں حصہ 20 ارب ریال رہا جس میں 9.4 ارب ریال براہ راست اور 10.3 ارب ریال بالواسطہ معاشی سرگرمیوں سے حاصل ہوئے۔یہ حصہ مملکت کی مجموعی قومی پیداوار کا 0.42 فیصد ہے۔ سائبر سکیورٹی میں ماہرین کی تعداد گزشتہ سال 22 ہزار سے تجاوز کرگئی جبکہ اس سیکٹر میں افرادی قوت میں سالانہ شرح نمو 5.9 فیصد رہی۔

بقیہ 13

بنیادی ڈھانچے کا ہر حال میں تحفظ یقینی بنایا جانا چاہیے۔ادارے کے مطابق اقوام متحدہ اور اس کے شراکت دار غزہ میں سرد اور بارشوں کے موسم کی آمد کے پیش نظر ضروری امدادی سامان پہنچانے کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہیں۔ایک روز قبل بھی اضافی ایندھن، پلاسٹک کی ترپالیں، سردیوں کے کپڑے، ادویات اور طبی سامان فراہم کیا گیا، تاہم محدود رسد لوگوں کی ضروریات پوری کرنے کے لیے ناکافی ہے۔اوچا کے شراکت داروں کے مطابق امدادی فنڈز کی کمی اور اسرائیلی پابندیوں کے باعث ضروری سامان کی ترسیل متاثر ہورہی ہے۔دوسری جانب مقبوضہ مغربی کنارے میں شہری تنظیموں پر چھاپوں کے باعث انسانی تحفظ سے متعلق خدشات بڑھ گئے ہیں۔اقوام متحدہ کے دفتر برائے انسانی حقوق (او ایچ سی ایچ آر) نے بتایا کہ اسرائیلی فورسز نے ایک روز قبل رام اللہ میں فلسطینی سول سوسائٹی کی تنظیموں اور ایک طبی مرکز پر چھاپے مارے، جہاں سے دستاویزات اور آلات ضبط کیے گئے اور متعدد افراد کو حراست میں لیا گیا۔ادارے نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری بیان میں اسرائیلی حکام پر زور دیا کہ وہ فلسطینی شہریوں کی سماجی وشہری سرگرمیوں کے دائرے کو محدود کرنے کی کارروائیاں فوری طور پر بند کریں۔حکام کا کہنا ہے کہ انسانی حقوق کے کارکنوں اور تحفظ فراہم کرنے والے اہلکاروں کی گرفتاریوں اور تنظیموں پر چھاپوں سے مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں انسانی حقوق کے کام پر منفی اثرات مرتب ہوئے ہیں۔

بقیہ 14

نیاروسی بابائیلا کیامبو نے کہا کہ وبا کے دوران درست معلومات لوگوں کو بروقت طبی امداد حاصل کرنے اور متاثرہ افراد سے رابطے میں آنے والوں کی نشاندہی میں مدد دیتی ہیں۔انہوں نے 6 اکتوبر کو ملک میں ایبولا کے پہلے درآمد شدہ کیس کی اطلاع عالمی ادارہ صحت کو فوری طور پر دینے پر کینیا کے حکام کی کوششوں کو سراہا۔کینیا کی وزارت صحت کے مطابق بدھ کو ایبولا کے دوسرے کیس کی تصدیق ہوئی ہے۔متاثرہ شخص گزشتہ ہفتے وفات پانے والے پہلے مریض کا رشتہ دار ہے اور اسے قرنطینہ میں رکھا گیا ہے۔نیا کیامبو نے کہا کہ وائرس کے علاقائی پھیلاؤ کے خطرے کے پیش نظر معلومات کا شفاف تبادلہ، متاثرہ افراد سے رابطے میں آنے والوں کا سراغ لگانا، وبائی نگرانی، فوری تشخیص اور مریضوں کا مؤثر علاج ناگزیر ہے۔افریقہ سینٹرز فار ڈیزیز کنٹرول کے ڈائریکٹر ویسام منکولا نے کہا کہ درست اور تصدیق شدہ معلومات کی فراہمی سے عوام میں حفاظتی رویوں کو فروغ دیا جاسکتا ہے اور وائرس کی منتقلی کے سلسلے کو توڑنے میں مدد مل سکتی ہے۔

بقیہ 15

کچھ کم ہوئی ہیں، تاہم بینچ مارک قیمتیں خام تیل کے مقابلے میں تقریباً دوگنا سطح پر برقرار ہیں۔ بلند قیمتوں سے اشیا کی لاگت، مہنگائی، معاشی سرگرمیوں اور عوام کی قوت خرید متاثر ہورہی ہے۔عالمی توانائی ایجنسی نے کہا کہ مشرق وسطیٰ سے ڈیزل کی رسد بحال نہ ہوئی تو منڈی میں توازن قائم رکھنے کے لیے طلب میں مزید کمی کرنا پڑسکتی ہے، جس کی معاشی قیمت بہت زیادہ ہوسکتی ہے۔رپورٹ کے مطابق عالمی تیل کی طلب 2026 میں اوسطاً یومیہ 26 لاکھ بیرل کم ہونے کی پیش گوئی ہے، جبکہ 2027 میں اس میں یومیہ 20 لاکھ بیرل اضافے کا امکان ہے۔دوسری جانب عالمی تیل کی رسد 2026 میں یومیہ 58 لاکھ بیرل کم ہوکر 10 کروڑ 70 ہزار بیرل رہنے اور 2027 میں یومیہ 77 لاکھ بیرل بڑھنے کی توقع ہے۔ایجنسی نے خبردار کیا کہ خلیجی خطے میں توانائی تنصیبات اور تیل بردار جہازوں پر بڑھتے ہوئے حملے رسد کی بحالی کو متاثر کرسکتے ہیں۔مشرق وسطیٰ کے تنازعات حل نہ ہونے کی صورت میں آنے والے مہینوں میں عالمی تیل منڈی میں مزید اتار چڑھا کا خدشہ ہے۔

بقیہ 16

میں 223 افراد کو بھی ملزم نامزد کیا ہے۔سب سے زیادہ 65 ملزمان صوبہ ریاؤ، 48 جنوبی سماٹرا اور 39 وسطی کلیمانتن میں نامزد کیے گئے۔رپورٹ کے مطابق انڈونیشیا میں خشک موسم کے دوران آگ لگنے کے واقعات معمول ہیں، تاہم رواں سال معمول سے زیادہ آتشزدگی کے باعث جنوب مشرقی ایشیا کے بعض علاقوں میں شدید دھوئیں کے باعث سموگ پھیل گئی ہے۔

بقیہ 17

اپیل کی کہ میرا نام کسی اعلیٰ عہدیدار یا سیاست دان کے ساتھ نہ جوڑا جائے کیونکہ میرا ایسے افراد سے کوئی تعلق نہیں۔شردھا نے ویڈیو بیان میں کہا کہ میں پولیس کو مکمل سچ بتانا چاہتی ہوں اور کہیں غائب نہیں ہوئی، میرے بارے میں کچھ بھی کہنے سے پہلے اچھی طرح سوچ لیں۔ بھارتی میڈیا کے مطابق شیو شرما کے قتل کے مقدمے میں شردھا دوبے، ان کی بہن راشی، ایک ڈرائیور اور ایک ساتھی سمیت دیگر نامعلوم افراد کو بھی ملزم نامزد کیا گیا ہے۔مقدمے کی شکایت مقتول کی والدہ رنجنا شرما نے درج کروائی جنہوں نے الزام لگایا ہے کہ شردھا گزشتہ 4 ماہ سے میرے بیٹے کو بلیک میل کررہی اور تشدد کا نشانہ بنا رہی تھی، شردھا نے بیٹے کی قابل اعتراض ویڈیوز پھیلانے اور بدنام کرنے کی دھمکیاں بھی دی تھیں۔شکایت کے مطابق واقعے کے روز رات 9 بجے شردھا نے شیو کی والدہ رنجنا شرما کو فون کرکے بتایا کہ شیو بالکونی سے گر گیا ہے اور اسے اسپتال منتقل کیا جا رہا ہے، بعدازاں شردھا نے رنجنا کو ایک اور کال میں بتایا کہ میرا ڈرائیور شیو کو اسپتال لے گیا ہے اور ڈرائیور کا فون نمبر بھی فراہم کیا۔ بھارتی میڈیا کے مطابق لکھنؤ پولیس نے شردھا دوبے اور ان کی بہن راشی کے بارے میں اطلاع دینے پر 50,000 بھارتی روپے انعام کا اعلان کیا ہے۔پولیس واقعے کے حالات اور موت کی وجوہات کی تحقیقات کررہی ہے۔

بقیہ 18

روانہ ہونے کی تیاری کررہے تھے۔روس نے صحافی کو ماسکو منتقل کیا ہے اور ایک عدالت نے انہیں تقریباً دو ماہ تک حراست میں رکھنے کا حکم دیا ہے۔تاہم جاپانی حکومت کا کہنا ہے کہ اسے صحافی سے ابھی تک براہ راست رابطہ کرنے کا موقع نہیں ملا۔ٹوکیو نے روسی سفیر کو طلب کرکے صحافی کی گرفتاری پر احتجاج کیا اور مطالبہ کیا کہ اسے منصفانہ اور غیر جانب دارانہ سلوک فراہم کیا جائے۔ جاپانی حکومت روس سے قونصلر ملاقات کی اجازت بھی مانگ رہی ہے تاکہ صحافی کی صحت اور صورتحال کی تصدیق کی جاسکے۔

بقیہ 19

امریکی پیشگی انتباہی معلومات فراہم نہیں کی گئیں۔امریکا اور یوکرین کے تعلقات میں کشیدگی کے دوران زیلنسکی نے صحافی پیئرز مورگن کو دیے گئے انٹرویو میں پوچھے گئے سوال کیا ٹرمپ انتظامیہ نے آپ کو دھوکا دیا؟ کے جواب میں کہا ہاں، مجھے صدر ٹرمپ کی جانب سے دھوکے میں رکھا گیا۔دوسری جانب یوکرین میں اسٹارلنک کی خدمات محدود ہونے سے فوجی کارروائیاں اور ڈرون مشن متاثر ہوئے ہیں۔یوکرینی حکام کے مطابق امریکی حکام نے توانائی کی تنصیبات پر حملے جاری رکھنے کی صورت میں انٹیلیجنس معلومات روکنے کی دھمکی بھی دی ہے۔

بقیہ 20

بریڈفورڈ میں قائم ایک منظم گروہ یارکشائر، ہمبر اور دیگر علاقوں میں بڑے پیمانے پر کلاس اے منشیات کی سپلائی اور اس سے حاصل ہونے والی رقم کو غیر قانونی طور پر سفید کرنے میں ملوث تھا۔پولیس حکام کے مطابق تحقیقات کے دوران انکشاف ہوا کہ مذکورہ گروہ نے 135 کلوگرام سے زائد کلاس اے منشیات فراہم کیں، کارروائی کے دوران پولیس نے 55 کلوگرام کوکین اور ہیروئن بھی برآمد کی۔تمام ملزمان کو بریڈفورڈ کراؤن کورٹ میں پیش کیا گیا، جہاں انہیں مختلف مدت کی قید کی سزائیں سنائی گئیں۔ پولیس کی جانب سے تمام ملزمان کی سزا کی تفصیلات بھی جاری کی گئی ہیں۔

بقیہ 21

شہر میں ایک خاتون کو اس کے گھر پر چھاپہ مار کر گرفتار کرلیا۔انہوں نے موبائل فون، غیر متعینہ رقم اور شناختی دستاویزات قبضے میں لے لیں۔فوج نے شمالی مغربی کنارے میں تلکرم شہر کے جنوبی محلے میں ایک نوجوان کو اس کے گھر سے اور ایک دوسرے نوجوان کو وسطی مغربی کنارے میں رام اللہ کے شمال مشرق میں سلواد قصبے پر چھاپے کے دوران گرفتار کیا۔دفتر کے مطابق، فورسز نے مخر الذکر کی کار کو ضبط کرلیا۔اسرائیلی فورسز نے الفتح یوتھ موومنٹ کے سیکریٹریٹ کے رکن اور فلسطین پولی ٹیکنیک یونیورسٹی میں اسٹوڈنٹ یوتھ موومنٹ کے کوآرڈینیٹر یوسف غنم کو بھی گرفتار کیا۔

بقیہ 22

کے مطابق اسٹار شیلڈ نامی فوجی مواصلاتی نظام امریکی حکومت کی ملکیت اور کنٹرول میں ہے، اس لیے اس کی رفتار یا استعمال محدود کرنے کا اختیار امریکی فوج اور بالآخر صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے پاس ہے۔رپورٹس کے مطابق یوکرینی فوج نے شکایت کی ہے کہ اسٹارلنک ٹرمینلز پر اچانک پابندی سے بعض ڈرون آپریشنز اور فضائی دفاعی مشنز متاثر ہوئے۔بعض ٹرمینلز میں تقریباً 160 کلومیٹر فی گھنٹہ سے زیادہ رفتار پر کنکشن متاثر ہونے کی اطلاعات سامنے آئیں۔

بقیہ 23

قالین جل گئے اور دیواریں سیاہ ہوگئیں۔آبادکاروں نے ایک گاڑی کو بھی نقصان پہنچایا اور عبرانی زبان میں نعرے لکھے۔اسرائیلی فوج کے مطابق واقعے کی اطلاع ملنے پر اہلکاروں کو علاقے میں روانہ کیا گیا، تاہم کسی مشتبہ شخص کی شناخت نہیں ہوسکی اور تحقیقات شروع کردی گئی ہیں۔عطا کنعان کے مطابق گاں کے رہائشیوں نے حالیہ ہفتوں میں آبادکاروں کے ممکنہ حملوں کے خدشے کے پیش نظر رات کے وقت پہرے داری کے لیے گروہ تشکیل دیے ہیں۔تخماس رام اللہ اور مغربی بیت المقدس کے درمیان واقع ہے جہاں قریبی اسرائیلی بستیوں کی چوکیوں سے آنے والے آبادکاروں کی جانب سے ماضی میں بھی حملوں کی اطلاعات سامنے آتی رہی ہیں۔

بقیہ 24

تقریباً 400 کلومیٹر پیدل چلنا ہے۔انہوں نے اپنی مہم کو گولیاتھ ایکسپیڈیشن کا نام دیا اور دو اصول طے کیے: سفر کے لیے کسی سواری کا استعمال نہیں کریں گے اور پیدل گھر پہنچنے سے پہلے واپس نہیں جائیں گے۔ ضروری سامان رکھنے کے لیے وہ ایک تبدیل شدہ گالف ٹرالی ساتھ لے کر چلتے تھے جسے انہوں نے دی بیسٹ کا نام دیا۔چلی کے پتاگونیا علاقے میں سفر کے آغاز پر کارل بشی کو شدید ہوا، بھوک اور بلندی پر سانس لینے میں دشواری کا سامنا کرنا پڑا۔ایک موقع پر انہوں نے تین دن تک صرف ایک کیلے پر گزارا کیا، بعد میں صحرائے اتاکاما سے گزرتے ہوئے ٹرک اور بس ڈرائیور انہیں پھل اور پانی دیتے رہے۔ 2000 میں پیرو کے سفر کے دوران وہ پیٹ کے شدید انفیکشن اور دیگر بیکٹیریائی بیماریوں میں مبتلا ہوگئے، ایک مقامی خاندان نے انہیں اپنے گھر ٹھہرایا اور خاندان کی ڈاکٹر خاتون نے ان کے علاج میں مدد کی۔کارل بشی کے مطابق اس سفر نے انسانیت کے بارے میں ان کی سوچ بدل دی، فوج میں 12 سال گزارنے کے بعد ان کا انسانوں کے بارے میں نظریہ زیادہ مثبت نہیں تھا، لیکن مختلف ممالک میں اجنبی لوگوں کی مہربانی نے انہیں متاثر کیا۔انہوں نے بتایا کہ 28 سالہ سفر کے دوران جن لوگوں سے ان کی ملاقات ہوئی، ان میں سے 99.999 فیصد انسانیت کی بہترین مثال تھے اور ہر ملک جس میں سے وہ گزرے ان کا تجربہ ایسا ہی رہا۔کولمبیا اور پاناما کے درمیان واقع ڈیرین گیپ سے گزرنا ان کے سفر کے خطرناک مراحل میں شامل تھا۔ گھنے جنگلات، دلدلی زمین اور پہاڑوں پر مشتمل اس علاقے میں انہیں مسلح گروہوں کا سامنا کرنا پڑا۔بعض مواقع پر مسلح افراد نے انہیں روک لیا، لیکن وہ بات چیت کے ذریعے وہاں سے نکلنے میں کامیاب ہوئے۔ 2002 سے 2005 کے دوران امریکا سے ہوتے ہوئے الاسکا پہنچنے کے بعد انہیں روس جانے کے لیے بیرنگ آبنائے عبور کرنا تھی۔ 2006 میں انہوں نے فرانسیسی نژاد امریکی مہم جو دیمتری کیفر کے ساتھ یہ راستہ پیدل عبور کیا۔ دونوں کو قطبی ریچھ کا سامنا بھی کرنا پڑا۔ایک موقع پر برف ٹوٹنے سے ان کی سامان سے بھری سلیجز منجمد سمندر میں جا گریں۔منفی 30 ڈگری سینٹی گریڈ کی سردی میں خوراک اور سامان ضائع ہونے سے ان کی جان کو خطرہ لاحق ہوسکتا تھا، تاہم وہ سلیجز واپس نکالنے میں کامیاب رہے۔اس تجربے کے بارے میں کارل بشی نے کہا، کچھ لوگ اسے مضحکہ خیز سمجھ سکتے ہیں، کچھ غیر ذمہ دارانہ کہیں گے، لیکن کچھ لوگ ایسے بھی ہوں گے جو میرے احساسات کو سمجھتے ہیں۔زندگی میں کچھ چیزیں ایسی ہوتی ہیں جن کے لیے جان دینا بھی قابل قبول ہے۔روس پہنچنے کے بعد ان کو جاسوسی کے شبہے میں گرفتار کیا گیا اور بالآخر واپس الاسکا بھیج دیا گیا۔بعد کے برسوں میں روس میں امیگریشن قوانین اور خراب موسم، جبکہ چین کے سنکیانگ علاقے میں حکام کے شبہات نے بھی ان کے سفر میں رکاوٹیں پیدا کیں۔ 2005 میں کارل بشی نے اپنے سفر پر ایک کتاب شائع کی، لیکن عالمی مالی بحران کے باعث ان کے معاون ادارے نے مالی تعاون ختم کردیا۔وہ میکسیکو میں رک گئے اور اخراجات پورے کرنے کے لیے تقریباً دو سال ویٹر کے طور پر کام کیا۔ 2010 میں امریکی ٹی وی سیریز ہاس آف کارڈز کے تخلیق کار بیو ولیمن نے ان کی مالی مدد کی، جس کے بعد انہوں نے سفر دوبارہ شروع کیا۔کورونا وائرس کی عالمگیر وبا کے دوران انہیں میکسیکو میں مزید تقریباً تین سال رکنا پڑا۔طویل سفر نے ان کی ذاتی زندگی کو بھی متاثر کیا۔کولمبیا میں ایک خاتون کے ساتھ ان کا تعلق تقریباً سات سال رہا، جبکہ منگولیا میں جاپانی خاتون ریکا کے ساتھ ان کا رشتہ تین سال تک قائم رہا۔مسلسل جدائی کے باعث یہ تعلقات برقرار نہ رہ سکے۔وہ اپنے بیٹے ایڈم کو بڑا ہوتے نہیں دیکھ سکے اور اپنی 12 سالہ پوتی سے بھی ابھی تک نہیں ملے۔کارل بشی کے مطابق رشتوں سے دوری اس سفر کا سب سے مشکل پہلو تھا۔اگست 2024 میں کارل بشی نے قازقستان سے آذربائیجان تک بحیرہ کیسپین تیر کر عبور کیا۔اس مہم میں انہیں 31 دن لگے۔اس کے بعد وہ یورپ سے ہوتے ہوئے فرانس پہنچے اور انگلینڈ واپسی کے لیے انگلش چینل عبور کیا۔پانچ اکتوبر 2026 کو وہ ڈوور کے ساحل پر پہنچے۔تقریباً 34 کلومیٹر طویل سمندری راستہ عبور کرنے کے لیے انہوں نے تین دن میں مجموعی طور پر تقریباً 20 گھنٹے پانی میں گزارے۔انہوں نے مذاقاً اس عمل کو فلوٹمنگ کا نام دیا، جو تیراکی اور پانی پر تیرتے رہنے کے امتزاج کے لیے استعمال کیا گیا۔برطانیہ پہنچنے کے بعد انہوں نے تقریباً 28 سال میں پہلی مرتبہ اپنی پسندیدہ ڈش فش اینڈ چپس کھائی۔گھر واپسی کے بارے میں بات کرتے ہوئے کارل بشی نے کہا، میری زندگی کا مقصد اچانک ختم ہونے والا ہے۔ان کے لیے اب ملازمت تلاش کرنا اور معمول کی زندگی شروع کرنا ایک نیا چیلنج ہوگا۔وہ اپنی والدہ کے گھر رہنے اور خاندان کے ساتھ تعلقات بہتر بنانے کے خواہش مند ہیں۔ان کے سفر پر جرمن فلم ساز ورنر ہرزوگ ایک دستاویزی فلم بھی بنا رہے ہیں۔دلچسپ بات یہ ہے کہ تقریباً 58 ہزار کلومیٹر کا سفر طے کرنے والے کارل بشی کو پیدل چلنا خاص پسند نہیں۔انہوں نے دی گارڈین کو بتایا، نہیں، یہ انتہائی بور کرنے والا کام ہے۔یہ واقعی بہت، بہت اکتا دینے والا ہے۔ان کے لیے اصل کشش پیدل چلنے کے بجائے ایک مقام سے دوسرے مقام تک پہنچنے کی پوری مہم تھی۔اب انہیں امید ہے کہ یکم نومبر کو ہل پہنچ کر وہ تقریباً تین دہائیوں پر محیط اس سفر کو مکمل کرلیں گے۔

بقیہ 25

واقف ایک شخص کے مطابق مینیسوٹا میں قائم جیوری کی تحقیقات کے سلسلے میں 12 سے زائد عدالتی سمن جاری کیے گئے ہیں۔امریکی وزیر برائے داخلی سلامتی مارک وین ملن نے اشارہ دیا ہے کہ تفتیش کار الہان عمر کے اہل خانہ کی امیگریشن دستاویزات سے متعلق ممکنہ خلاف ورزیوں کا جائزہ لے رہے ہیں۔دوسری جانب امریکی اٹارنی جینین پیرو نے کہا کہ حکام الہان عمر کے مالی گوشواروں سے متعلق معاملات کی بھی جانچ کررہے ہیں۔جینین پیرو نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اگر کوئی جرم ثابت ہوا تو الہان کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔الہان عمر نے اس کارروائی کو سیاسی مخالفین کو نشانہ بنانے اور وفاقی قانون نافذ کرنے والے اداروں کو سیاسی مقاصد کے لیے استعمال کرنے کی کوشش قرار دیا ہے۔ان کا کہنا تھا کہ ڈونلڈ ٹرمپ 10 سال سے میرے خلاف بے بنیاد الزامات اور کردار کشی کی مہم چلا رہے ہیں اور حالیہ کارروائی سیاسی دبا ڈالنے کی مہم میں مزید شدت ہے۔الہان عمر نے اپنے بیان میں یہ بھی کہا ہے کہ میں خاموش نہیں رہوں گی۔

بقیہ 26

جوز آندرلیس سمیت کئی افراد نے اسے غیر حساس اور شرمناک قرار دیا ہے اور کاش پٹیل سے استعفے کا مطالبہ کیا ہے۔ناقدین نے روس سے منسلک ایک ادارے سے کاش پٹیل کی ماضی میں حاصل کردہ 25,000 ڈالرز کی ادائیگی پر بھی سوالات اٹھائے ہیں۔دوسری جانب کاش پٹیل کے حامیوں نے پوسٹ کو غلط خبر پھیلانے والے نشریاتی ادارے پر طنز قرار دیا ہے۔

بقیہ 27

ایکس پر جاری بیان میں کہا کہ یمنی مسلح افواج نے آج سعودی سرزمین کو نشانہ بنانے کے لیے کوئی کارروائی نہیں کی۔ انہوں نے سعودی عرب کی جانب سے مدینہ منورہ پر حملے کے دعوے کو کھلا اور بے شرمانہ جھوٹ قرار دیا۔اس سے قبل سعودی قیادت میں یمن میں سرگرم اتحاد کے ترجمان ترکی المالکی نے دعویٰ کیا تھا کہ اتحاد کی فورسز نے مدینہ منورہ کے علاقے میں ایک کروز میزائل کو ہدف تک پہنچنے سے پہلے ہی روک کر تباہ کردیا۔دونوں فریقوں کے متضاد بیانات کے بعد واقعے کی اصل صورت حال واضح نہیں ہوسکی۔ تاحال میزائل کے ممکنہ ہدف، اس کے داغے جانے کے مقام اور واقعے سے متعلق آزاد ذرائع کی تصدیق سامنے نہیں آئی۔

بقیہ 28

خود کو ورک ہالک قرار دے چکی ہیں۔ان کے مطابق وہ بعض اوقات روزانہ صرف 2 سے 4 گھنٹے سوتی ہیں اور ماضی میں رات 3 بجے بھی عملے کے ساتھ اجلاس یا کام کرنے کا ذکر کرچکی ہیں، انہوں نے یہ بھی کہا کہ سرکاری کام کی فائلیں گھر لے جانے کے بعد انہیں رات گئے تک پڑھنا پڑتا ہے۔نتیجتاً ملک کی مستقبل کی پالیسی اور بڑے قومی فیصلوں پر پرسکون اور واضح ذہن کے ساتھ غور کرنے کے لیے وقت نکالنا مشکل ہوجاتا ہے۔

بقیہ 29

قبول کرچکا ہے۔انہوں نے یورپی یونین کے 90 ارب یورو کے قرض پیکیج کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اس میں فرانس کا حصہ تقریباً 18 ارب یورو بنتا ہے، جو ان کے بقول فرانس کے لیے بہت بڑی رقم ہے۔ان کا موقف ہے کہ فرانس محدود فوجی و آپریشنل تعاون جاری رکھ سکتا ہے، لیکن بڑے پیمانے پر مالی امداد اب برداشت نہیں کی جاسکتی۔

بقیہ 30

کیے گئے بیان کے مطابق فضائی دفاعی نظام نے سعودی سرزمین کی طرف داغے جانے کے فوری بعد اس کروز میزائل کا سراغ لگایا، اس کی نقل و حرکت پر نظر رکھی اور مدینہ ریجن میں اسے مار گرایا۔ترجمان کا کہنا تھا کہ اتحادی کمانڈ دشمن کے فضائی اہداف کا مقابلہ کرنے کے لیے انتہائی مستعد اور مکمل چوکس ہے۔ترجمان سعودی اتحادی افواج نے خطرات کو ناکام بنانے، شہری اثاثوں اور اسلامی مقدسات کے تحفظ کے لیے سخت اقدامات جاری رکھنے پر زور دیا ہے۔

بقیہ 31

نے کہا کہ پل کھلنے سے دونوں ممالک کے تعلقات، تجارت اور اقتصادی تعاون کو فروغ ملے گا۔رپورٹ کے مطابق 2025 میں چین اور شمالی کوریا کی باہمی تجارت 2.7 ارب ڈالرز رہی، نئے پل سے بھاری مشینری، توانائی کی مصنوعات اور خام مال کی ترسیل آسان ہونے کی توقع ہے۔رپورٹ میں شامل کی گئی ماہرین کی رائے کے مطابق پل کھلنے کے باوجود پابندیوں سے پہلے کی سطح پر تجارت فوری بحال ہونے کا امکان نہیں۔دوسری جانب شمالی کوریا نے تاحال اس پیش رفت پر کوئی ردعمل ظاہر نہیں کیا۔

بقیہ 32

استحکام کے لیے خطرہ قرار دیا۔انہوں نے کہا کہ عراق اپنی سرزمین کو مملکت یا خطے کے دیگر ملکوں کی سلامتی کے لیے خطرہ بننے والی سرگرمیوں کے لیے لانچ پیڈ کے طور پر استعمال کرنے کی اجازت نہیں دے گا۔

بقیہ 33

مطابق یہ بات انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک صارف کی پوسٹ پر تبصرہ کرتے ہوئے کہی۔امریکی کاروباری شخصیت ایلون مسک نے یوکرین کے صدر ولودیمیر زیلنسکی سے مستعفی ہونے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ جنگ کے باعث اموات میں اضافہ ہورہا ہے اور اب ان کے عہدہ چھوڑنے کا وقت آگیا ہے

بقیہ 34

متاثر کرنے کی کوشش کرنے والے ایران سے منسلک مشتبہ اکاؤنٹس معطل کردیے۔ایکس کی گلوبل گورنمنٹ افیئرز ٹیم کے مطابق ایران، روس اور چین سے منسلک بیرونی اثر ورسوخ کی 3 مشتبہ کارروائیوں کے تحت 13 ہزار سے زائد اکاؤنٹس معطل کیے گئے۔ بیان کے مطابق ان نیٹ ورکس نے جعلی اکاؤنٹس کے ذریعے سیاسی مواد شائع کیا اور اسے پھیلایا، جبکہ مختلف سیاسی نظریات سے تعلق رکھنے والے امیدواروں اور اہم شخصیات کو نشانہ بنایا گیا۔ایکس انتظامیہ کا کہنا تھا کہ اسپیم نیٹ ورکس اور اثر و رسوخ کی کارروائیوں میں ملوث عناصر کی نشاندہی اور ان کی سرگرمیاں روکنے کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں تاکہ پلیٹ فارم کی ساکھ کو نقصان پہنچانے والے مربوط اور جعلی رویے کا سدباب کیا جاسکے۔ایکس نے ایران سے منسلک اکاؤنٹس کی تعداد واضح نہیں کی اور نہ ہی ایران کی مبینہ کارروائی سے متعلق مزید تفصیلات فراہم کی ہیں۔

بقیہ 35

پر مشتمل دستاویز کے ساتھ رائفل، گولیوں کے میگزینز، حفاظتی لباس اور دیگر جنگی سازوسامان کی تصاویر بھی شیئر کی تھیں۔پولیس کا کہنا تھا کہ ملزم کی جانب سے تیار کردہ دستاویز میں انتہا پسندانہ خیالات اور جنوبی ایشیائی باشندوں، بالخصوص بھارتی نژاد افراد کے خلاف تشدد سے متعلق مواد موجود تھا۔پالٹائن پولیس ڈیپارٹمنٹ کے مطابق تفتیش کاروں کا خیال ہے کہ ملزم 11 اکتوبر کو اوروراکے علاقے میں واقع کسی ہندو عبادت گاہ کو نشانہ بنانے کی منصوبہ بندی کررہا تھا، تاہم حملے کے لیے مخصوص مقام کی حتمی تصدیق نہیں ہوسکی اور تحقیقات جاری ہیں۔امریکی میڈیا رپورٹس کے مطابق ملزم اپنی والدہ کے گھر سے تقریباً 64 کلومیٹر کا سفر کرکے اورورا میں واقع ایک ہندو مندر پہنچا تھا، اس کے پاس تبدیل شدہ اے آر طرز کی رائفل، تقریباً 300 گولیاں اور حفاظتی لباس موجود تھا۔تحقیقاتی حکام نے ملزم کے قبضے سے تقریباً 300 گولیاں، حفاظتی لباس، ایک گیس کنستر اور نازی علامات والی اشیا بھی برآمد کرنے کا بتایا ہے۔پولیس نے ملزم کی رہائش گاہ کی تلاشی کے دوران رائفل، بھرے ہوئے میگزینز، سیکڑوں گولیاں اور دیگر ساز وسامان بھی قبضے میں لے لیا۔ملزم پر دہشت گردی کی دھمکی دینے اور غیر قانونی طور پر مخصوص نوعیت کی رائفل رکھنے کے الزامات عائد کیے گئے ہیں۔حکام کے مطابق اس معاملے کی تحقیقات ایف بی آئی کے تعاون سے جاری ہیں اور ملزم پر مزید الزامات عائد کیے جانے کا امکان بھی زیر غور ہے۔

بقیہ 36

ناک ہے، ہیٹی میں جرائم پیشہ گروہ بیرون ملک سے بڑی مقدار میں ہتھیار اور گولہ بارود حاصل کررہے ہیں، جو ہیٹی کے عوام اور وہاں تعینات بین الاقوامی فورسز کی سلامتی کے لیے سنگین خطرہ ہے۔انہوں نے کہا کہ ہم اقوام متحدہ کے رکن ممالک، بالخصوص اس ملک سے، جہاں سے ہیٹی میں غیر قانونی ہتھیاروں اور گولہ بارود کی بڑی مقدار پہنچتی ہے، مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اسلحے کی سمگلنگ کو اس کے منبع پر روکنے کے لیے فوری اور فیصلہ کن اقدامات کریں۔چینی نمائندہ نے کہا کہ ہیٹی کے بحران پر قابو پانے کے لیے خود ملک کی سیاسی قیادت کی خواہش اور ٹھوس کوششیں بنیادی اہمیت رکھتی ہیں۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ہیٹی کی تمام سیاسی جماعتوں اور دھڑوں کو ذمہ داری کا مظاہرہ کرتے ہوئے اتحاد مضبوط بنانا چاہیے اور ایسا سیاسی عمل موثر انداز میں آگے بڑھانا چاہیے جس کی قیادت بھی ہیٹی کے اپنے لوگ کریں اور جس کی ملکیت بھی انہی کے پاس ہو۔انہوں نے کہا کہ ہیٹی کے حکام کو امن وامان کو برقرار رکھنے، حکومتی نظام مضبوط بنانے، بدعنوانی اور مجرموں کو سزا سے بچ نکلنے کی روش کے خاتمے اور تشدد کو فروغ دینے والے عوامل کے سدباب کی بنیادی ذمہ داری حقیقی معنوں میں خود سنبھالنی چاہیے۔انہوں نے کہا کہ چین عالمی برادری کے ساتھ مل کر ہیٹی کے عوام کی حمایت جاری رکھے گا تاکہ وہ جلد بحران سے نکلنے کا مناسب راستہ تلاش کرسکیں۔یہ مطالبہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی جانب سے ہیٹی پر عائد پابندیوں کی مدت میں ایک سال کی توسیع کی قرارداد منظور کیے جانے کے بعد سامنے آیا ہے۔

بقیہ 37

حکومتی و اپوزیشن اراکین کی بڑی تعداد اجلاس میں شریک ہوئی۔خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنرراج سے متعلق کاغذات مشترکہ اجلاس کے سامنے پیش کیے گئے، صدر مملکت کی جانب سے ایمرجنسی کے نفاذ سے متعلق کاغذات آرٹیکل 232 کی شق 7 کے تحت جبکہ گورنر راج کے نفاذ کے کاغذات آرٹیکل 234 کی شق 3 کے تحت پیش کیے گئے، وفاقی وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ سے متعلق صدارتی اعلان مشترکہ اجلاس میں پیش کیے۔اسپیکر قومی اسمبلی نے کہا کہ پشاور میں اسکول کی چھت گرنے کا دلخراش واقعہ آیا، چھت گرنے سے بچے اور اساتذہ شہید ہوئے، پشاور اسکول واقعے میں شہید ہونے والے بچوں کیلئے دعا مغفرت کی گئی، بچوں کے لیے فاتحہ خوانی کی گئی۔خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کی توثیق کیلئے قواعد معطل کرنے کی تحریک مشترکہ اجلاس میں پیش کی گئی، تحریک وفاقی وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے پیش کی۔صدر مملکت کی جانب سے خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کی توثیق کی قرارداد مشترکہ اجلاس میں پیش کی گئی، اپوزیشن اراکین نے پارلیمنٹ کے سیشن میں احتجاج شروع کردیا۔اپوزیشن اراکین بازوؤں پر کالی پٹیاں باندھ کر اجلاس میں شریک ہوئے، اپوزیشن نے گنتی چیلنج کردی۔اسپیکر نے قرارداد کے حق اور مخالفت میں اراکین کو گننے کی ہدایت کی، خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ کی قرارداد کے حق میں 214 اراکین نے حمایت کی، 56 اراکین نے قرارداد کی مخالفت کی۔مشترکہ اجلاس میں ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ سے متعلق قرارداد پر بحث شروع ہوئی، وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ نے کہا کہ آئینی تقاضا پورا کرنے کیلئے آج کا اجلاس بلایا گیا ہے، سینیٹ اور قومی اسمبلی میں اس پر بات ہوچکی ہے۔انہوں نے کہا کہ اپوزیشن کے سوال ہوں گے تو جواب دیں گے، کچھ لوگوں نے اس اقدام بارہ اکتوبر سے جوڑا۔اپیکس کمیٹی کے اجلاس اسلام آباد اور پشاور میں ہوتے رہے، صوبے میں ایک روز میں لکی مروت، ٹانک، باجوڑ میں واقعات ہوئے، ایسے وقت میں وزیراعلیٰ کو لانگ مارچ کی بجائے ہسپتال میں ہونا چاہیے۔قومی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی نے مشترکہ اجلاس سے خطاب میں کہا کہ جن حالات میں ہمارا ملک پھنس گیا ہے، خدا کو حاضر وناظر جان کر کہتا ہوں یہ ہماری اندرونی خامیوں کا نتیجہ ہے، آئین بڑی مشکل سے بنا پاکستان ٹوٹنے کے بعد، پاکستان ٹوٹا بھی ہماری انا کی وجہ سے، سکندر مرزا سے متعلق مشہور ہے یہ اس بندے کا نواسہ ہے جس نے سراج دولا کو دھوکا دیا۔ان کا کہنا تھا کہ آپ نے گورنر راج لگایا، آپ بھی اس میں کود پڑے، قواعد وضوابط میں ہماری طرح آپ کے لیے بھی حدود ہے، آپ یہاں بیٹھے تھے آپکی وردیاں پہن کر ادارے 8 ممبران کو اٹھا کر لے گئے، مذاکرات اس بات پر ہوں گے پارلیمنٹ طاقت کا سرچشمہ ہوگی، صوبوں کے وسائل پر ان کا حق ہوگا، بیٹھیں غیر مشروط مذاکرات کے لیے تیار ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہم ان ہاتھوں کو روکیں گے، جمہوریت پر یقین رکھنے والی جماعتوں کا محاذ بنائینگے، گیارہ بارہ لوگوں کو گولیاں ماری گئیں، کیا احتجاج کرنا جرم ہے، لوگوں نے ردعمل دیا آپ کو چھپنے کی جگہ نہیں ملے گی، کیا لوگوں نے بچے اس لیے جنے کے آپ گولیاں ماریں، ہمارے وزیر اعلی، ایم پی ایز کو اغوا کیا، آپ اغوا کار ہیں آپ دہشت گرد ہیں۔محمود اچکزئی نے کہا کہ فروری الیکشن آپ کھائیں قسم کیا آپ جیتے ہیں، کونسی دہشتگردی کی بات کررہے ہیں، سوئیٹ یونین میں آپ نے فرنٹ اسٹیٹ بنایا، دہشتگردوں کو ٹریننگ آپ نے دی، 6 ہزار دہشت گردوں کو وہاں پہنچایا گیا، کیا اس کا ذمہ دار سہیل آفریدی ہے، دہشتگردی آپ لیکر آئے سہیل آفریدی اس وقت بچہ تھا۔اپوزیشن لیڈر نے کہا کہ دنیا کہتی تھی دنیا کا سب سے خطرناک دہشت گرد آپ کے پاس ہے ہم انکاری تھے، 2 ہیلی کاپٹر آئے اور ہماری سالمیت کی دھجیاں بکھیری گئیں، افغانستان کے باڈر پر 20 فٹ کی دیوار کھڑی کردی، دہشت گرد کہاں سے اڑ کر آتے ہیں، طالب آپ کی تخلیق ہے۔سینیٹر شیری رحمان نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ اچکزئی صاحب مارشل لا کی بات نہ کریں، ہم سے پوچھیں مارشل لا میں کیا ہوتا ہے، آپ کی حکومت میں ٹی ٹی پی فائٹرز کو رہا گیا، بینظیر کی شہادت اس لیے نہیں دی کہ دن اور شام کو الگ الگ حکومت ہو، آپ کی قیادت مذاکرات میں نہیں آئی۔انہوں نے کہا کہ اسد قیصر اور بیرسٹر گوہر نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف آپ کے ساتھ ہیں، پانچ میں سے تین مطالبات مانا آپ کی فتح تھی، آپ کی قیادت نے آپ پیروں تلے زمین کھینچی، آپ کی قیادت نے لانگ مارچ کی بات کی۔انہوں نے کہا کہ لانگ مارچ سے کون ڈرتا ہے لانگ مارچز آئے اور گئے، دوسرے ملک سے ڈکٹیشن آرہی تھی ہمیں آواز بھی آرہی تھی، آپ کے ساتھ علاج اور قانونی رسائی کی بات ہوگئی تھی۔سینیٹر شیری رحمان نے کہا کہ آپ کے ہاتھ میں کوئی اختیار نہیں تھا، ایک صوبے کی اپنی خارجہ پالیسی نہیں ہوسکتی۔اپوزیشن لیڈر علامہ راجہ ناصر عباس نے کہا کہ آئین فیڈریشن اور اکائیوں کے درمیاں عمرانی معاہدہ اور ترجمان ہے، عوام کے منتخب نمائندے کو اقتدار سے محروم کرنا آئین کی سنگین خلاف ورزی ہے، سسٹم اسی وجہ سے منہدم ہوا، ہر بیماری کی جڑ اور ماں 8 فروری کے انتخابات ہیں۔انہوں نے کہا کہ بینظیر بھٹو شہید ہوئیں باہر سے تحقیقات کیوں کرائی گئیں، کیا آپ کو اپنے اداروں پر اعتماد نہیں تھا، سب سے سامنے غیر قانونی کام ہورہا ہے، بانی پی ٹی آئی سے ملاقاتیں نہ کروانا غیر قانونی ہے، کیا لانگ مارچ آئین اور قانون کے خلاف ہے، خدا کے لیے پاکستان کو قبرستان نہ بنا۔وفاقی وزیر امیر مقام نے مشترکہ اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے دن کو دن کہا اور رات کو رات کہا، 2014 میں اے پی ایس کا واقعہ ہوا اس نے پوری عوام کو ایک پیج پر لایا، نیشنل ایکشن پلان پر سب ایگری ہوئے، اس پر عملدرآمد ہوا، بیرسٹر سیف وزیر تھا افغانستان جاکر معاہدے کیے، پھر بدامنی شروع ہوئی، لوگ جنازوں میں نہیں جاسکتے۔انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا کی عوام نے آپ کو مسترد کردیا، آپ تو بڑی بڑی باتیں کرتے ہیں، پی ٹی آئی کے اچھے لوگوں کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں۔بیرسٹر گوہر نے اظہار خیال میں کہا کہ ہم پر دہشت گردی کی پشت پناہی کا الزام لگایا گیا، میں اس الزام کو مسترد کرتا ہوں، فیصلہ کرلو کیا ہم دہشت گردوں کی پشت پناہی کررہے ہیں، وزیراعظم صاحب آپ نے ہمیں زخم دیا ہے، ہم ایسے بیانات پر لعنت بھیجتے ہیں، بین الاقوامی سطح پر اس بیان کے اثرات ہوں گے۔انہوں نے کہا کہ پاک فوج ہماری ہے، ہمارا جینا مرنا پاکستان میں ہے، آپ نے وفاق کو داؤ پر لگا دیا ہے، ہم دہشتگردی کی ہر شکل کی مذمت کرتے ہیں، ایک ملاقات کے ڈر سے پوری حکومت ختم کردی، اگر ہم دہشت گردی کی پشت پناہی کررہے ہیں تو ہمیں پھانسی دے دو۔انہوں نے کہا کہ اگر ہم اس ملک کے نہیں ہیں تو آج بتا دیں، ہماری نسلیں تمہیں معافی مانگنے پر مجبور کریں گی، ہم سب کچھ ہوسکتے ہیں دہشت گردی کی پشت پناہی نہیں کرسکتے، جتنا جلدی الزام واپس لیں وہ بہتر ہے، ہم آپ کے ایمرجنسی، گورنر راج اور فوج بلانے کو مسترد کرتے ہیں، ہم وہ پاکستان بنائیں گے جس میں آپ کا علاج ہوگا۔ایمل ولی خان نے کہا کہ دہشتگردی، پی ٹی آئی، گورنر راج اور ایمرجنسی الگ الگ موضوعات ہیں، کسی کی مخالفت میں بہت آگے جانا اور کہیں سپورٹ کرنا ناقابل قبول ہے، میں اس ریاست سے چند سوالات کرنا چاہتا ہوں، حکیم اللہ محسود نے ایک پارٹی کے قابل قبول ہونے کا اعلان کیا، پھر وہی پارٹی حکومت میں آتی ہے۔انہوں نے کہا کہ ہم آپ پر دہشت گردی کا الزام عائد نہیں کررہے، پی ٹی آئی کی حکومت کیسے آئی، آپ کا لیڈر دہشت گردوں کا بہت بڑا وکیل رہ چکا ہے، کیا آپ طالبان کی وکالت کررہے تھے یا نہیں، کہا گیا طالبان کو مین اسٹریم میں لائیں، کیا دہشت گرد آپ کیلئے مہم چلا رہے تھے یا نہیں، پانچ سال خیبر پختونخوا حکومت تخت لاہور کی لڑائی کیلئے استعمال ہوئی، کیا طالبان کی دوبارہ آبادکاری کی بات نہیں ہوئی۔ایمل ولی نے کہا کہ اصل فیصلہ سازوں کا احتساب کب ہوگا، اگر دہشت گردی پر صوبائی حکومت ختم ہوئی تو وفاقی حکومت بھی ختم ہونی چاہیے۔ جے یو آئی سینیٹر کامران مرتضیٰ ایڈووکیٹ نے کہا کہ جے یو آئی نے دہشتگردی کے الزامات کی دستاویزات مانگی تھیں مگر وہ نہیں دی گئیں، ہم نے ایمرجنسی وگورنر راج کے نامنظور کی قرارداد جمع کرائی تھی مگر وہ بھی نہیں لائی گئی، صدر مملکت نے ایمرجنسی وگورنر راج پر صدر کے اطمینان کا لکھنا تھا مگر انہوں نے اطمینان کا نہیں لکھا، آرٹیکل 234 میں لکھا ہے اگر صدر کسی صوبے کے گورنر کی رپورٹ پر مطمئن ہوجائے تو وہ ایمرجنسی لگا سکتا ہے، صدر کی رپورٹ میں اطمینان والی بات نہیں لکھی گئی ہے۔

بقیہ 38

تبادلہ خیال کیا گیا۔دونوں رہنماؤں کی ملاقات بلاول بھٹو کے چیمبر میں ہوئی۔ملاقات میں خیبر پختون خوا میں امن وامان کی صورت حال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔اس کے علاوہ ملاقات میں گورنر راج کے نفاذ کے بعد کی سیاسی حکمت عملی پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔وزیرِ داخلہ نے خیبر پختونخوا کی سکیورٹی صورتِ حال سے بلاول بھٹو زرداری کو آگاہ کیا۔ذرائع کے مطابق محسن نقوی اور بلاول بھٹو کے درمیان ملاقات کچھ دیر تک جاری رہی۔

بقیہ 39

انتظامی امور اور استعدادِ کار سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی، جبکہ محکموں کی فعالیت بہتر بنانے اور تنظیم نو کے لیے مختلف تجاویز پر غور کیا گیا۔اجلاس میں سرکاری محکموں کی کارکردگی بہتر بنانے، انتظامی ڈھانچے کو موثر بنانے، سرکاری وسائل کے بہتر استعمال اور عوام کو خدمات کی فراہمی کے معیار میں بہتری لانے سے متعلق امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سرکاری محکموں کی کارکردگی میں بہتری کے لیے اصلاحات کو عملی نتائج سے ہم آہنگ کرنا ضروری ہے۔ حکومتی اداروں کی افادیت کا تعین ان کی کارکردگی اور عوام کو فراہم کی جانے والی خدمات کے معیار سے ہونا چاہیے۔انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ ہر محکمہ اپنی ذمہ داریوں کو موثر انداز میں ادا کرے اور کارکردگی کو قابلِ پیمائش نتائج سے منسلک کیا جائے۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سرکاری وسائل کا موثر استعمال اور اداروں کی استعدادِ کار میں اضافہ بہتر طرز حکمرانی کے لیے ناگزیر ہے۔ محکموں کی تنظیم نو اور اصلاحات کے عمل میں عملی ضروریات، انتظامی کارکردگی اور عوامی مفاد کو بنیادی اہمیت دی جائے، تاکہ سرکاری مشینری کو زیادہ فعال اور جواب دہ بنایا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ محکموں کے درمیان رابطہ کاری کو بہتر بنانے اور فرائض کی انجام دہی میں غیر ضروری رکاوٹوں کو دور کرنے کے لیے موثر اقدامات ضروری ہیں۔محکموں کی ذمہ داریوں اور دائرہ کار کا واضح تعین انتظامی امور میں بہتری لانے اور کارکردگی بڑھانے میں معاون ثابت ہوگا۔وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس امر پر زور دیا کہ اصلاحات کا بنیادی مقصد سرکاری اداروں کو زیادہ موثر بنانا اور عوام کو بروقت اور معیاری خدمات کی فراہمی یقینی بنانا ہے۔انہوں نے کہا کہ انتظامی ڈھانچے میں بہتری کے لیے ایسی تجاویز کو اہمیت دی جانی چاہیے جو حکومتی امور میں شفافیت، جواب دہی اور کارکردگی کو فروغ دینے میں معاون ہوں۔ اجلاس میں مختلف صوبائی محکموں کی موجودہ کارکردگی، انتظامی ڈھانچے اور فعالیت سے متعلق تجاویز کا جائزہ لیتے ہوئے اصلاحاتی عمل کو نتیجہ خیز بنانے کے امور پر غور کیا گیا۔

بقیہ 40

کے ضیاع پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا۔وزیراعظم نے جاں بحق افراد کے لواحقین کے لئے تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا۔وزیراعظم نے واقعے میں زخمی ہونے والوں کو بہترین طبی سہولیات فراہم کرنے اور متاثرہ خاندانوں کو ہر ممکن مدد و معاونت فراہم کرنے کی ہدایت کی۔وزیراعظم محمد شہباز شریف نے واقعے کی مکمل رپورٹ طلب کرلی۔گورنر خیبر پختونخوا نے وزیراعظم کو واقعے کی تفصیلات سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ اسکول کے مالک کو گرفتار کرلیا گیا ہے اور تحقیقات شروع کردی گئی ہیں۔وزیراعظم نے واقعے کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لینے اور ذمہ داران کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی یقینی بنانے کی ہدایت کی۔

بقیہ 41

اختلاف علامہ راجہ ناصر عباس نے کہا ہے کہ لانگ مارچ آئینی اور جمہوری حق ہے، اختلاف رائے کا حق ختم کرنا معاشرے کے لیے خطرناک ہے۔پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ خیبر پختون خوا میں گورنر راج عوامی مینڈیٹ کے خلاف اقدام ہے۔راجہ ناصر عباس نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی کی ملاقاتوں اور عدالتی احکامات پر عمل درآمد نہ ہونا غیر آئینی ہے، پاکستان کو جمہوری اور آئینی راستے پر چلانے کی ضرورت ہے۔انہوں نے کہا کہ فروری 2024ء کے انتخابات میں عوامی مینڈیٹ چھینا گیا۔

بقیہ 42

سر ہلاتے رہے۔وزیراعظم اپوزیشن لیڈر سے ملاقات کے بعد قومی اسمبلی سے روانہ ہوگئے۔بعدازاں حمزہ شہباز بھی اپوزیشن لیڈر محمود اچکزئی سے ان کی نشست پر جاکر ملے۔

بقیہ 43

چھت میں ٹی آئرن اور چوکے استعمال کیے گئے ہیں۔انہوں نے بتایا ہے کہ چھت پر 110 سے 115 تک بچے موجود تھے، چھت وزن کو برداشت نہیں کرسکی اور گرگئی، چھت گرنے سے بچے ملبے تلے دب گئے اور اس سے اموات ہوئیں۔پولیس تفتیشی افسر کے مطابق اسکول کی عمارت میں ناقص میٹریل کا استعمال ہوا تھا، ناقص میٹریل کے استعمال پر اسکول مالک کو گرفتار کیا گیا ادھر مشیر اطلاعات خیبر پختون خوا ثمر ہارون بلور نے کہا کہ پشاور کی دیر کالونی میں نجی اسکول کی چھت گرنے کا افسوس ناک واقعہ پیش آیا جس پر دلی دکھ اور افسوس ہے۔انہوں نے انتظامیہ کو ہدایت کی ہے کہ زخمی بچوں کو بہترین اور بر وقت طبی سہولتوں کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔دریں اثناء گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے اسکول کی چھت گرنے کے واقعے پر دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ حکام سے اسکول کی چھت گرنے کے واقعے کی رپورٹ طلب کرلی۔فیصل کریم کنڈی نے حکام کو زخمی بچوں کو بہترین طبی سہولتیں فراہم کرنے کی ہدایت کردی۔دوسری جانب صدر مملکت آصف علی زرداری نے پشاور میں سکول کے المناک حادثے میں بچوں اور اساتذہ کے جاں بحق اور زخمی ہونے پر گہرے صدمے اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس دلخراش سانحہ نے پوری قوم کو صدمے سے دوچار کردیا ہے صدر مملکت نے جاں بحق ہونے والوں کے اہل خانہ اور سوگوار خاندانوں سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا۔انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ جاں بحق ہونے والوں کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور غمزدہ خاندانوں کو یہ ناقابل تلافی صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ اور صبر جمیل دے صدر نے حادثے میں زخمی ہونے والوں کی جلد اور مکمل صحت یابی کے لیے دعا کی۔صدر زرداری نے متعلقہ حکام کو زخمیوں کو علاج کی بہترین سہولیات فراہم کرنے اور متاثرہ خاندانوں کو ہر ممکن امداد پہنچانے کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں پوری قوم متاثرہ خاندانوں کے غم میں برابر کی شریک ہے۔صدر مملکت نے حادثے کی وجوہات کا تعین کرنے کے لیے جامع تحقیقات اور مستقبل میں ایسے المناک واقعات کی روک تھام کیلئے تعلیمی اداروں کی عمارتوں کے حفاظتی معیار کو یقینی بنانے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ اپنے بیان میں وزیراعظم محمد شہباز شریف نے پشاور میں نجی اسکول کی چھت گرنے کے واقعے میں قیمتی جانوں کے نقصان پر گہرے افسوس اور رنج کا اظہار کیا۔وزیراعظم نے افسوس ناک واقعے میں معصوم بچوں سمیت جاں بحق ہونے والوں کی بلندی درجات کی دعا ء کی ۔وزیراعظم نے جاں بحق ہونے والوں کے اہل خانہ سے اظہار تعزیت اور ان کے لیے صبر جمیل کی دعاء کی۔وزیراعظم نے زخمیوں کی جلد صحت یابی کی دعا اور انہیں ہر ممکن طبی امداد فراہم کرنے کی ہدایت کی۔وزیراعظم نے امدادی کارروائیاں تیز کرنے کی ہدایت کی۔

بقیہ 44

یا چھ مہینے کیلئے۔مذاکرات کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ ہم نے اپنی پوری کوشش کی، مذاکرات کو پورا ٹائم دیا۔

بقیہ 45

انتظامیہ کے ایک سینیئر عہدے دار اور خاران پولیس کے ایک افسر نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر واقعے کی تصدیق کی ہے۔دوسری جانب صوبائی حکومت نے تاحال نہ واقعے کی باضابطہ تصدیق کی ہے اور نہ ہی کوئی بیان جاری کیا ہے۔حکام کے مطابق جمعرات کو اسد اللہ کاکڑ اپنے ڈرائیور اور کیشیئر کے ہمراہ ذاتی گاڑی میں سکیورٹی سکواڈ کے بغیر کوئٹہ سے خاران جارہے تھے۔خاران سے قریباً 35 سے 40 کلومیٹر پہلے پولیس تھانہ پتکن کی حدود میں برشونکی کے مقام پر مسلح افراد نے اسلحے کے زور پر ان کی گاڑی روک لی۔حکام نے بتایا کہ مسلح افراد نے تینوں افراد کو یرغمال بنایا، تاہم بعد میں کیشیئر حاجی قاسم کو چھوڑ دیا جبکہ کمشنر اور ڈرائیور کو اغوا کرکے گاڑی سمیت پہاڑوں کی جانب لے گئے۔رہائی کے بعد حاجی قاسم نے پولیس اور متعلقہ حکام کو واقعے کی اطلاع دی۔ امن وامان کی خراب صورت حال اور خدشات کے باعث کمشنر پولیس اہلکاروں یا سکیورٹی سکواڈ کے بغیر، سرکاری گاڑی کے بجائے ذاتی گاڑی میں سفر کررہے تھے تاکہ ان کی شناخت اور سفر خفیہ رہے۔

بقیہ 46

سکیورٹی فورسز نے انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن میں 5 بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشت گرد ہلاک کردیے، سکیورٹی فورسز نے 12 اور 13 اکتوبر کی درمیانی شب واشک میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کیا، آپریشن بھارتی پراکسی فتنہ الہندوستان سے تعلق رکھنے والے دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاع پر کیا گیا۔آئی ایس پی آر کے مطابق سکیورٹی فورسز نے فوری اور فیصلہ کن کارروائی میں دہشت گردوں کا ٹھکانہ تباہ کردیا گیا، آپریشن کے دوران بھارتی سرپرستی میں سرگرم 5 دہشت گرد ہلاک کردیے گئے، ہلاک دہشت گردوں کے ٹھکانے سے اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکا خیز مواد بھی برآمد ہوا۔آئی ایس پی آر نے کہا کہ علاقے میں ممکنہ دیگر دہشت گردوں کے خاتمے کے لیے کلیئرنس آپریشن جاری ہے، عزم استحکام کے تحت ملک سے غیر ملکی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی کے خاتمے کے لیے کارروائیاں پوری رفتار سے جاری رہیں گی۔سکیورٹی ذرائع نے کہا کہ بلوچستان میں آپریشن ردالفتنہ 3 کے تحت فتنہ الہندوستان اور انسانی اسمگلرز کیخلاف کارروائی میں سکیورٹی فورسز نے ضلع مستونگ میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن میں 2 دہشتگردوں کو ہلاک کردیا۔

بقیہ 1

معاشی خودمختاری کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے تاکہ وہ اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے معاشی ترقی میں مؤثر کردار ادا کرسکیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ رائز پروگرام، وومن بازارز اور خواتین کی معاشی خودمختاری کے فنڈ کے ذریعے خواتین کے لیے روزگار، کاروبار اور آمدن کے نئے مواقع پیدا کیے جا رہے ہیں۔ خواتین کاروباری شخصیات کے لیے آرٹیفیشل انٹیلیجنس لیب اور کاروباری تربیت کے پروگرام بھی اسی سلسلے کی اہم کڑیاں ہیں، جن کا مقصد خواتین کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ مہارتوں اور کاروباری مواقع تک رسائی فراہم کرنا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ دیہی اور دور دراز علاقوں میں رہنے والی خواتین کو تعلیم، صحت، روزگار اور مالی وسائل تک رسائی فراہم کرنا ضروری ہے۔ زراعت، لائیو اسٹاک، آبی وسائل کے تحفظ اور پائیدار ذرائع معاش کے فروغ کے ذریعے دیہی خواتین کی معاشی استعداد میں اضافہ کیا جا سکتا ہے، جس سے نہ صرف ان کی زندگیوں میں بہتری آئے گی بلکہ مقامی معیشت بھی مضبوط ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کی معاشی خودمختاری سے خاندان مستحکم ہوتے ہیں اور معاشرے میں خوشحالی کے نئے راستے کھلتے ہیں۔ دیہی خواتین کو ترقی کے عمل میں مساوی مواقع فراہم کرنا ایک ایسے معاشرے کی تشکیل کے لیے ضروری ہے جہاں ہر خاتون اپنی صلاحیتوں کے مطابق آگے بڑھ سکے اور اپنے خاندان و معاشرے کی بہتری میں حصہ ڈال سکے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ خواتین کو بااختیار بنانے، ان کی معاشی خودمختاری کو فروغ دینے اور ان کے لیے ترقی کے نئے مواقع پیدا کرنے کے اقدامات جاری رکھے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بااختیار دیہی خواتین ہی خوشحال بلوچستان کی بنیاد ہیں۔

بقیہ 2

آواران، نال، بسیمہ، خضدار اور ژوب، کچلاک روڈس کے لیے مختص 83.2 میں سے 54.9 ارب روپے کے فنڈز جاری کیے گئے۔ بسیمہ اور خضدار کے اہم روٹ کے لیے مختص فنڈز کا 94 فیصد حصہ ترقیاتی کاموں پر خرچ ہوچکا ہے۔ سی پیک کے جدید سڑک نیٹ ورک سے بلوچستان میں تجارت، سرمایہ کاری اور معاشی مواقع کے نئے دروازے کھل رہے ہیں۔

بقیہ 3

واقعات کو اس سلسلے میں بطور مثال پیش کرتے ہوئے سرداری نظام کے خاتمے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ قرارداد میں مطالبہ کیا جائے گا کہ بلوچستان میں سرداری کا لقب اور سرداری نظام ختم کیا جائے اور ہر شہری کو آئین و قانون کا پابند بنایا جائے، کیونکہ آئین کے مطابق تمام شہری برابر ہیں اور کسی کو دوسرے پر قانونی فوقیت حاصل نہیں۔ مجوزہ قرارداد میں یہ مطالبہ بھی شامل ہے کہ سرداروں کی سرکاری سرپرستی بند کی جائے اور ظلم و زیادتی کرنے والے ہر شخص کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے، تاکہ معاشرے میں قانون کی بالادستی اور شہریوں کے مساوی حقوق کو یقینی بنایا جاسکے۔ سیکرٹری صوبائی اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ نے قرارداد کو جلد صوبائی اسمبلی میں پیش کرنے کی یقین دہانی کرائی۔ توقع ہے کہ یہ قرارداد آئندہ اجلاس میں پیش کی جائے گی۔

بقیہ 4

برائے خوراک و زراعت (ایف اے او) نے بلوچستان ریور بیسنز واٹر ریسورسز پروگرام (RBWRP) کے تحت کیا ہے۔ صوبائی وزیر میر ظہور احمد بلیدی نے کہا کہ بلوچستان پاکستان کے تقریباً 43 فیصد رقبے پر مشتمل ہے اور صوبے کے متعدد علاقے اپنی زرعی پیداوار کے باعث فوڈ باسکٹ کے طور پر مشہور ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا علاقہ خشک سالی سے متاثرہ خطے (ایریڈ زون) میں واقع ہے، تاہم زرعی شعبے میں پیش رفت ہو رہی ہے اور زراعت کو ترقی دینے کے لیے مختلف علاقوں میں ڈیمز سمیت متعدد منصوبوں پر کام جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں تقریباً 60 لاکھ جانور موجود ہیں اور بلوچستان میں بھیڑ بکریوں کی بڑی تعداد پائی جاتی ہے۔ اسی طرح صوبے میں ماہی گیری کے شعبے میں بھی وسیع مواقع موجود ہیں، جن سے استفادہ کرکے ملکی معیشت اور زرمبادلہ کے حصول میں اضافہ کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے غیر قانونی ماہی گیری کی روک تھام کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ میر ظہور احمد بلیدی نے کہا کہ زرعی شعبے کی ترقی کے لیے بین الاقوامی غیر سرکاری تنظیموں کے تعاون کی ضرورت ہے۔ زمینداروں اور کسانوں کو جدید زرعی تکنیکوں سے آگاہ کرنا ہوگا تاکہ پانی کے ضیاع کو کم کیا جا سکے اور دستیاب وسائل کو مؤثر انداز میں استعمال کیا جا سکے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ زیرِ زمین پانی کی سطح تیزی سے گر رہی ہے، اس لیے پانی کے محتاط استعمال اور جدید طریقہ ہائے کاشت کو فروغ دینا ناگزیر ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بلوچستان میں زرعی ترقی کے لیے سماجی شعور اجاگر کرنے کی ضرورت ہے تاکہ کسان جدید طریقوں کو اپنا کر پیداوار میں اضافہ اور زرعی وسائل کا تحفظ یقینی بنا سکیں۔ پہلی بلوچستان فوڈ ایگزیبیشن 2026 کا مقصد زرعی شعبے سے وابستہ چھوٹے کاروباری اداروں، کسانوں اور کاروباری افراد کو اپنی مصنوعات متعارف کرانے، منڈیوں تک رسائی بہتر بنانے اور کاروباری روابط کو فروغ دینے کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ افتتاحی تقریب میں محکمہ زراعت و کوآپریٹیوز، محکمہ لائیو اسٹاک و ڈیری ڈویلپمنٹ، محکمہ ترقی نسواں اور بلوچستان زمیندار ایکشن کمیٹی کے نمائندوں نے بھی شرکت کی۔ تقریب کے دوران صوبائی وزیر میر ظہور احمد بلیدی نے زرعی مصنوعات کے مختلف اسٹالز کا دورہ کیا اور نمائش میں پیش کی جانے والی مصنوعات کا جائزہ لیا۔ شرکاء نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ایسی نمائشوں کے انعقاد سے بلوچستان کی زرعی معیشت کو مستحکم کرنے، چھوٹے کاروباری اداروں کی حوصلہ افزائی اور مقامی زرعی مصنوعات کی منڈیوں تک رسائی کو مؤثر بنانے میں مدد ملے گی۔

بقیہ 5

طلبہ کے جاں بحق ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے جاں بحق بچوں کے سوگوار خاندانوں سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ معصوم بچوں کی قیمتی جانوں کا ضیاع انتہائی دلخراش سانحہ ہے، جس پر ہر دل رنجیدہ ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے حادثے میں زخمی ہونے والے بچوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کرتے ہوئے کہا کہ وہ اس کٹھن گھڑی میں غمزدہ خاندانوں کے دکھ میں برابر کے شریک ہیں۔

بقیہ 6

طریقہ؟ کار کو فروغ دے کر نہ صرف خوراک کے معیار کو بہتر بنایا جاسکتا ہے بلکہ عوامی صحت کے تحفظ اور آنے والی نسلوں کے لیے صحت مند مستقبل کی بنیاد بھی رکھی جا سکتی ہے۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ خوراک میں ملاوٹ، غیر معیاری اشیاءِ خورونوش کی فروخت اور حفظانِ صحت کے اصولوں کی خلاف ورزی عوامی صحت کے لیے نقصان دہ ہے۔ بلوچستان فوڈ اتھارٹی خوراک کے معیار کو برقرار رکھنے، ملاوٹ کی روک تھام اور متعلقہ قوانین پر عمل درآمد کے لیے اپنی ذمہ داریاں ادا کرتی رہے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ محفوظ خوراک کی فراہمی کے لیے حکومتی اداروں، فوڈ بزنس آپریٹرز، بین الاقوامی شراکت داروں اور عوام کو مشترکہ کوششیں کرنا ہوں گی۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ایک صحت مند اور خوشحال بلوچستان کی تعمیر کے لیے معیاری خوراک کی فراہمی اور عوامی آگاہی کے فروغ کو اہمیت دی جاتی رہے گی۔

بقیہ 7

کیلئے ٹیچر نادر ہزارہ اور موجودہ ایم پی اے زرک خان مندوخیل کی قابل فخر کاوشوں کو بھی خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنمنٹ جنرل محمد موسیٰ پوسٹ گریجویٹ کالج کے پہلے کانووکیشن کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ واضح رہے کہ رکن صوبائی اسمبلی زرک خان مندوخیل نے جنرل محمد موسیٰ پوسٹ گریجویٹ کالج کی بجلی کی ضروریات پوری کرنے کیلئے سولر انرجی سسٹم کی فراہمی کا اعلان کیا۔

بقیہ 8

کرنے کے افسوسناک واقعے میں معصوم طلبہ کے جاں بحق ہونے پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ اپنے تعزیتی بیان میں گورنر بلوچستان نے کہا کہ معصوم طلبہ کی قیمتی جانوں کا ضیاع ایک انتہائی المناک سانحہ ہے جس پر ہم سب غمزدہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس مشکل وقت میں وہ تمام سوگوار خاندانوں کے غم میں برابر کے شریک ہیں اور متاثرہ خاندانوں کے ساتھ یکجہتی اور غمخواری کا اظہار کرتے ہیں۔ گورنر مندوخیل نے حادثے میں زخمی ہونے والے بچوں کی جلد صحتیابی کیلئے دعا کرتے ہوئے کہا کہ پروردگار جاں بحق ہونے والے بچوں کے لواحقین کو یہ ناقابل تلافی صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ و ہمت دے۔ آمین

بقیہ 9

بچوں اور اساتذہ کے لواحقین کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ پاک مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطاء کرے۔ انہوں نے زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے بھی دعا کی۔ صوبائی وزیر نے اس حوالے سے گورنر خیبر پختونخوا سے واقعے کی فوری اور شفاف انکوائری کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے تاکہ آئندہ ایسے واقعات کی روک تھام ممکن ہوسکے۔

بقیہ 10

میں برابر کے شریک ہیں۔ اللہ تعالیٰ جاں بحق افراد کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل دے۔ سینیٹر شیخ بلال احمد خان مندوخیل نے کہا کہ زخمیوں کو بہترین طبی سہولیات فراہم کی جائیں اور واقعے کی شفاف تحقیقات کرکے ذمہ داروں کا تعین کیا جائے۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ تعلیمی اداروں کی عمارتوں کی حفاظت اور طلبہ کی جانوں کا تحفظ یقینی بنانے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں تاکہ مستقبل میں ایسے افسوسناک واقعات کی روک تھام ممکن ہوسکے۔

بقیہ 11

جائیں جن سے سیکیورٹی کے تقاضے بھی پورے ہوں اور شہریوں کو سہولت بھی میسر آئے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں امن و امان کی صورتحال تشویش ناک ہے، چوری، ڈکیتی اور دیگر جرائم کے سدباب کے لیے متعلقہ انٹیلی جنس اداروں اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو اپنی ذمہ داریوں کا مؤثر انداز میں احساس کرتے ہوئے عملی اقدامات کرنے چاہئیں۔ بالخصوص ہزار گنجی، سریاب، قمبرانی روڈ اور شہر کے دیگر علاقوں میں پولیس تھانوں کی حدود کے اندر جرائم کی روک تھام، مؤثر گشت اور قانون کی عملداری یقینی بنانے پر خصوصی توجہ دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو تحفظ فراہم کرنا ریاستی اداروں کی بنیادی ذمہ داری ہے، لہٰذا سکیورٹی اقدامات کا مقصد شہریوں کی نقل و حرکت محدود کرنا نہیں بلکہ جرائم پیشہ عناصر کی سرکوبی اور شہریوں کے جان و مال کا تحفظ ہونا چاہیے۔ جمعیت علماء اسلام کے رہنماؤں نے مطالبہ کیا کہ امداد چوک کے قریب زرغون روڈ پر قائم ایف سی چیک پوسٹ کے باعث پیدا ہونے والی مشکلات کا فوری نوٹس لیا جائے، ٹریفک کی روانی بحال کرنے کے لیے مناسب انتظامات کیے جائیں اور شہر بھر میں امن و امان کی بہتری کے لیے تمام متعلقہ ادارے اپنی ذمہ داریاں پوری کریں تاکہ شہریوں کو تحفظ، سہولت اور پُرامن ماحول میسر آسکے۔

بقیہ 12

مطابق ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ ضیاء الحق مندوخیل کی خصوصی ہدایت پر قائدآباد پولیس نے کرایہ داری ایکٹ کے مقدمے میں مفرور ملزم عبدالسلام کو جبکہ تھانہ امیر محمد دستی کے عملے نے ملزم مزمل کے قبضے سے پسٹل بمعہ راؤنڈ برآمد کرکے قبضہ میں لے لیے اسی طرح تھانہ محمود الرحمٰن شہید کے عملے نے اشتہاری ملزم ایوب اور مفرور ملزم شاہ تاج کو گرفتار کرلیا اور گرفتار ملزمان کے خلاف الگ الگ مقدمات درج کر کے کارروائی شروع کردی۔

بقیہ 13

پوسٹ پر نامعلوم مسلح افراد نے اچانک سیکیورٹی فورسز پر حملہ کردیا اور شدید فائرنگ کی گئی جبکہ سیکیورٹی فورسز کی جانب سے بھی بھرپور جوابی فائرنگ کی گئی جس کے نتیجے میں ایک حملہ آور موقع ہی ہلاک ہوگیا جبکہ تین زخمی ہوگئے پولیس کے مطابق حملہ آور اپنے زخمی ساتھیوں کو ساتھ لے گئے جبکہ فائرنگ کے تبادلے میں ہلاک ہونے والے شخص کی لاش پولیس نے تحویل میں لے لی واقعے کے بعد سیکورٹی فورسز اور پولیس نے پورے علاقے کا گھیراؤ کر کے سرچ آپریشن شروع کردیا۔

بقیہ 14

کہا کہ گورنر راج پی ٹی آئی حکومت کو جواب دہی سے بری نہیں کرتا، بلکہ اس دورِ حکومت میں تعلیمی اداروں کی عمارتوں کے حفاظتی معائنے اور بچوں کی جانوں کے تحفظ کے لیے کیے گئے اقدامات سے متعلق سوالات کے جواب دینا ہوں گے۔ انہوں نے زور دیا کہ واقعے کی شفاف تحقیقات کرکے ذمہ داروں کا تعین کیا جائے اور غفلت کے مرتکب افراد کو جواب دہ بنایا جائے انہوں نے کہا کہ پشاور کو محض تعزیتی بیانات نہیں بلکہ حقائق سامنے لانے، شفاف تحقیقات اور مؤثر اقدامات کی ضرورت ہے۔ تعلیمی اداروں کی عمارتوں کی حالت، حفاظتی انتظامات اور ضروری مرمت پر خصوصی توجہ دی جائے تاکہ مستقبل میں ایسے افسوسناک واقعات کی روک تھام ممکن بنائی جاسکے صوبائی مشیر نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ جاں بحق طلباء کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، لواحقین کو صبر جمیل دے اور زخمی طلباء کو جلد صحت یابی عطا فرمائے۔ آمین۔

بقیہ 15

خواتین صدیوں پر محیط ثقافتی روایات اور منفرد ہنرمندی کی امین ہیں۔ بلوچی کشیدہ کاری، روایتی ملبوسات، قالین بافی اور دیگر دستکاریوں میں ان کی مہارت صوبے کی تہذیبی شناخت کا اہم حصہ ہے، جسے قومی اور عالمی سطح پر مؤثر انداز میں پیش کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی خواتین ہنرمندوں کو ملکی و بین الاقوامی ثقافتی نمائشوں میں شرکت کے منظم مواقع فراہم کرنے سے نہ صرف ان کی تخلیقی صلاحیتوں کو پذیرائی ملے گی بلکہ ان کے لیے معاشی خودمختاری اور روزگار کے نئے امکانات بھی پیدا ہوں گے۔ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے قومی عجائب گھروں میں بلوچستان کے ثقافتی ورثے کے مستقل نمائشی گوشوں کے قیام کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کی تاریخی شناخت، روایتی فنون اور ثقافتی تنوع کو قومی سطح پر مستقل نمائندگی ملنی چاہیے تاکہ نئی نسل اور ملکی و غیر ملکی سیاح صوبے کے تہذیبی سرمائے سے بہتر طور پر آگاہ ہو سکیں۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ خواتین کی معاشی ترقی اور ثقافتی ورثے کا تحفظ ایک دوسرے سے مربوط ہیں۔ بلوچستان کی ہنرمند خواتین کو قومی ثقافتی سرگرمیوں کا مستقل حصہ بنانے کے لیے وفاقی اور صوبائی سطح پر ادارہ جاتی تعاون اور مربوط حکمت عملی ناگزیر ہے۔ ملاقات میں بلوچستان کی خواتین ہنرمندوں کے لیے نمائشی مواقع میں اضافے اور صوبے کے ثقافتی ورثے کو قومی عجائب گھروں میں مستقل جگہ دینے سے متعلق تجاویز پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔

بقیہ 16

شعور اور نظریاتی سیاست کو انتظامی فیصلوں اور اقتدار کی سازشوں کے ذریعے دبایا نہیں جاسکتا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں گورنر راج کے حوالے سے پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ (ن) کے طرزِ سیاست میں کوئی بنیادی فرق دکھائی نہیں دیتا، دونوں جماعتیں جمہوریت اور آئین کی بالادستی کے دعوے کرتی ہیں، لیکن جب سیاسی مفادات کا معاملہ سامنے آتا ہے تو ان کے عملی اقدامات پر سوالات اٹھتے ہیں۔ بلوچستان جیسے حساس اور پسماندگی کے شکار صوبے میں گورنر راج یا کسی بھی غیر معمولی آئینی اقدام کی بات کرنے کے بجائے عوامی مسائل کے حل، منتخب نمائندوں کے مینڈیٹ کے احترام اور جمہوری اداروں کے استحکام کو ترجیح دینی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام کی سیاست کا محور اقتدار کا حصول نہیں بلکہ عوام کی خدمت، آئین کی بالادستی، پارلیمانی جمہوریت کا تحفظ، صوبے کے وسائل پر عوام کے حق کو تسلیم کرانا اور محروم طبقات کو ان کے حقوق دلانا ہے۔ جب بھی جمعیت علماء اسلام کو صوبے کی خدمت کا موقع ملا، اس نے ترقیاتی منصوبوں، روزگار کے مواقع، عوامی فلاح و بہبود اور خوشحالی کے لیے اپنی صلاحیتوں کے مطابق کردار ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام طویل عرصے سے بے روزگاری، غربت، پسماندگی، بنیادی سہولیات کی کمی اور امن و امان کے مسائل کا سامنا کر رہے ہیں، ان مسائل کا حل سیاسی انتقام، اقتدار کی تبدیلیوں اور غیر جمہوری تجربات میں نہیں بلکہ سنجیدہ حکمت عملی، شفاف طرزِ حکمرانی، میرٹ کی بالادستی اور عوامی وسائل کے منصفانہ استعمال میں ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جمہوریت کا تقاضا ہے کہ سیاسی جماعتیں عوامی فیصلے کا احترام کریں، اختلاف رائے کو برداشت کریں اور سیاسی مسائل کا حل آئینی و پارلیمانی طریقہ کار کے ذریعے تلاش کریں۔ بلوچستان کے عوام باشعور ہیں اور وہ ایسی سیاست چاہتے ہیں جس میں ان کے ووٹ، حقوق اور مستقبل کو اہمیت دی جائے۔

بقیہ 17

کی گئی ہیں صحافیوں اور شہریوں کے لیے دفتر کے دروازے ہمیشہ کھلے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو کوئٹہ پریس کلب کے دورے کے موقع پر صحافیوں میں ڈرائیونگ لائسنس تقسیم کرنے کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر کوئٹہ پریس کلب کے صدر عرفان سعید، جنرل سیکرٹری ایوب ترین اور آئی جی پولیس بلوچستان کے ڈائریکٹر پبلک ریلیشن شہزادہ فرحت جان احمد زئی، ڈی ایس پی اعظم سرپرہ، ایس پی سٹی شبانہ، ڈی ایس پی راحیل شاہ اور سعادت آغا اور سینئر صحافی بھی موجود تھے۔ ایس ایس پی ٹریفک دوستین دشتی نے بتایا کہ انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان کی خصوصی ہدایت پر ٹریفک پولیس کو نئی جدید موٹر سائیکلیں اور گاڑیاں فراہم کی گئی ہیں، جس سے کوئٹہ شہر کے تمام اہم شاہراہوں پر گشت کا نظام مزید موثر ہوجائے گا۔ شہر میں ٹریفک نظام کو سیف سٹی پروجیکٹ کے ساتھ مکمل طور پر منسلک کردیا گیا ہے جبکہ کوئٹہ پروجیکٹ کے تحت ٹریفک پولیس کے تمام تر امور کی ڈیجیٹلائزیشن پر تیزی سے کام جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ شہر کی خوبصورتی اور منظم آمد و رفت کے لیے غیر فعال ٹریفک سگنلز کو دوبارہ فعال کردیا گیا ہے۔ شہر میں ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے اور بدنظمی سے نمٹنے کے لیے 100 سے زائد تربیت یافتہ رضاکار ٹریفک پولیس کے شانہ بشانہ فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ میں ٹریفک پولیس کے اہلکاروں کی کمی ہے اور اس حوالے سے آئی جی پولیس کی ہدایت پر خالی اسامیوں پر جلد میرٹ پر بھرتیوں کا عمل شروع کیا جائے گا۔ ٹریفک حادثات سے بچاؤ اور قانون کی پاسداری کو یقینی بنانے کے لیے مختلف تعلیمی اداروں میں آگاہی مہم چلائی جا رہی ہے تاکہ مستقبل کے معماروں میں ٹریفک کے متعلق شعور و آگاہی کو اجاگر کیا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ پریس کلب میں صحافیوں کو ڈرائیونگ لائسنس کی فراہمی کا مقصد صحافی برادری کو سہولت دینا اور قانون کی پاسداری کا عملی پیغام عام کرنا ہے۔ انہوں نے میڈیا کے توسط سے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ کوئٹہ شہر میں ٹریفک کے مسائل کے حل کے لیے ٹریفک پولیس کے ساتھ مکمل تعاون کریں۔ انہوں نے کہا کہ تجاوزات کے خاتمے کو یقینی بناتے ہوئے جن سڑکوں کو نو پارکنگ ڈکلیئر کیا گیا ہے اس پر اور فٹ پاتھ پر موٹر سائیکلیں اور تجاوزات قائم کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی ان کے خلاف کارروائی کریں گے۔

بقیہ 18

سمیت دیگر اقدامات اور بلدیاتی انتخابات کے بروقت انعقاد کی قرارداد پیش کریں گے۔ اجلاس میں جمعیت علماء اسلام کے رکن میر زابد علی ریکی والی تا ماشکیل اور والی تا بسیمہ سڑکوں کی تعمیر و بحالی جبکہ رکن اسمبلی سید ظفر آغا ضلع پشین میں نئے ڈیموں کی تعمیر اور پہلے سے تعمیر شدہ ڈیموں کی مرمت اور بحالی، صفائی کی الگ الگ قرار دادیں پیش کریں گے۔

بقیہ 19

بلوچستان کے جنوبی علاقے دشت اور تربت میں کارروائی کرتے ہوئے ناکہ بندی کے دوران 104 افغان باشندوں کو غیر قانونی طور پر ایران اور ترکی کے راستے یورپ جانے کی کوشش ناکام بناتے ہوئے انہیں حراست میں لیکر ان کے خلاف کارروائی شروع کردی۔

بقیہ 20

محترمہ مینا مجید بلوچ نے معصوم بچوں کی قیمتی جانوں کا ضیاع انتہائی دلخراش سانحہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ جاں بحق ہونے والے معصوم بچوں اور اساتذہ کے لواحقین کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ اور زخمی بچوں کی بہتر طبی سہولیات فراہم کرنے کی ہدایت کی۔

بقیہ 21

حلقہ خواتین جماعت اسلامی اسلام آباد کی جانب سے مختلف علاقوں میں دستخطی کیمپس کے ذریعے شہریوں کو مہم میں شرکت کی دعوت دی جا رہی ہے۔ ان کیمپس کے ذریعے مہنگائی اور دیگر معاشی مسائل کے حوالے سے عوامی مطالبات کو اجاگر کیا جا رہا ہے۔ مہم کے اہم مطالبات میں پیٹرولیم لیوی کا خاتمہ، مہنگائی میں کمی اور عوام کو معاشی مشکلات سے ریلیف فراہم کرنا شامل ہے۔ جماعت اسلامی اس مہم کے ذریعے عوامی مطالبات کو اجتماعی آواز دینے اور پُرامن، آئینی اور جمہوری جدوجہد کے ذریعے ان کی منظوری کے لیے حکومت پر دباؤ بڑھانا چاہتی ہے۔ حلقہ خواتین جماعت اسلامی اسلام آباد کی جانب سے اس مہم کے سلسلے میں مختلف علاقوں میں سرگرمیاں جاری ہیں، جن کا مقصد عوامی مسائل کے حوالے سے آگاہی پیدا کرنا اور شہریوں کو اپنے مطالبات کے لیے آواز بلند کرنے میں شریک کرنا ہے۔

بقیہ 22

تفصیلی بریفنگ دی گئی اس موقع پر سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان نے کہا کہ بھرتیوں کے پورے عمل کو مؤثر منظم اور غیر جانبدار بنایا گیا ہے تاکہ کسی امیدوار کو شکایت کا موقع نہ ملے انہوں نے کہا کہ محکمہ میں لواحقین کوٹہ کے تحت بھرتیوں کے سلسلے میں سپریم کورٹ کے فیصلے اور متعلقہ احکامات کے مطابق من و عن عمل درآمد کیا جا رہا ہے جبکہ امیدواروں کی جانب سے جمع کرائی گئی دستاویزات کی جانچ پڑتال کا عمل بھی جاری ہے سیکریٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان نے کہا کہ بھرتیوں کے عمل میں میرٹ اور شفافیت کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا اور تمام امیدواروں کے ساتھ یکساں اور منصفانہ طرزِ عمل اختیار کیا جائے گا سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان نے اے ون روڈز بجٹ کے حوالے سے صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات کو بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ اے ون روڈز بجٹ کو احسن طریقے سے استعمال کیا جائے گا تاکہ انفراسٹرکچر کے حوالے سے چھوٹے چھوٹے کام تیزی سے مکمل ہوں اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ نے کہا کہ صوبے کی انفراسٹرکچر کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے محکمہ مواصلات و تعمیرات کا کلیدی کردار ہے اور عوام کا پیسہ صحیح طریقے سے استعمال کرنا ہماری اولین ترجیح ہونی چاہیے انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ اس حوالے سے ہر زون کے چیف انجینئر اپنی سربراہی میں کمیٹی تشکیل دی جائے اور جہاں جہاں مناسب ہو وہاں پر اس فنڈ کو استعمال کیا جائے صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ نے لواحقین کوٹہ کے تحت بھرتیوں کے حوالے سے کہا کہ اس عمل میں کسی قسم کا ابہام بےضابطگی یا شکایت کی گنجائش نہیں ہونی چاہیے تمام مراحل کو واضح طریقہ کار کے تحت مکمل کیا جائے تاکہ بھرتی کا عمل نہ صرف میرٹ پر مبنی ہو بلکہ اس کی شفافیت بھی ہر سطح پر نمایاں ہو صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات نے افسران پر زور دیا کہ وہ بھرتیوں کے عمل کی مسلسل نگرانی کریں اور اس حوالے سے پیش آنے والے کسی بھی مسئلے یا شکایت کو فوری طور پر قواعد و ضوابط کے مطابق حل کیا جائے انہوں نے کہا کہ محکمہ کی جانب سے لواحقین کوٹہ کے تحت بھرتیوں کا عمل قانونی تقاضوں اور اعلیٰ عدلیہ کے احکامات کی روشنی میں مکمل کیا جائے گا۔

بقیہ 23

اس موقع پر دیگر بھی موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان بدترین دور سے گزر رہا ہے ہندوستان اور را نے بلوچستان کو تباہی کے دہانے پر پہنچانے کے لئے ملک دشمن سرگرمیوں کو بڑھا کر اس نہج پر لا کھڑا کر دیا ہے جس کی وجہ سے ایوان میں بیٹھے ہوئے کچھ لوگ اپنا سیاسی قد بڑھانے کے لئے ایوان کا سہارا لیکر بغیر کسی تحقیق کے جھالاوان عوامی پینل کے سربراہ اور پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنماء میر شفیق الرحمن پر جو بے بنیاد الزامات لگا کر جھوٹا پروپیگنڈہ کیا جارہا ہے۔ جس سے حق پرستوں پر ان سے کوئی فرق نہیں پڑے گا بلوچستان کے اندر جس طرح کی طرز سیاست اور قتل و غارت گری ہو رہی ہے اس کے پیچھے دوغلی سیاست کرنے والوں کا ہاتھ اور مکروہ چہرہ روز روشن کی طرح عیاں ہے ہم ان کے سامنے آہنی دیوار بن کر کھڑے ہو کر ڈٹ کر مقابلہ کر رہے ہیں اور ہمارے قدموں میں کوئی لغزش نہیں آئی ہے اور اس طرح کے الزامات سے کسی صورت مرعوب نہیں ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ خضدار میں اسماء جتک کے خاندان اور والد کو قتل کیا گیا ہم ان کے ساتھ اسی طرح کھڑے ہیں جس طرح تو تک میں ایک عورت مظالم کا شکار ہوئی اور ہم اس کے ساتھ بھی کھڑے رہے۔ جماعت اسلامی ملک گیر اور منظم جماعت ہے بغیر تحقیق کے اسمبلی کے اندر ہمدردیاں حاصل کر کے مسیحا بننے کی ناکام کوشش کر رہی ہے جو کہ قابل مذمت عمل ہے۔

بقیہ 24

ہدایت کی کہ وہ اپنا روزگار جاری رکھیں، تاہم ریڑھیاں سڑک کے ایک کنارے پر مناسب انداز میں کھڑی کریں تاکہ ٹریفک کی روانی متاثر نہ ہو اور شہریوں کو آمد و رفت میں کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ کا مقصد ریڑھی بانوں کے روزگار کو متاثر کیے بغیر ٹریفک کی روانی برقرار رکھنا، سڑکوں کو آمد و رفت کے لیے کھلا رکھنا اور شہریوں کو درپیش مشکلات کا تدارک کرنا ہے۔ ریڑھی بانوں کو چاہیے کہ وہ اپنی کاروباری سرگرمیاں اس انداز میں جاری رکھیں کہ پیدل چلنے والوں، گاڑیوں اور دیگر شہریوں کے لیے راستے میں رکاوٹ پیدا نہ ہو۔ اسسٹنٹ کمشنر بروری نے ریڑھی بانوں پر زور دیا کہ وہ انتظامیہ کی ہدایات پر عمل درآمد یقینی بنائیں اور شہر میں ٹریفک کی بہتر روانی، نظم و ضبط اور عوامی سہولت کے لیے ضلعی انتظامیہ کے ساتھ بھرپور تعاون کریں۔

بقیہ 25

لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ وزیراعلیٰ نے انسداد پولیو مہم کے دوران فرائض کی انجام دہی میں اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے بہادر اہلکاروں اور پولیو ورکرز کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی قربانیاں قومی خدمت کی روشن مثال ہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ مسلسل محنت اور ٹھوس اقدامات کے ذریعے بلوچستان کو پولیو سے پاک کرنے کا ہدف حاصل کیا جائے گا۔ صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ بلوچستان میں تمام 23 ماحولیاتی نمونوں کا منفی آنا گزشتہ تین سال کی مسلسل جدوجہد، شب و روز محنت اور انسداد پولیو کے لیے کیے گئے مؤثر اقدامات کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان کے اصلاحاتی ایجنڈے، پالیسیوں کے تسلسل اور انسداد پولیو پروگرام کی مسلسل نگرانی نے اس پیش رفت میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور چیف سیکرٹری بلوچستان کی مسلسل نگرانی اور سرپرستی بھی ان کوششوں کو مؤثر بنانے میں کلیدی اہمیت رکھتی ہے بخت محمد کاکڑ نے محکمہ صحت کے حکام، پولیو ورکرز اور والدین کی مشترکہ کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ انسداد پولیو مہم میں شامل کارکنان نے دہشت گردی کے خطرات، دشوار گزار علاقوں، شدید گرمی، سردی اور بنیادی سہولیات کی کمی کے باوجود بچوں تک رسائی یقینی بنانے کے لیے اپنی ذمہ داریاں نبھائیں۔ پولیو ورکرز کو زخمی کرنے، اغوا کرنے اور دھمکیاں دینے جیسے واقعات کے باوجود ان کا عزم اور ثابت قدمی قابل تحسین ہے۔ صوبائی وزیر صحت نے انسداد پولیو مہم کے دوران جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ حکومت بلوچستان پولیو ورکرز کے ساتھ کھڑی ہے اور ان کی خدمات، محنت اور قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ماحولیاتی نمونوں کے منفی نتائج حوصلہ افزا پیش رفت ہیں، تاہم پولیو کے مکمل خاتمے کے لیے مسلسل نگرانی، مؤثر ویکسینیشن، پولیو ورکرز کی معاونت اور والدین کے تعاون کو یقینی بنانا ضروری ہے۔ بلوچستان کو پولیو سے پاک بنانے تک انسداد پولیو کی کوششیں پوری قوت کے ساتھ جاری رکھی جائیں گی۔

بقیہ 26

انتظامات اور طبی سہولیات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر نے مرد و خواتین قیدیوں کے وارڈز جیل کی ڈسپنسری اور دیگر متعلقہ حصوں کا معائنہ کیا انہوں نے قیدیوں سے ملاقات کر کے ان سے دستیاب سہولیات اور درپیش مسائل کے بارے میں دریافت کیا اور ان کی شکایات و ضروریات معلوم کیں ڈپٹی کمشنر نے قیدیوں کے لیے تیار کیے جانے والے کھانے کا بھی معائنہ کیا تاکہ خوراک کے معیار اور انتظامات کا جائزہ لیا جاسکے۔

بقیہ 27

پانی ایک قیمتی قومی و عوامی وسیلہ ہے، اس کے غیر قانونی استعمال اور چوری کی کسی صورت اجازت نہیں دی جائے گی۔ ضلعی انتظامیہ کی کوشش ہے کہ دستیاب پانی کے وسائل کو منظم انداز میں استعمال کرتے ہوئے شہریوں کو پانی کی منصفانہ فراہمی یقینی بنائی جائے انہوں نے کہا کہ غیر قانونی کنکشنز کے باعث پانی کی فراہمی کا نظام متاثر ہونے کے ساتھ ساتھ عام شہریوں کو بھی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جس کے تدارک کے لیے انتظامیہ مؤثر اقدامات کر رہی ہے ضلعی انتظامیہ نے واضح کیا کہ عوامی مفاد، شہری سہولیات کے تحفظ اور پانی کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بنانے کے لیے غیر قانونی کنکشنز کے خلاف کارروائیاں آئندہ بھی جاری رہیں گی۔

بقیہ 28

وقت کا سامنا ہے۔ جبکہ کاروباری طبقہ کو لین دین اور دیگر ضروری امور کی انجام دہی میں شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ بینک سالانہ اے ٹی ایم کارڈ فیس اور مختلف بینکاری سہولیات کے نام پر صارفین سے بھاری رقوم وصول کرتے ہیں۔ مگر ضرورت کے وقت بنیادی سہولت فراہم کرنے سے بھی قاصر ہیں۔ اگر صارفین کو اپنی ہی رقوم تک رسائی نہیں دی جا سکتی تو ہر سال مختلف مدات میں فیسیں وصول کرنے کا کیا جواز باقی رہ جاتا ہے۔ عوامی سماجی کاروباری حلقوں نے سوال اٹھایا کہ کیا بینکوں کی ذمہ داری صرف صارفین سے رقم وصول کرنا ہے یا سہولیات کی فراہمی بھی ان کے فرائض میں شامل ہے۔ کروڑوں روپے کا منافع کمانے والے بینک اپنی سیکیورٹی کا مناسب بندوبست کیوں نہیں کر سکتے۔ شہریوں نے ڈپٹی کمشنر مستونگ اسٹیٹ بینک آف پاکستان اور متعلقہ بینکوں کے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ صورتحال کا فوری نوٹس لیں بینک انتظامیہ سے جواب طلب کریں اور تمام بینک اور اے ٹی ایمز کی بلا تاخیر بحالی یقینی بنائیں۔

بقیہ 29

کی تنخواہوں سے کٹوتی عمل میں لائی جائے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ عوام کو صحت کی بنیادی سہولیات اور بچوں کو معیاری تعلیم کی فراہمی میں کسی قسم کی لاپرواہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ اجلاس میں زیر تعمیر اور مجوزہ ترقیاتی اسکیموں کی پیشرفت کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی گئی، جس پر اسسٹنٹ کمشنر نے تمام کاموں کو مقررہ وقت پر شفافیت اور معیار کے ساتھ مکمل کرنے کی ہدایت کی۔ اجلاس میں مختلف سرکاری اداروں کو درپیش انتظامی اور آپریشنل مسائل کا بھی تفصیلی جائزہ لیا گیا اور ان کے فوری حل کے لیے احکامات جاری کیے گئے۔ اجلاس کے اختتام پر اسسٹنٹ کمشنر نے تمام سرکاری محکمہ جات کے سربراہان کو ہدایت کی کہ وہ اپنے اپنے اداروں کی کارکردگی کو مزید فعال اور بہتر بنائیں تاکہ عوام کو ان کی دہلیز پر مسائل کا بروقت حل میسر آسکے۔

بقیہ 30

مقصد زراعت، خوراک کی پیداوار، دیہی معیشت، خاندانوں کی کفالت اور معاشرتی ترقی میں خواتین کے اہم کردار کو اجاگر کرنے کے ساتھ ساتھ انہیں درپیش مسائل اور عدم مساوات کی نشاندہی کرنا ہے۔ یہ دن اس حقیقت کی یاد دہانی بھی ہے کہ دیہی خواتین کی محنت اور خدمات کے اعتراف کے ساتھ ان کے بنیادی حقوق، تحفظ اور ترقی کے مساوی مواقع یقینی بنانا ضروری ہے۔ بلوچستان میں دیہی خواتین زراعت، مال مویشیوں کی دیکھ بھال، دودھ اور دیگر زرعی مصنوعات کی تیاری، خوراک کے ذخیرے، گھریلو دستکاری، قالین بافی، کڑھائی، پانی کے انتظام اور خاندانوں کی کفالت میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ خواتین کی یہ خدمات نہ صرف دیہی معیشت کو سہارا دیتی ہیں بلکہ مقامی ثقافت، روایتی ہنر اور خاندانی نظام کے تسلسل میں بھی بنیادی اہمیت رکھتی ہیں۔

بقیہ 31

علی چکزئی، مرکزی جنرل سیکرٹری و نائب صدر میر یاسین مینگل، مرکزی انجمن تاجران ژوب ضلعی و متحدہ اڈہ یونین صدر باران خان کلیوال، جنرل سیکرٹری حاجی عطاء اللہ بابڑ، بلوچ خان کبزئی، مرکزی انجمن تاجران چمن کے صدر حاجی صادق اچکزئی اور سرور خان سے بلوچستان گڈز ٹرک اونرز ایسوسی ایشن کے حاجی ظاہر شاہ یوسفزئی، حاجی روزی خان مندوخیل، سہیل خان کاکڑ اور آل بلوچستان منی مزدا گڈز ٹرک اونرز ایسوسی ایشن کے چیئرمین بابو جان رئیسانی سمیت دیگر بھی شریک تھے۔ ملاقات کے دوران تاجر برادری کو درپیش مسائل، گڈز ٹرانسپورٹ کے مسائل اور علاقائی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ شرکاء نے تاجروں اور ٹرانسپورٹروں کے مسائل کے حل کے لیے باہمی رابطوں اور مشترکہ کوششوں کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے باہمی تعاون، اتحاد اور مشترکہ مفادات کے تحفظ کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ملکر تمام مسائل کے حل کو یقینی بنایا جائے گا۔

بقیہ 32

ملازمین کی بحالی کے لیے مؤثر اقدامات کریں تاکہ میڈیا ورکرز کے معاشی حقوق اور روزگار کا تحفظ یقینی بنایا جاسکے۔

بقیہ 33

بچوں سے مختلف سوالات بھی پوچھے اور ان کے جوابات سن کر تعلیمی استعداد اور سبق کی تیاری کا جائزہ لیا۔ اسسٹنٹ کمشنر دھیرج کالرہ نے اساتذہ سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ تعلیم کسی بھی معاشرے کی ترقی اور خوشحالی میں بنیادی کردار ادا کرتی ہے، جبکہ اساتذہ قوم کے معمار ہیں اور ان کے کندھوں پر بچوں کا مستقبل سنوارنے کی بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اساتذہ کو چاہیے کہ وہ اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں پوری دیانت داری، محنت اور لگن کے ساتھ ادا کریں اور طلبہ کو معیاری تعلیم فراہم کرنے کے لیے اپنی تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لائیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ بچوں کی تعلیم و تربیت پر خصوصی توجہ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے، کیونکہ آج کے طالب علم ہی کل کے ذمہ دار شہری اور ملک و قوم کا مستقبل ہیں۔ اساتذہ کو چاہیے کہ وہ طلبہ کی تعلیمی کمزوریوں کی نشاندہی کرکے انہیں دور کرنے کے لیے مؤثر اقدامات کریں اور بچوں میں حصول علم کا شوق پیدا کریں۔ اسسٹنٹ کمشنر نے اس بات پر بھی زور دیا کہ اسکول میں نظم و ضبط، اساتذہ کی باقاعدہ حاضری اور تدریسی سرگرمیوں کا تسلسل برقرار رکھا جائے تاکہ طلبہ کو بہتر تعلیمی ماحول میسر آسکے۔ انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ سرکاری تعلیمی اداروں کی بہتری، تعلیمی معیار میں اضافے اور طلبہ کو بہتر سہولیات کی فراہمی کے لیے اقدامات جاری رکھے گی، جبکہ تعلیمی اداروں کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے دوروں کا مقصد تعلیمی نظام میں بہتری لانا اور اساتذہ کو اپنی ذمہ داریاں مؤثر انداز میں ادا کرنے کی ترغیب دینا ہے۔

بقیہ 34

کو کالج کی مجموعی کارکردگی، تدریسی نظام مختلف کورسز، بی ایس پروگرام اور طالبات کو اعلیٰ تعلیم کے مواقع فراہم کرنے کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ پرنسپل نے کالج کو درپیش مختلف انتظامی مسائل اور تعلیمی سرگرمیوں کو مزید مؤثر بنانے کے لیے درکار سہولیات سے بھی آگاہ کیا ڈپٹی کمشنر حب نے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ تعلیم کسی بھی معاشرے کی ترقی، خوشحالی اور روشن مستقبل کی بنیاد ہے، جبکہ طالبات کو معیاری تعلیم کی فراہمی حکومت کی اہم ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری تعلیمی اداروں کی بہتری، تدریسی معیار میں اضافے اور طالبات کو بہتر تعلیمی ماحول فراہم کرنے کے لیے تمام ممکنہ اقدامات کیے جائیں گے انہوں نے کالج انتظامیہ کو یقین دہانی کرائی کہ ادارے کو درپیش مسائل کے حل اور دستیاب وسائل کے اندر رہتے ہوئے ضروری سہولیات کی فراہمی کے لیے ہر ممکن تعاون کیا جائے گا۔ انہوں نے اس امر پر بھی زور دیا کہ تعلیمی اداروں میں نظم و ضبط، انتظامی ذمہ داریوں کی ادائیگی اور تدریسی سرگرمیوں کا تسلسل ہر صورت برقرار رکھا جائے ڈپٹی کمشنر نے واضح کیا کہ شعبہ؟ تعلیم میں غفلت، غیر حاضری اور فرائض سے کوتاہی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ اساتذہ اور متعلقہ عملہ اپنی ذمہ داریاں پوری دیانت داری، پابندی؟ وقت اور پیشہ ورانہ لگن کے ساتھ ادا کریں، کیونکہ تعلیمی اداروں کی بہتری اور طالبات کے تعلیمی مستقبل کے تحفظ کے لیے عملے کی حاضری اور مؤثر تدریس بنیادی اہمیت رکھتی ہے انہوں نے مزید کہا کہ تعلیمی اداروں کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے باقاعدہ نگرانی اور جواب دہی کے نظام کو مؤثر بنانا ضروری ہے تاکہ طالبات کو معیاری تعلیم کے حصول میں کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے ڈپٹی کمشنر حب نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ضلعی انتظامیہ تعلیمی اداروں کی بہتری، تعلیمی معیار میں اضافے اور سرکاری تعلیمی نظام کو مزید فعال بنانے کے لیے اپنا کردار ادا کرتی رہے گی۔

بقیہ 35

ٹیارہ کے مقام دو موٹر سائیکلوں میں تصادم کے نتیجے میں ایک شخص موقع پر جاں بحق ہوگیا جب کہ ایک شخص شدید زخمی ہوگیا۔ نعش اور زخمی کو سول ہسپتال بیلہ منتقل کردیا گیا جہاں جاں بحق شخص کی شناخت عبدالماجد عرف لڈو محلہ مینگل بیلہ کے نام سے ہوئی۔

بقیہ 36

ان سے بینک کی جانب سے فراہم کی جانے والی سہولیات، خدمات کے معیار اور بینکنگ سروسز تک رسائی کے حوالے سے ان کی آراء اور تاثرات معلوم کیے۔ انہوں نے اس بات کی اہمیت پر زور دیا کہ عوام کو بینکنگ سہولیات کی فراہمی میں آسانی، شفافیت اور بہتر خدمات کو یقینی بنایا جائے تاکہ شہریوں کو اپنے مالی معاملات کی انجام دہی میں کسی قسم کی غیر ضروری دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے بینکنگ خدمات کی بہتری اور عوامی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے سہولیات کی فراہمی کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ نیشنل بینک آف پاکستان کی مقامی برانچ شہریوں تاجروں سرکاری ملازمین اور دیگر صارفین کے لیے مالیاتی خدمات کی فراہمی میں اہم کردار ادا کرتی ہے، اس لیے بینکنگ سہولیات کی دستیابی اور ان کے معیار کا جائزہ لینا عوامی مفاد کے حوالے سے اہمیت کا حامل ہے ڈپٹی کمشنر جھل مگسی سید رحمت اللہ شاہ کے اس دورے کا مقصد بینک میں فراہم کی جانے والی سہولیات کا جائزہ لینا، عوامی آراء سے آگاہی حاصل کرنا اور شہریوں کو بہتر بینکنگ خدمات کی فراہمی کی اہمیت کو اجاگر کیا جائے گا۔

بقیہ 37

داریاں محنت، دیانت داری اور خلوص نیت کے ساتھ ادا کریں اور طلبہ کی تعلیم و تربیت پر خصوصی توجہ دیں۔ انہوں نے کہا کہ نصاب کی بروقت تکمیل، طلبہ کی باقاعدہ حاضری اور تدریسی معیار میں بہتری کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں ڈویژنل ڈائریکٹر اسکولز نے کہا کہ بچوں کا مستقبل ملک و قوم کی ترقی اور خوشحالی سے براہ راست وابستہ ہے، اس لیے معیاری تعلیم کے معاملے میں کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ اساتذہ قومی مستقبل کے معمار ہیں اور ان پر بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ طلبہ کو نہ صرف معیاری تعلیم فراہم کریں بلکہ ان کی کردار سازی اور تربیت پر بھی خصوصی توجہ دیں انہوں نے مزید کہا کہ تعلیم کسی بھی معاشرے کی ترقی کی بنیادی بنیاد ہے۔ اگر بچوں کو معیاری اور جدید تعلیم کے مواقع فراہم کیے جائیں تو ایک روشن، خوشحال اور ترقی یافتہ پاکستان کی منزل حاصل کی جاسکتی ہے۔ آج کے طلبہ ہی کل ملک و قوم کی باگ ڈور سنبھالیں گے۔ لہٰذا ان کی تعلیم و تربیت میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جاسکتی عبدالواسع خان کاکڑ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ موسیٰ خیل سمیت لورالائی ڈویژن کے تمام تعلیمی اداروں میں تدریسی نظام کی بہتری، اساتذہ کی کارکردگی میں اضافہ اور طلبہ کو معیاری تعلیم کی فراہمی کے لیے نگرانی اور عملی اقدامات کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔

بقیہ 38

پر جس اعتماد کا اظہار کیا ہے اس پر پورا اترنے کی بھرپور کوشش کروں گا۔ یہ بات انہوں نے عہدہ سنبھالنے پر مبارکباد دینے کیلئے آنے والے پی پی پی بلوچستان کے سابق صوبائی فنانس سیکرٹری ملک حمید کاکڑ، کوئٹہ سٹی کے نائب صدر زبیر بریچ، تحصیل کچلاک کے صدر صادق خان کاکڑ اور ملک رحمان گل سمیت دیگر پارٹی رہنماؤں نے نو منتخب ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات کو مبارکباد پیش کی اور مٹھائی کھلائی۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان کے فوکل پرسن و مرکزی رہنما پاکستان پیپلز پارٹی سید اقبال شاہ، اختر بلوچ اور پیپلز لیبر بیورو کے صدر شاہجہان گجر سمیت دیگر رہنما بھی موجود تھے۔ پارٹی رہنماؤں سے بات چیت کرتے ہوئے نو منتخب ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات حیات خان اچکزئی نے کہا چیئرمین بلاول بھٹو زرداری، ادی فریال تالپور اور پارٹی کی صوبائی قیادت نے جس اعتماد کا اظہار کیا ہے اس پر پورا اترنے کی بھرپور کوشش کروں گا۔ بلوچستان میں پیپلز پارٹی کو گراس روٹ لیول پر فعال بنانا اور عوامی مسائل کو موثر انداز میں اجاگر کرنا ہماری پہلی ترجیح ہے۔ پارٹی کا پیغام اور پارٹی قیادت کا وژن صوبے کے کونے کونے تک پہنچائیں گے۔

بقیہ 39

بارے تبادلہ خیال کیا۔ جمعرات کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر وزارت خارجہ کے جاری بیان کے مطابق دونوں رہنماں نے تازہ ترین علاقائی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا اور اس بات پر زور دیا کہ تمام مسائل کے حل کے لیے مکالمہ اور سفارت کاری ہی آگے بڑھنے کا واحد راستہ ہے۔ دونوں رہنماں نے مکالمے کے فروغ اور کشیدگی میں کمی کے لیے کوششوں کی مسلسل حمایت کے عزم کا اعادہ کیا اور باہمی دلچسپی کے تمام امور پر قریبی رابطے برقرار رکھنے پر اتفاق کیا۔

بقیہ 40

دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ جمعرات کو ترجمان دفتر خارجہ کے جاری بیان کے مطابق دونوں رہنماں نے غزہ اور فلسطین کی صورتحال سمیت علاقائی و عالمی پیش رفت اور باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا۔ دونوں وزرائے خارجہ نے عراق میں 17 اور 18 اکتوبر کو منعقد ہونے والے اسلامی تعاون تنظیم (او آئی سی) کے وزرائے خارجہ کونسل کے آئندہ اجلاس کے ایجنڈے اور حکمت عملی پر بھی گفتگو کی۔ انہوں نے دوطرفہ روابط اور کثیرالجہتی فورمز پر تعاون کے ذریعے مشترکہ مقاصد کے حصول کے لیے قریبی رابطہ کاری کی اہمیت پر زور دیا۔

بقیہ 41

سی سی پی او پشاور میاں سعید کے مطابق واقعے میں زخمیوں کی تعداد 40 سے زیادہ ہے۔ ریسکیو حکام کے مطابق چھت کے ملبے تلے دبے مزید بچوں اور اسکول کے عملے کی تلاش کے لیے ریسکیو آپریشن کیا گیا ادھر مشیر اطلاعات خیبر پختون خوا ثمر ہارون بلور نے کہا کہ پشاور کی دیر کالونی میں نجی اسکول کی چھت گرنے کا افسوس ناک واقعہ پیش آیا جس پر دلی دکھ اور افسوس ہے۔ انہوں نے انتظامیہ کو ہدایت کی ہے کہ زخمی بچوں کو بہترین اور بروقت طبی سہولتوں کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔ دریں اثناء گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے اسکول کی چھت گرنے کے واقعے پر دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ حکام سے اسکول کی چھت گرنے کے واقعے کی رپورٹ طلب کرلی۔

بقیہ 42

بھاشن نہ دیں، بشریٰ بی بی کی عمران خان سے باقاعدگی سے ملاقات کروائی جارہی ہے۔ جمعرات کو پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آئین کا آرٹیکل 232 مخصوص حالات میں صدر مملکت کو ایمرجنسی نافذ کرنے کا اختیار دیتا ہے۔ آرٹیکل 232 کی شق (1) کے دوسرے Proviso کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اگر صدر مملکت اپنی صوابدید پر ایمرجنسی کا اعلان کریں تو اس کی منظوری کے لیے 10 روز کے اندر پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں پیش کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئین میں درج مطلوبہ طریقہ کار پر عمل کیا گیا ہے۔ اسحاق ڈار نے آرٹیکل 234 کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ اس کے تحت جاری کیا جانے والا اعلان پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس میں پیش کرنا ضروری ہے اور یہ دو ماہ تک نافذ العمل رہ سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ کا مشترکہ اجلاس اس اعلان کی مدت میں مزید دو، دو ماہ کی توسیع کرسکتا ہے تاہم اس کا مجموعی نفاذ چھ ماہ سے زیادہ نہیں ہوسکتا۔ آرٹیکلز 148 اور 149 کا حوالہ دیتے ہوئے نائب وزیراعظم نے کہا کہ آئین کے تحت وفاق کی ذمہ داری ہے کہ وہ بیرونی جارحیت اور اندرونی خلفشار کے خلاف صوبوں کا تحفظ کرے۔ آئین وفاقی حکومت کو یہ اختیار بھی دیتا ہے کہ وہ امن و امان، عوامی نظم و ضبط یا ملک کی معیشت کو سنگین خطرے سے بچانے کے لیے ہدایات جاری کرے۔ انہوں نے قانون سازوں پر زور دیا کہ وہ سیاسی مقاصد کے لیے آئینی دفعات کی غلط تشریح سے گریز کریں۔ اسحاق ڈار نے کہا کہ حکومت نے سیاسی جماعتوں کے ساتھ رابطے کی کوشش کی اور دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے خیبر پختونخوا حکومت کا تعاون بھی طلب کیا۔ انہوں نے بتایا کہ مذاکرات کے دوران وزیراعظم اور اپوزیشن رہنماؤں کی ملاقات، تمام سیاسی جماعتوں پر مشتمل سیاسی کمیٹی کے قیام اور قیدیوں کے قانونی حقوق اور طبی سہولیات تک رسائی یقینی بنانے کے لیے اقدامات سمیت مختلف تجاویز پیش کی گئی تھیں۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی کابینہ نے صورت حال پر تفصیلی غور کیا تھا اور کوئی بھی ایمرجنسی نافذ نہیں کرنا چاہتا تھا تاہم مفاہمت کے لیے کی جانے والی کوششیں ناکام ہونے کے بعد حکومت نے ان اقدامات کو ضروری سمجھا۔ نائب وزیراعظم نے مولانا فضل الرحمان کی جانب سے مذاکرات کی بحالی کے لیے کی جانے والی کوششوں کا بھی ذکر کیا۔ اسحاق ڈار نے کہا کہ خیبر پختونخوا کو دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے وفاقی قابل تقسیم محاصل میں سے اضافی ایک فیصد حصہ دیا گیا جس کی مالیت ان کے تخمینے کے مطابق مالی سال 2010-11 سے اب تک تقریباً 800 ارب روپے بنتی ہے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ آیا صوبائی حکومت نے ان وسائل کے ذریعے دہشت گردی سے نمٹنے اور فرانزک تحقیقات کی مناسب صلاحیتیں پیدا کی ہیں یا نہیں۔ نائب وزیراعظم نے سیاسی جماعتوں پر زور دیا کہ وہ دہشت گردی کے خلاف متحد ہو کر کام کریں۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی مفاہمت کی جانب پیش رفت سے قبل سکیورٹی کے چیلنج سے نمٹنا ضروری ہے۔

بقیہ 43

درخواستیں دوبارہ بحال کروا سکتے ہیں۔ چیف جسٹس امین الدین خان نے ریمارکس دیئے کہ ایمرجنسی اور گورنر راج کے بعد درخواست غیر مؤثر ہوچکی، کیا حالیہ پیش رفت کے بعد وزیراعلیٰ کیخلاف درخواست سنی جاسکتی ہے؟ حالیہ پیشرفت کے بعد درخواست پر کارروائی نہیں چل سکتی۔ درخواست گزار شیر افضل مروت نے عدالت کو بتایا کہ میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ کو چیلنج کرنا چاہتا ہوں، سہیل آفریدی کیخلاف درخواست پر مجھے مختصر التواء دے دیں۔ جسٹس باقر نجفی نے کہا کہ ایمرجنسی اور گورنر راج کا نفاذ الگ ایشو ہیں، وزیراعلیٰ سہیل آفریدی کے خلاف کیس اب زندہ ایشو نہیں رہا۔ شیر افضل مروت نے کہا کہ گورنر راج اور ایمرجنسی ختم ہوتی تو سہیل آفریدی بحال ہوجائیں گے جس پر چیف جسٹس امین الدین خان نے کہا کہ اس وقت تو سہیل آفریدی کے پاس وزیراعلیٰ کا منصب نہیں، وزیراعلیٰ بحال ہوئے تو آپ بھی درخواست بحالی کی متفرق درخواست دے سکتے ہیں، ہم یہ درخواست نمٹا رہے ہیں۔ واضح رہے کہ اس کیس میں دائر کی گئی درخواست میں عدالت سے استدعا کی گئی تھی کہ علی امین گنڈاپور سے زبردستی لیے گئے استعفے اور سہیل آفریدی کی غیر آئینی تقرری کو کالعدم قرار دیتے ہوئے علی امین گنڈاپور کو دوبارہ وزیراعلیٰ کے عہدے پر بحال کیا جائے۔

بقیہ 44

دہشت گردی کے معاملے پر ہم نے اپوزیشن کو مس لیڈ نہیں کیا ہے۔ ہم نے ہر واقعے کے بعد صوبائی حکومت کو آن بورڈ لیا ہے، فروری میں اپیکس کمیٹی کی میٹنگ میں شرکت کی تھی اور اس ایک کمیٹی کی میٹنگ میں بہت مشکل سے بلائی گئی۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ نے صرف اتنا کہنا تھا کہ ہم نے مل کر دہشت گردی کا مقابلہ مل کر کرنا ہے۔ دوران میٹنگ جوانوں کی شہادت کی اطلاع ملی اور وزیراعلیٰ کو ہم اپنے ساتھ جنازے پر لیکر گئے اور اس کے بعد وہ کسی بھی جنازے میں نہیں گئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی کے اسد قیصر نے دہشت گردی پر ہم سے بھی زیادہ واضح موقف اپنایا تھا اور انہوں نے کہا کہ میں تو دستخط کرنے کو تیار ہوں جس پر میں نے کہا کہ جو آپ کہہ رہے ہیں وہ آپ کی صوبائی حکومت نہیں مانتی۔ انہوں نے کہا کہ اسد قیصر صوبائی حکومت سے ملنے گئے اور اگلے روز واپس آگئے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی وزیر اطلاعات نے ٹی وی پروگرام میں ایک بار بھی ٹی ٹی پی کی مذمت نہیں کی۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا دل نہیں تھا کہ گورنر راج لگائیں اور مذاکرات میں بیٹھے تمام ممبر اس کو روکنا چاہتے تھے۔

بقیہ 45

مغفرت و فاتحہ خوانی کی گئی۔ پارلیمنٹ کا مشترکہ اجلاس اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق کی زیر صدارت ہوا۔ مشترکہ اجلاس میں سب سے پہلے پشاور میں اسکول کی چھت گرنے کے واقعے میں بچوں کے جاں بحق ہونے کے واقعے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے جاں بحق بچوں کے لیے دعائے مغفرت و فاتحہ خوانی کی گئی۔

بقیہ 46

ہمارا سب سے قیمتی سرمایہ ہیں اور اس طرح کا جانی ضیاع پورے ملک کے لیے ایک بڑا سانحہ ہے۔ جمعرات کو سماجی رابطے کے پلیٹ فارم ایکس پر اپنی پوسٹ میں نائب وزیراعظم نے جاں بحق افراد کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوار خاندانوں کو صبر جمیل اور اس ناقابل تلافی نقصان کو برداشت کرنے کی ہمت عطا کرے۔ سینیٹر اسحاق ڈار نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف اور حکومت نے اس صورتحال کا سنجیدگی سے نوٹس لیا ہے، بچوں کی حفاظت اور سلامتی کو ہر صورت اولین ترجیح رہنا چاہیے۔ انہوں نے زور دیا کہ متاثرہ افراد کو فوری امداد فراہم کرنے، زخمیوں کو بہترین ممکنہ طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانے اور سکولوں میں حفاظتی معیار بہتر بنانے کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جائیں تاکہ ایسے المناک واقعات کے دوبارہ رونما ہونے سے بچا جاسکے۔

بقیہ 47

جان مینگل سربراہ بلوچستان نیشنل پارٹی؛ بیرسٹر گوہر خان قائم مقام چیئرمین پاکستان تحریک انصاف؛ سلمان اکرم راجہ سیکرٹری جنرل پی ٹی آئی؛ صاحبزادہ حسن رضا قائم مقام چیئرمین سنی اتحاد کونسل؛ سید زین شاہ سربراہ سندھ یونائیٹڈ پارٹی؛ سینیٹر مشتاق احمد خان سربراہ پاکستان رائٹس موومنٹ؛ سینیٹر مصطفیٰ نواز کھوکھر وائس چیئرمین تحریک تحفظ آئین پاکستان؛ محمد زبیر معاشی ترجمان تحریک تحفظِ آئین پاکستان؛ ساجد خان ترین سینئر نائب صدر بلوچستان نیشنل پارٹی؛ عمار علی جان سیکرٹری جنرل حقوق خلق پارٹی، حسین احمد یوسفزئی ترجمان تحریک تحفظ آئین پاکستان؛ اور خالد یوسف چوہدری، ل لیگل کونسل بانی چیئرمین پاکستان تحریکِ انصاف عمران خان، شریک ہوئے۔ اجلاس میں خیبر پختونخواہ میں گورنر راج و ایمرجنسی کے نفاذ سے ملک کی پیدا ہونے والی سیاسی صورت حال اور خیبر پختونخواہ کے حالات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔

بقیہ 48

عائد کیا کہ وزیراعلیٰ کو اغوا کیا گیا ہے اور حکومت پر زور دیا کہ پارلیمنٹ کو حقیقی اختیار دیا جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ صوبے کے وسائل پر قبضے کے منصوبے کی مزاحمت کی جائے گی۔ قومی اسمبلی میں اظہار خیال کرتے ہوئے محمود خان اچکزئی نے کہا کہ ملک میں پارلیمنٹ کو عزت نہیں دی گئی اور منتخب نمائندوں کو اپنی بات عوام تک پہنچانے کا موقع نہیں دیا جارہا۔ انہوں نے اسپیکر سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ وہ انہیں اسپیکر تسلیم نہیں کرتے اور ان کے بقول اپوزیشن کی تقاریر عوام تک نہیں پہنچنے دی جاتیں۔ محمود خان اچکزئی نے الزام لگایا کہ اپوزیشن کے ارکان کو گرفتار کر کے لے جایا گیا اور حکومت اپنی ذمہ داریاں پوری نہیں کر رہی۔ انہوں نے کہا کہ مذاکرات اس بنیاد پر ہونے چاہئیں کہ طاقت کا اصل سرچشمہ منتخب پارلیمنٹ ہو۔ ان کا کہنا تھا کہ اپوزیشن غیر مشروط حمایت دینے کو تیار ہے، لیکن کسی غیر منتخب شخص کی مرضی کے خلاف حکومت ایک لفظ بھی کہنے کے لیے تیار نہیں۔ اپوزیشن لیڈر نے حکومت پر وزیراعلیٰ کو اغوا کرنے کا الزام عائد کرتے ہوئے سخت الفاظ استعمال کیے، جس پر وزیر پارلیمانی امور طارق فضل چوہدری نے اعتراض کیا۔ اسپیکر نے بھی اس معاملے پر ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ وہ متنازع الفاظ کارروائی سے حذف کریں گے۔ اس دوران اپوزیشن کی جانب سے تقریر ریکارڈ نہ ہونے کی شکایت بھی کی گئی، جس پر اسپیکر نے کہا کہ ریاست مخالف بات کی صورت میں ریکارڈنگ نہیں آئے گی۔ محمود خان اچکزئی نے بانی پی ٹی آئی سے ملاقات پر پابندی کے معاملے پر بھی سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ کس قانون کے تحت ملاقاتوں پر پابندی عائد کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسی قیدی کو معاہدے پر مجبور کرنا جرم ہے اور حکومت کو اس طرزِ عمل کا جواب دینا ہوگا۔ انہوں نے واضح کیا کہ صوبے کے وسائل پر قبضے کی کسی بھی کوشش کی بھرپور مزاحمت کی جائے گی اور وزیراعلیٰ کے بارے میں صورت حال واضح ہونے تک مذاکرات نہیں کیے جائیں گے۔

بقیہ 49

کے سامنے پیش ہوئے جبکہ بانی پی ٹی آئی کے وکلاء خالد یوسف چوہدری، شمسہ کیانی اور این سی آئی اے حکام بھی عدالت پیش ہوئے۔ جسٹس ارباب محمد طاہر نے بیرسٹر گوہر سے مکالمہ کرتے ہوئے کہا کہ آپ کو ذاتی طور پر نہیں بلایا تھا صرف تحریری جواب بھجوا دیتے۔ چیئرمین پی ٹی آئی نے عدالت میں بانی پی ٹی آئی کے آفیشل ایکس اکاؤنٹ سے لاتعلقی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پی ٹی آئی اس اکاؤنٹ کو کلیم نہیں کرتی۔ بیرسٹر گوہر نے استدعا کی کہ حالات تبدیل ہو گئے ہیں، کچھ وقت دیا جائے، جواب جمع کرا دیں گے، جس پر فاضل جج نے کہا کہ آپ کو وقت دیتے ہیں جو کہنا ہے تحریری طور پر جمع کرائیں۔ بیرسٹر گوہر نے کہا کہ عدالت کچھ زیادہ وقت دے تو تفصیلی جواب جمع کرا دیں گے، عدالت نے بیرسٹر گوہر کی استدعا منظور کرتے ہوئے کیس کی سماعت 23 نومبر تک ملتوی کر دی۔

بقیہ 50

محفوظ رکھے۔ انہوں نے کہا کہ دہشتگردی کے خلاف جنگ میں پیپلز پارٹی نے اپنی قیادت کھوئی ہے، دہشتگردی صرف خیبر پختونخوا کا نہیں پورے پاکستان کا مسئلہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشتگردی کی ایمرجنسی لگانے کا بہانہ نہیں، اپوزیشن غلط بیانیہ مت بنائے، کاش آپ بتا سکتے کہ صوبائی حکومت نے کس طرح دہشتگردوں کا مقابلہ کیا۔ شازیہ مری نے کہا کہ پیپلز پارٹی نے جمہوریت، پارلیمنٹ اور آئین کی بالادستی کی جدوجہد کے ساتھ دہشتگردی کا مقابلہ کیا۔ رکن اسمبلی پیپلز پارٹی نے کہا کہ صوبوں اور دہشتگردی کے شکار لوگوں کے خلاف نفرتوں کو مت بڑھائیں۔ انہوں نے کہا کہ کسی وزیراعلیٰ کا وفاق سے تعاون نہ کرنا آئین کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ ملکی بقا اور امن سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں۔

بقیہ 51

طرح تمام حقوق اور ترقیاتی مواقع ملنے چاہئیں۔ جمعرات کو سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ وزیراعظم کی جانب سے گلگت بلتستان کے عوام کے مسائل کے حل کے لیے قائم خصوصی سٹیئرنگ کمیٹی کے تیسرے اجلاس کی صدارت کی، جس میں ذیلی کمیٹیوں کی سفارشات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ احسن اقبال نے کہا کہ انہوں نے ایک سال قبل ہی وزیراعظم پاکستان کو تحریری طور پر سفارش کی تھی کہ گلگت بلتستان کو قومی مالیاتی کمیشن (این ایف سی) میں باقاعدہ حصہ دیا جائے تاکہ خطے کی معاشی خودمختاری اور تیز رفتار ترقی کی راہ ہموار ہو سکے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ تمام سٹیک ہولڈرز کے ساتھ سیاسی مشاورت کو حتمی شکل دینے کے بعد ایک جامع اور ٹھوس لائحہ عمل جلد وزیراعظم آفس کو پیش کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ مضبوط اور بااختیار گلگت بلتستان ہی ایک مضبوط پاکستان کا ضامن ہے۔

بقیہ 52

جاسکے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ادویات پر 2D بارکوڈ کے نفاذ اور اس کے ٹرائل کا جائزہ لینے کے لیے منعقدہ اجلاس میں کیا۔ چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈریپ نے وفاقی وزیر صحت کو ادویات پر 2D بارکوڈ اور سیریلائزیشن کے نظام کے نفاذ سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی۔ انہوں نے کہا کہ 9 اکتوبر کے بعد تیار ہونے والی ہر دوا پر 2D بارکوڈ لگانا لازمی ہوگا، مقامی اور ملٹی نیشنل دواساز کمپنیوں کو 10 اکتوبر سے تیار ہونے والی ادویات پر 2D بارکوڈ اور سیریل نمبر درج کرنے کا پابند بنایا جائے گا۔ وزیر صحت نے واضح کیا کہ درآمد کی جانے والی ادویات بھی ملک بھر میں 2D بارکوڈ کے بغیر فروخت نہیں کی جا سکیں گی۔ انہوں نے بتایا کہ ڈریپ کی جانب سے دواساز کمپنیوں کے نمائندوں اور دیگر متعلقہ سٹیک ہولڈرز کی تربیت بھی مکمل کر لی گئی ہے تاکہ نئے نظام پر مؤثر انداز میں عمل درآمد کیا جاسکے۔ مصطفیٰ کمال نے کہا کہ نئے نظام کے تحت عام شہری موبائل ایپلی کیشن کے ذریعے ادویات کی اصلیت یا جعلی ہونے کی تصدیق کرسکیں گے، اس ایپ کے ذریعے دوا کی قیمت اور تاریخ تنسیخ (ایکسپائری ڈیٹ) کے بارے میں بھی معلومات حاصل کی جاسکیں گی۔ انہوں نے کہا کہ فارمیسیز، میڈیکل سٹورز اور عام شہری اس موبائل ایپلی کیشن کے ذریعے ادویات کی تصدیق کرسکیں گے جس سے جعلی ادویات کی روک تھام اور ادویات کی نگرانی کے نظام کو مؤثر بنانے میں مدد ملے گی۔ اجلاس میں ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی پاکستان (ڈریپ) اور نیشنل انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ (این آئی ٹی بی) کے چیف ایگزیکٹو افسران نے شرکت کی۔ وفاقی وزیر صحت نے کہا کہ 2D بارکوڈ کا نظام ویٹرنری اور پولٹری ادویات پر بھی نافذ کیا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ جانوروں میں استعمال ہونے والی ادویات بھی انسانی صحت سے براہ راست جڑی ہوئی ہیں اس لیے ان کی نگرانی اور معیار کو یقینی بنانا بھی ضروری ہے۔

بقیہ 53

تعاون کی اہمیت پر زور دیا ہے۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار جمعرات کو بنکاک میں عالمی بینک گروپ اور بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کے سالانہ اجلاسوں کے موقع پر انٹرنیشنل اسلامک ٹریڈ فنانس کارپوریشن (آئی ٹی ایف سی) کے چیف ایگزیکٹو آفیسر انجینئر ادیب وائی العما سے ملاقات میں کیا۔ ملاقات میں پاکستان کے لیے مالی معاونت، قرضوں کی لاگت میں کمی، برآمدات کے فروغ اور تجارتی سہولتوں کو بہتر بنانے سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیر خزانہ نے پاکستان کی معاشی پیش رفت، زرمبادلہ کے ذخائر میں بہتری اور بین الاقوامی سرمایہ منڈیوں تک دوبارہ رسائی کو اجاگر کیا۔

بقیہ 54

کا راج ہے۔ انہوں نے کہا کہ دو تین دن ہوگئے ایمرجنسی کو خیبر پختونخوا کے عوام نے خاموش بیٹھ کر رد عمل دیا ہے، یہ خاموشی طمانچہ ہے ان تمام لوگوں کے منہ پر جو بیانیہ بنا رہے تھے کہ لاکھوں لوگ نکلیں گے۔ اپنی بات جاری رکھتے ہوئے شیر افضل مروت نے کہا کہ اس کی وجہ یہ ہے کہ آپ نے اپنی حکومت کا کبھی احتساب ہی نہیں کیا۔ رکن قومی اسمبلی نے کہا کہ آپ نے ماسوائے نفرت اور جھوٹ پھیلانے اور گالیاں دینے کے کچھ کیا ہی نہیں۔ شیر افضل مروت نے کہا کہ پی ٹی آئی میں ایک مافیا ہے جو میرٹ کو پامال اور اپنے لوگوں کو پروموٹ کرتا ہے۔ یہ لوگ سازشوں اور غیبت کے علاوہ کوئی اور کام نہیں کرتے۔ شیر افضل مروت نے کہا کہ دو ماہ بعد خیبر پختونخوا میں بانی پی ٹی آئی اور علی امین کا راج ہوگا۔ اپنے سڑکوں پر نکلنے کے سوال کے جواب میں شیر افضل مروت نے کہا کہ اس وقت سڑکوں پر نکلوں گا کہ مجھے نکالنے والے دست بستہ خود کہیں گے حضور آجائیں۔

بقیہ 55

۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ معصوم بچوں کی قیمتی جانوں کا ضیاع انتہائی افسوسناک اور دل دہلا دینے والا سانحہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ جاں بحق بچوں کے لواحقین سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتا ہوں۔ مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ زخمیوں کی جلد صحت یابی کیلئے دعاگو ہوں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اور متعلقہ ادارے زخمیوں کو بہترین طبی سہولیات فراہم کریں۔ انہوں نے کہا کہ اللہ کریم اہل خانہ کو صبر جمیل عطاء فرمائے۔

بقیہ 56

مالیاتی تعاون کو مضبوط بنانے، بین الاقوامی سرمایہ منڈیوں تک رسائی بڑھانے اور علاقائی اقتصادی تعاون کو آگے بڑھانے پر گفتگو ہوئی۔ سینیٹر محمد اورنگزیب نے ملاقات کے دوران پاکستان کی معاشی استحکام کی جانب پیش رفت کو اجاگر کیا اور مشکل معاشی حالات میں چین کی دیرینہ حمایت پر اظہار تشکر کیا۔ چینی وزیر خزانہ نے پاکستان کی بہتر ہوتی معاشی صورتحال اور عالمی مالیاتی منڈیوں تک دوبارہ رسائی کا خیر مقدم کیا۔ دونوں وزرائے خزانہ نے پاکستان کی جانب سے پہلے پانڈا بانڈ کے کامیاب اجرا کا جائزہ لیا، جس میں ضابطہ جاتی معاونت، ایشیائی انفراسٹرکچر انویسٹمنٹ بینک (اے آئی آئی بی) کی جانب سے قرض کی ساکھ بہتر بنانے کے لیے معاونت، 2.5 فیصد کی مسابقتی شرح منافع اور سرمایہ کاروں کی بھرپور دلچسپی شامل تھی۔ سینیٹر محمد اورنگزیب نے چینی سرمایہ منڈی میں بار بار خودمختار بانڈ جاری کرنے والے ملک کی حیثیت سے مستقل موجودگی قائم کرنے کے پاکستان کے ارادے کا اعادہ کیا۔ ملاقات میں چار سال کے وقفے کے بعد پاکستان کی یورو بانڈ مارکیٹ میں واپسی اور منظور شدہ 7.2 ارب چینی یوآن کے پروگرام کے تحت مزید پانڈا بانڈز کے اجرا کے منصوبوں پر بھی گفتگو ہوئی، جن میں اے آئی آئی بی کی مسلسل معاونت بھی شامل ہے۔ دونوں وزرائے خزانہ نے شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کی پاکستان کی سربراہی، آئندہ سربراہی اجلاس کی تیاریوں اور اس سے قبل اسلام آباد میں ایس سی او کے وزرائے خزانہ کے اجلاس کے انعقاد پر بھی گفتگو کی۔ جناب لان فوان نے اسلام آباد میں وزارتی اجلاس میں شرکت کی خواہش کا اظہار کیا۔ دونوں جانب سے علاقائی مالیاتی تعاون کے ایک اہم اقدام کے طور پر ایس سی او ترقیاتی بینک کے مجوزہ قیام پر بھی گفتگو ہوئی۔ چینی فریق نے اس مجوزہ ادارے کے حوالے سے جاری مشاورت میں پاکستان کی

مختصر اشتہارات

تلاش گمشدگی

میری کارڈ ٹویوٹا ویٹز 2007 ماڈل رجسٹریشن نمبر AAR-904 کوئٹہ کے اوریجنل فائل اور اوریجنل نمبر پلیٹ براق ہاؤسنگ اسکیم بنگ اسٹاپ کوئٹہ میں گر کر کہیں گم ہوگئے ہیں جس کسی کو ملے اس نمبر 0333-7763077
0316-6688859 پر اطلاع دیں۔

فعال شرکت اور اتفاق رائے پیدا کرنے میں تعاون کی درخواست کی۔ سینیٹر محمد اورنگزیب نے بینک کے قیام کو آگے بڑھانے کے لیے پاکستان کے عزم کا اعادہ کیا۔ ملاقات میں دوطرفہ انفراسٹرکچر تعاون پر بھی گفتگو ہوئی۔ چینی وزیر خزانہ نے چین۔ پاکستان شاہراہ کے ایک منصوبے کے مجوزہ راستے میں تبدیلیوں کے حوالے سے اتفاق رائے پیدا کرنے کی جانب پیش رفت کا ذکر کیا۔

بقیہ 57

صدارت جوائنٹ صوبائی الیکشن کمشنر (الیکشنز)، بلوچستان، عبداللہ نے کی۔ اس موقع پر ڈائریکٹر ایڈمن، نعیم احمد، اور ڈپٹی ڈائریکٹر، عالیہ نذر بھی موجود تھیں۔ تقریب میں مختلف اداروں، غیر سرکاری تنظیموں (NGOs) اور جامعات سے تعلق رکھنے والی خواتین نمائندگان نے شرکت کی۔ مقررین نے گھریلو ذمہ داریوں اور معاشرتی ترقی میں دیہی خواتین کے اہم کردار کو اجاگر کیا اور ان کے لیے تعلیم، صحت، روزگار اور فیصلہ سازی کے یکساں مواقع کی فراہمی پر زور دیا۔ تقریب کے دوران خواتین کی انتخابی شرکت، ووٹر رجسٹریشن، قومی شناختی کارڈ کے حصول اور حق رائے دہی سے متعلق آگاہی کی اہمیت پر بھی روشنی ڈالی گئی۔ شرکاء نے اس امر پر زور دیا کہ متعلقہ اداروں اور سول سوسائٹی کے باہمی تعاون سے دیہی خواتین کو انتخابی عمل میں بھرپور شرکت کے مزید مواقع فراہم کیے جائیں تاکہ وہ اپنے جمہوری حق رائے دہی کا آزادانہ استعمال کرسکیں۔ تقریب کے اختتام پر، جوائنٹ صوبائی الیکشن کمشنر (الیکشنز) نے اپنے خطاب میں دیہی خواتین کی انتخابی عمل میں شمولیت کی اہمیت کو اجاگر کیا اور کہا کہ الیکشن کمیشن آف پاکستان خواتین میں انتخابی شعور بیدار کرنے اور ان کی ووٹر رجسٹریشن و حق رائے دہی کے فروغ کے لیے اقدامات جاری رکھے ہوئے ہے۔

بقیہ 58

جانی نقصان پر دل رنجیدہ ہے۔ سردار ایاز صادق نے کہا کہ غمزدہ خاندانوں کے دکھ اور غم میں برابر کا شریک ہوں۔ اسپیکر قومی اسمبلی نے زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کی۔ اسپیکر قومی اسمبلی نے زخمیوں کو فوری طبی امداد فراہم کرنے کی ہدایت کی۔ اسپیکر قومی اسمبلی نے اللہ تعالیٰ اس افسوسناک سانحہ میں جاں بحق ہونے والوں کی مغفرت اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمانے کی دعاء کی۔

بقیہ 59

مستقبل کی مالیاتی حکمتِ عملی پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزارت خزانہ کی جانب سے جاری میڈیا بریف کے مطابق، ملاقات میں پاکستان کی کریڈٹ ریٹنگ میں حالیہ بہتری، مالیاتی اور بیرونی شعبوں کے اہم اشاریوں میں پیش رفت اور بین الاقوامی سرمایہ منڈیوں تک دوبارہ رسائی کے امکانات زیر بحث آئے۔ وزیر خزانہ نے پاکستانی معیشت کی صورتحال اور مالیاتی استحکام برقرار رکھنے کے لیے کیے جانے والے اقدامات سے موڈیز کے نمائندوں کو آگاہ کیا۔ سینیٹر محمد اورنگزیب نے بیرونی قرضوں کے مجموعی حجم میں اضافے کے بغیر مہنگے اور قلیل مدتی قرضوں کی جگہ طویل مدتی مالی وسائل حاصل کرنے کے لیے حکومت کی کوششوں پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے اس حکمتِ عملی کو مالیاتی دباؤ کم کرنے اور بیرونی مالی ضروریات کو مؤثر انداز میں پورا کرنے کی کوششوں کا حصہ قرار دیا۔ ملاقات کے دوران پاکستانی وفد نے زرمبادلہ کے ذخائر میں اضافے، جاری کھاتے کے خسارے کو محدود رکھنے اور اسٹیٹ بینک کی فارورڈ واجبات میں کمی کو معاشی پیش رفت کے اہم اشاریوں کے طور پر اجاگر کیا۔ وزیر خزانہ نے اس عزم کا بھی اعادہ کیا کہ آئی ایم ایف پروگرام کی تکمیل کے بعد بھی ساختی اصلاحات کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا اور معیشت کو برآمدات پر مبنی پائیدار ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے اقدامات کیے جائیں گے۔ وزیر خزانہ نے موڈیز کے نمائندوں سے پاکستان کی کریڈٹ ریٹنگ میں مزید بہتری کے امکانات پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے درجہ بندی کے جائزے میں سیاسی خطرات اور معاشی کارکردگی کو مناسب طور پر مدنظر رکھنے کے حوالے سے موڈیز کی آرا طلب کیں۔ ملاقات میں اس امر پر توجہ مرکوز رہی کہ مالیاتی نظم و ضبط، بیرونی شعبے میں استحکام، ساختی اصلاحات اور طویل مدتی مالی وسائل تک رسائی پاکستان کے خودمختار کریڈٹ پروفائل کو مزید بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرسکتے ہیں۔

بقیہ 60

ہوئی، جس میں جج اور عدالتی عملے نے شرکت کی۔ واضح رہے کہ چیف جسٹس یحییٰ آفریدی کی نجی دورہ انگلینڈ سے 21 اکتوبر کو واپسی ہوگی۔ یاد رہے کہ صدر مملکت آصف علی زرداری نے وزیراعظم کے مشورے پر چیف جسٹس کے برطانیہ، جنوبی کوریا اور جاپان کے دوروں کے لیے این او سی اور بیرون پاکستان رخصت کی منظوری دی تھی۔ چیف جسٹس آف پاکستان 14 سے 21 اکتوبر اور 27 اکتوبر سے 4 نومبر 2026 تک برطانیہ، جنوبی کوریا اور جاپان کے دورے پر جائیں گے۔

بقیہ 61

اسمبلی کے پروڈکشن آرڈرز پر پاکستان تحریک انصاف کے رکن قومی اسمبلی ثناء اللہ مستی خیل کو پارلیمنٹ ہاؤس پہنچایا گیا۔ ثناء اللہ مستی خیل کو پارلیمنٹ کا مشترکہ اجلاس ختم ہونے کے بعد پارلیمنٹ ہاؤس لایا گیا۔ ایم این اے داوڑ کنڈی کو پروڈکشن آرڈر جاری ہونے کے باوجود تاحال نہیں لایا گیا۔

بقیہ 62

خیبر پختونخوا کی تمام تر توجہ سیاست پر مرکوز تھی، ایمرجنسی اور گورنر راج کی توثیق کرنا پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس کا اختیار ہے۔ جمعرات کو پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس میں صوبہ خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ کے حوالے سے پیش کردہ صدارتی حکمنامے پر بحث کا آغاز کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ گزشتہ روز قومی اسمبلی اور سینیٹ میں صدر مملکت کی جانب سے صوبہ خیبر پختونخوا میں آئین کے آرٹیکل 232 اور 234 کے تحت ایمرجنسی کے اور گورنر راج کے نفاذ کے حوالے سے قراردادوں کی منظوری دی ہے اور انہوں نے اس سارے عمل کی قراردادوں کی منظوری کے ذریعے توثیق کر دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 1973 کا آئین ایک متفقہ دستاویز ہے، جس کو بڑی باریک بینی سے بنایا گیا ہے۔

بقیہ 63

حادثے کو انتہائی دل دہلا دینے والا سانحہ قرار دیتے ہوئے جاں بحق ہونے والے بچوں اور استانی کے درجات کی بلندی اور سوگوار خاندانوں کے لیے صبر جمیل کی دعا کی۔ انہوں نے واقعے میں زخمی ہونے والے بچوں اور دیگر افراد کی جلد اور مکمل صحت یابی کے لیے بھی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ محمد حنیف عباسی نے زور دیا کہ معصوم بچوں کی جانوں سے کھیلنے والوں کے ساتھ کوئی رعایت نہیں برتی جانی چاہیے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ واقعے کے ذمہ داروں کا فوری تعین کر کے انہیں قانون کے مطابق کڑی سزا دی جائے۔

بقیہ 64

بلدیاتی انتخابات کے انعقاد سے متعلق چیف الیکشن کمشنر سکندر سلطان راجہ کی زیر صدارت اجلاس ہوا۔ الیکشن کمیشن حکام نے بتایا کہ حکومت پنجاب نے الیکشن کمیشن کی چٹھی اور ڈرافٹ الیکشن پروگرام کا جواب دے دیا۔ الیکشن کمیشن کے حکام کے مطابق پنجاب حکومت بلدیاتی الیکشن دسمبر کے بجائے اپریل میں کرانا چاہتی ہے، پنجاب حکومت نے کہا کہ دسمبر میں سردی اور دھند اور فروری میں رمضان ہے۔ الیکشن کمیشن کے حکام کے مطابق پنجاب حکومت بلدیاتی انتخابات 3 مرحلوں میں کروانا چاہتی ہے، الیکشن کمیشن نے حکومت پنجاب کے جواب کو غیر تسلی بخش قرار دے دیا۔

بقیہ 65

کرنا چاہیے۔ ان کا کہنا تھا کہ خیبر پختونخوا جیسے اہم وفاقی اکائی کو دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیاسی تنازعات کی نذر نہیں کیا جانا چاہیے، کیونکہ ایسے فیصلوں کے ملکی اور عالمی سطح پر اثرات مرتب ہوسکتے ہیں۔

بقیہ 66

تلاش کے لیے سرچ آپریشن شروع کر دیا گیا۔

کوئٹہ صوبائی مشیر بلدیات امیر حمزہ زہری سے جمعیت علماء اسلام کے رکن بلوچستان اسمبلی سید ظفر آغا و دیگر ملاقات کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان کا دیہی خواتین کی خدمات کو خراج تحسین

بااختیار دیہی خواتین خوشحال بلوچستان کی بنیاد ہیں، میر سرفراز بگٹی کا پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے دیہی خواتین کے عالمی دن کے موقع پر خواتین کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ دیہی خواتین بلوچستان کی معیشت، زراعت اور معاشرتی ترقی میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں اور ان کی محنت صوبے کی سماجی و اقتصادی ترقی میں بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ خواتین کو معاشی طور پر خودمختار بنانا اور انہیں ترقی کے مساوی مواقع فراہم کرنا حکومت بلوچستان کے عزم کا حصہ ہے۔ حکومت خواتین کی ہنرمندی، کاروباری صلاحیتوں کے فروغ اور (بقیہ نمبر 1 صفحہ 7 پر)

صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور احمد بلیدی ورلڈ فوڈ ایگزیبیشن کی افتتاحی تقریب کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

بلوچستان میں زرعی ترقی کے وسیع امکانات، جدید طریقوں کو فروغ دینا ہوگا، ظہور بلیدی

زیر زمین پانی کی سطح تیزی سے گر رہی ہے، اس لیے پانی کے محتاط استعمال اور جدید طریقہ ہائے کاشت کو فروغ دینا ناگزیر ہے، صوبائی وزیر

بلوچستان میں زرعی ترقی کے لیے سماجی شعور اجاگر کرنے کی ضرورت ہے تاکہ کسان جدید طریقوں کو اپنا کر پیداوار میں اضافہ اور زرعی وسائل کا تحفظ یقینی بنا سکیں

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر پی اینڈ ڈی میر ظہور احمد بلیدی نے کہا ہے کہ انسانی زندگی کے لیے خوراک بنیادی اہمیت رکھتی ہے، خالص، محفوظ اور معیاری خوراک کی فراہمی وقت کی اہم ضرورت ہے۔ حکومت خوراک کو محفوظ اور معیاری بنانے کے لیے جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کی کوشش کر رہی ہے، جبکہ بلوچستان میں زرعی ترقی کے وسیع امکانات موجود ہیں جن سے استفادہ کرنے کے لیے جدید زرعی طریقے اپنانا ہوں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے عالمی یوم خوراک کے موقع پر بلوچستان ایگریکلچر کالج، بلیلی روڈ کوئٹہ میں پہلی بلوچستان فوڈ ایگزیبیشن 2026 کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ دو روزہ نمائش 15 اور 16 اکتوبر کو منعقد کی جا رہی ہے، جس کا اہتمام اقوام متحدہ کے ادارہ (بقیہ نمبر 4 صفحہ 7 پر)

بلوچستان میں سی پیک کے مغربی روٹ پر 310 ارب روپے کے بڑے منصوبے جاری

سی پیک کے تحت بلوچستان میں مغربی روٹ کی شاہراہوں کے 718 کلومیٹر طویل منصوبوں پر پیشرفت جاری ہے

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں چین پاکستان اقتصادی راہداری کے مغربی روٹ پر 310 ارب روپے کے بڑے منصوبوں پر کام جاری ہے۔ سی پیک کے تحت بلوچستان میں مغربی روٹ کی شاہراہوں کے 718 کلومیٹر طویل منصوبوں پر پیشرفت جاری ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق مغربی زون میں شاہراہوں کے منصوبوں کے لیے مختص فنڈز میں سے 163.17 ارب روپے جاری کیے جا چکے ہیں۔ خضدار، کچلاک شاہراہ کے 330 کلومیٹر طویل منصوبے کے لیے 82.6 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔ ہوشاب، (بقیہ نمبر 2 صفحہ 7 پر)

عوام کو معیاری محفوظ اور صحت بخش خوراک کی فراہمی حکومت کی اہم ترجیحات میں شامل ہے، نور محمد دمڑ

خوراک کا تحفظ انسانی صحت اور معاشرتی فلاح و بہبود کے لیے بنیادی اہمیت رکھتا ہے جبکہ ملاوٹ سے پاک خوراک کی فراہمی کو یقینی بنانا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے

محفوظ خوراک کی فراہمی کے لیے حکومتی اداروں، فوڈ بزنس آپریٹرز، بین الاقوامی شراکت داروں اور عوام کو مشترکہ کوششیں کرنا ہوں گی، صوبائی وزیر چیئرمین فوڈ اتھارٹی

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی وزیر و چیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی حاجی نور محمد دمڑ نے عالمی یوم خوراک 2026 کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ عوام کو محفوظ، معیاری اور صحت بخش خوراک کی فراہمی حکومت کی اہم ترجیحات میں شامل ہے۔ خوراک کا تحفظ انسانی صحت اور معاشرتی فلاح و بہبود کے لیے بنیادی اہمیت رکھتا ہے جبکہ ملاوٹ سے پاک خوراک کی فراہمی کو یقینی بنانا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سال عالمی یوم خوراک کا موضوع "آج جدت، کل بہتر غذائیت" (Today Innovate – TomorrowNourish) جدید ٹیکنالوجی، مؤثر حکمت عملی اور سائنسی طریقوں کو اپنانے کی اہمیت اجاگر کرتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ خوراک کے شعبے میں جدید (بقیہ نمبر 6 صفحہ 7 پر)

بلوچستان میں سرداری کا لقب اور سرداری نظام ختم کیا جائے

مولانا ہدایت الرحمان بلوچ کی متوقع قرارداد سیکرٹری صوبائی اسمبلی کو پیش

کوئٹہ (این این آئی) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے قائد حق دو تحریک بلوچستان مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے سیکرٹری صوبائی اسمبلی بلوچستان طاہر شاہ کاکڑ سے ملاقات کی اور صوبائی اسمبلی میں پیش کرنے کے لیے سرداری نظام کے خاتمے اور تمام شہریوں کو آئین و قانون کے تابع بنانے سے متعلق ایک قرارداد تحریری طور پر جمع کرائی۔ مجوزہ قرارداد میں موقف اختیار کیا گیا ہے کہ بلوچستان میں بعض نام نہاد سردار اور نواب اپنے عوام کی فلاح و بہبود کے بجائے ان پر ظلم و جبر کر رہے ہیں۔ قرارداد میں خضدار کی اسماء جتک اور قلات کی لائبہ کے ساتھ پیش آنے والے (بقیہ نمبر 3 صفحہ 7 پر)

ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی کی وفاقی وزیر اورنگزیب کھچی سے ملاقات

بلوچستان کی خواتین ہنرمندوں کو قومی و بین الاقوامی نمائشوں میں مواقع دینے پر تبادلہ خیال

اسلام آباد / کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان کی مشیر برائے ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے اسلام آباد میں وفاقی وزیر برائے قومی ورثہ و ثقافت اورنگزیب کھچی سے ملاقات کی۔ ملاقات میں بلوچستان کی خواتین ہنرمندوں کی قومی و بین الاقوامی نمائشوں میں شرکت کے مواقع بڑھانے، صوبے کی روایتی دستکاریوں کو فروغ دینے اور ملک بھر کے قومی عجائب گھروں میں بلوچستان کے تاریخی و ثقافتی ورثے کے لیے مستقل نمائشی گوشے مختص کرنے سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ بلوچستان کی (بقیہ نمبر 15 صفحہ 7 پر)

وزیراعلیٰ بلوچستان کا پشاور میں اسکول کی چھت گرنے سے طلبہ کے جاں بحق ہونے پر اظہار افسوس

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پشاور میں اسکول کی چھت گرنے کے افسوسناک واقعے میں معصوم (بقیہ نمبر 5 صفحہ 7 پر)

گورنر بلوچستان کا پشاور میں اسکول کی چھت گرنے سے طلبہ کے جاں بحق ہونے پر اظہار افسوس

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے خیبر پختونخوا کے صوبائی دارالحکومت پشاور میں اسکول کی چھت (بقیہ نمبر 8 صفحہ 7 پر)

صوبہ میں ہائیر ایجوکیشن سیکٹر تیزی سے پروان چڑھ رہا ہے، گورنر بلوچستان

11 پبلک سیکٹر یونیورسٹیز، 140 کالجز اور تقریباً 1,200 ہائی اسکولز اپنا بھرپور کردار ادا کر رہے ہیں

کوئٹہ (این این آئی) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ صوبہ میں ہائیر ایجوکیشن سیکٹر تیزی سے پروان چڑھ رہا ہے جس میں صوبے کی 11 پبلک سیکٹر یونیورسٹیز، 140 کالجز اور تقریباً 1,200 ہائی اسکولز اپنا بھرپور کردار ادا کر رہے ہیں۔ گورنمنٹ جنرل محمد موسیٰ پوسٹ گریجویٹ کالج سے 62 گریجویٹس کے فارغ التحصیل ہونا ایک اعزاز ہے۔ مذکورہ کالج ایک قیمتی علمی اثاثہ ہے۔ اس ننھے پودے کو ایک تناور اور میوہ دار درخت بنانے میں ہزارہ کمیونٹی کے سرکردہ افراد نے قابل فخر کردار ادا کیا ہے۔ اس کے ساتھ ہم علاقے کے عوام کی ترقی و خوشحالی (بقیہ نمبر 7 صفحہ 7 پر)

کوئٹہ چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو انجینئر مرزا اعزاز بیگ سے بینک الحبیب کے زونل ہیڈ در محمد بلوچ کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے

جمعیت علماء اسلام کی سیاست کا محور اقتدار کا حصول نہیں، مولانا عبدالواسع

آمریت کی گود میں جنم لینے والی سیاسی جماعتیں بلوچستان کی تباہی کی ذمہ دار ہیں

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع، صوبائی سیکرٹری جنرل آغا محمود شاہ نے کہا ہے کہ آمریت کی گود میں جنم لینے والی سیاسی جماعتیں بلوچستان کی تباہی کی ذمہ دار ہیں۔ انہوں نے ہمیشہ جمہوری اصولوں اور عوامی مینڈیٹ کی پاسداری کے بجائے اپنے شخصی مفادات کو ترجیح دی ہے، جمہوریت کا نام لینے والی قوتوں نے جب بھی اپنے اقتدار کو خطرہ محسوس کیا تو حقیقی عوامی قوت جمعیت علماء اسلام کا راستہ روکنے کے لیے غیر آئینی اقدامات اور سودا بازی سے گریز نہیں کیا، لیکن تاریخ گواہ ہے کہ عوامی (بقیہ نمبر 16 صفحہ 7 پر)

معصوم بچوں کی قیمتی جانوں کا ضیاع انتہائی دردناک اور دل دہلا دینے والا سانحہ ہے، ضیاء لانگو

پشاور میں اسکول کی چھت گرنے کے افسوسناک واقعے میں معصوم بچوں کے جاں بحق ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس

کوئٹہ (آن لائن) وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو نے پشاور میں اسکول کی چھت گرنے کے افسوسناک واقعے میں معصوم بچوں کے جاں بحق ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے اپنے ایک بیان میں وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے جاں بحق بچوں کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ معصوم بچوں کی قیمتی جانوں کا ضیاع انتہائی دردناک اور دل دہلا دینے والا سانحہ ہے انہوں نے حادثے میں زخمی ہونے والے بچوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کرتے ہوئے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں سوگوار خاندانوں کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔

شہر میں امن و امان کی بحالی پر توجہ دی جائے، جمعیت علماء اسلام

ٹریفک کی روانی بحال کرنے کے لیے مناسب انتظامات کیے جائیں

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا عبدالرحمٰن رفیق، سیکرٹری جنرل حاجی عین اللہ شمس اور دیگر رہنماؤں نے کہا ہے کہ امداد چوک کے قریب زرغون روڈ پر قائم ایف سی چیک پوسٹ شہریوں کے لیے باعثِ اذیت بن چکی ہے، جس کے باعث ٹریفک کی روانی متاثر اور روزانہ سفر کرنے والے شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ شہر کے وسط میں چیک پوسٹوں کے قیام اور آمد و رفت میں رکاوٹوں سے عوام کی پریشانیوں میں اضافہ ہو رہا ہے، اس لیے سیکیورٹی کے نام پر عام شہریوں کو مشکلات میں مبتلا کرنے کے بجائے ایسے مؤثر اقدامات کیے (بقیہ نمبر 11 صفحہ 7 پر)

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج سہ پہر تین بجے ہوگا

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج سہ پہر تین بجے ہوگا۔ اجلاس میں محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ سے متعلق سوالات دریافت اور ان کے جوابات دیئے جائیں گے۔ اجلاس میں رکن اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن سرکاری دفاتر میں عوامی مسائل کے جلد حل کے لیے اقدامات اٹھانے سے متعلق توجہ دلاؤ نوٹس پیش کریں گے۔ اجلاس میں حق دو تحریک کے رکن مولانا ہدایت الرحمٰن بلدیاتی اداروں کو موثر بنانے کے لیے مناسب مالی وسائل، انتظامی اختیار، افراد قوت (بقیہ نمبر 18 صفحہ 7 پر)

پشاور واقعہ افسوسناک، ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کی جائے، سینیٹر بلال مندوخیل

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما اور سینیٹ کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی، قائمہ کمیٹی برائے تجارت اور اوورسیز پاکستانی کمیٹی کے رکن سینیٹر شیخ بلال احمد خان مندوخیل نے پشاور میں اسکول کی چھت گرنے کے افسوسناک واقعے پر گہرے دکھ اور رنج کا اظہار کرتے ہوئے جاں بحق افراد کے لواحقین سے دلی تعزیت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ معصوم بچوں کی قیمتی جانوں کا ضیاع انتہائی افسوسناک ہے، دکھ کی اس گھڑی میں متاثرہ خاندانوں کے غم (بقیہ نمبر 10 صفحہ 7 پر)

شہر کی خوبصورتی اور منظم آمدورفت کے لیے غیر فعال ٹریفک سگنلز کو دوبارہ فعال کر دیا گیا ہے، دوستین دشتی

کوئٹہ شہر میں ٹریفک کی روانی کو بحال رکھنے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا کر انقلابی اصلاحات کا آغاز کر دیا گیا ہے

کوئٹہ (آن لائن) ایس ایس پی ٹریفک پولیس کوئٹہ دوستین دشتی نے کہا ہے کہ کوئٹہ شہر میں ٹریفک کی روانی کو بحال رکھنے اور نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا کر انقلابی اصلاحات کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ جس میں ڈیجیٹلائزیشن کی جا رہی ہے۔ میڈیا معاشرے کا چوتھا ستون ہے، صحافی ٹریفک پولیس کی خامیوں اور غلطیوں کی نشاندہی کریں تاکہ شہر میں ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے کے لیے بروقت اقدامات کو یقینی بنایا جا سکے، ٹریفک پولیس کی افرادی قوت کی کمی کو دور کرنے کے لئے 40 اہلکار جدید موٹر سائیکلیں اور گاڑیاں فراہم (بقیہ نمبر 17 صفحہ 7 پر)

پشاور میں اسکول کی چھت گرنے سے بچوں اور اساتذہ کے جاں بحق ہونے پر اظہار افسوس

حادثے کی فوری اور شفاف انکوائری کر کے ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے، میر محمد صادق عمرانی

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کے سینئر صوبائی وزیر، پیپلز پارٹی کے سینٹرل کمیٹی کے رکن و پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی نے پشاور میں نجی سکول کے چھت گرنے کے افسوسناک واقعے پر دلی دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے، اپنے ایک تعزیتی بیان میں صوبائی وزیر نے کہا کہ اس دلخراش واقع میں 28 افراد جاں بحق ہو جانا ایک سانحہ سے کم نہیں انہوں نے کہا کہ حادثے میں 27 معصوم بچے جاں بحق اور جبکہ دیگر 19 بچے زخمی ہوئے ہیں یہ سانحہ پوری قوم کے لیے انتہائی تکلیف دہ ہے۔ میر محمد صادق عمرانی نے کہا کہ وہ جاں بحق ہونے والے معصوم (بقیہ نمبر 9 صفحہ 7 پر)

کچی بیگ پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے چرس برآمد کر کے ملزم کو گرفتار کر لیا

مفرور ملزمان کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 4 ملزمان کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے اسلحہ ایمونیشن برآمد کر لیا

کوئٹہ (آن لائن) کچی بیگ پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے چرس برآمد کر کے ملزم کو گرفتار کر لیا۔ پولیس کے مطابق ایس پی سریاب ڈویژن عابد بخاری کی خصوصی ہدایت پر ایس ایچ او کچی بیگ مجاہد ملغانی نے دیگر عملے کے ہمراہ گزشتہ شب خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے ملزم سمیر کے قبضے سے 6 کلو چرس برآمد کر کے گرفتار کر لیا اور اس کے خلاف مقدمہ درج کر کے کارروائی شروع کر دی۔ کوئٹہ پولیس نے اشتہاری، مفرور ملزمان کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 4 ملزمان کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے اسلحہ ایمونیشن برآمد کر لیا پولیس کے (بقیہ نمبر 12 صفحہ 7 پر)

تربت کے علاقے دشت میں کارروائی 104 افغان باشندے گرفتار

کوئٹہ (آن لائن) سیکورٹی فورسز کے عملے نے تربت کے علاقے دشت میں کارروائی کرتے ہوئے 104 افغان باشندوں کو گرفتار کر لیا۔ جن میں خواتین اور بچے بھی شامل ہیں جو بغیر کسی قانونی دستاویزات کے ایران ترکی کے راستے یورپ جانا چاہتے تھے سیکورٹی ذرائع کے مطابق سیکورٹی فورسز کی جانب سے غیر قانونی انسانی سمگلنگ کی روک تھام کے لئے (بقیہ نمبر 19 صفحہ 7 پر)

کچھی میں سیکورٹی فورسز اور مسلح افراد کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ، ایک حملہ آور ہلاک جبکہ تین زخمی

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) کچھی سیکیورٹی فورسز پر مسلح افراد کا حملہ شدید فائرنگ جبکہ جوابی فائرنگ سے ایک حملہ آور ہلاک تین زخمی ہو گئے حملہ آور اپنے زخمیوں ساتھیوں کو اٹھا کر ساتھ لے گئے سیکورٹی فورسز کا علاقے میں سرچ آپریشن جاری ہے پولیس کے مطابق کچھی پولیس تھانہ حاجی شہر کی حدود مین قومی شاہراہ این اے 65 کے قریب دوسہ لاشاری چیک (بقیہ نمبر 13 صفحہ 7 پر)

صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی کا پشاور واقعے پر اظہار افسوس

گورنر راج پی ٹی آئی حکومت کو جواب دہی سے بری نہیں کرتا، امیر حمزہ زہری

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے پشاور میں اسکول کی چھت گرنے کے واقعے میں معصوم طلباء کی ہلاکت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے سوگوار خاندانوں سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا ہے اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ معصوم بچے روشن مستقبل کے خواب لے کر اسکول گئے تھے، لیکن اس افسوسناک سانحے نے ان کے خاندانوں کو ناقابل بیان غم سے دوچار کر دیا۔ بچوں کی قیمتی جانوں کا ضیاع انتہائی دلخراش واقعہ ہے، جس پر ہر دل رنجیدہ ہے صوبائی مشیر نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے (بقیہ نمبر 14 صفحہ 7 پر)

مینا مجید بلوچ کا پشاور میں نجی اسکول کی چھت گرنے سے بچوں اور اساتذہ کی ہلاکتوں پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر کھیل و امور نوجوانان محترمہ مینا مجید بلوچ کا پشاور میں نجی اسکول کی چھت گرنے سے 30 بچوں کی ہلاکت پر گہرے غم اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پشاور کے علاقے دیر کالونی میں نجی اسکول کی عمارت گرنے سے خاتون ٹیچر سمیت کم از کم 30 افراد جاں بحق اور متعد زخمی ہوئے۔ (بقیہ نمبر 20 صفحہ 7 پر)

اسلام آباد: چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی سے سیکرٹری خارجہ امور عاصم افتخار ملاقات کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے محترمہ ریحانہ حبیب جالب ملاقات کر رہی ہیں

مہنگائی، پیٹرولیم لیوی کیخلاف حلقہ خواتین جماعت اسلامی کی دستخطی مہم جاری

شہریوں کی بڑی تعداد مہم میں حصہ لے رہی ہے، مقصد عوامی مسائل کے حوالے سے آگاہی پیدا کرنا ہے

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمٰن کی اپیل پر یکم اکتوبر سے حلقہ خواتین جماعت اسلامی کی مہنگائی اور پیٹرولیم لیوی کے خلاف ملک گیر دستخطی مہم جوش و خروش سے جاری ہے۔ اس حوالے سے حلقہ خواتین جماعت اسلامی اسلام آباد نے مختلف علاقوں میں کیمپس قائم کیے ہیں، جہاں شہریوں کی بڑی تعداد مہم میں حصہ لے رہی ہے۔ ملک بھر میں مہنگائی اور پیٹرولیم لیوی کے خلاف جاری اس دستخطی مہم کا مقصد عوامی مسائل اور مطالبات کو موثر انداز میں اجاگر کرنا اور حکومت کو عوام کو درپیش معاشی مشکلات کے حل کی جانب متوجہ کرنا ہے۔ (بقیہ نمبر 21 صفحہ 7 پر)

میر شفیق الرحمٰن مینگل پر لگائے گئے الزامات کو مسترد کرتے ہیں، میر ندیم الرحمٰن

ہم نے اسماء جتک پر ہونے والے مظالم کی مذمت کی ہے اب ان کے ساتھ کھڑے ہیں

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنماء اور جھالاوان عوامی پینل کے مرکزی سیکرٹری جنرل میر ندیم الرحمٰن نے بلوچستان اسمبلی میں میر شفیق الرحمٰن مینگل پر لگائے گئے الزامات کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ حقائق کے برعکس بیانات دینے والے اپنا سیاسی قد بڑھانے کے لئے ایسے اوچھے ہتھکنڈے استعمال کر رہے ہیں جن سے ہم کسی صورت مرعوب نہیں ہوں گے ہم نے اسماء جتک پر ہونے والے مظالم کی مذمت کی ہے اب ان کے ساتھ کھڑے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کے دوران کیا۔ (بقیہ نمبر 23 صفحہ 7 پر)

ڈپٹی کمشنر کوئٹہ ویسٹ منیر احمد درانی کی ہدایات پر اسسٹنٹ کمشنر بروری کاشف عمر کا سریاب روڈ کا دورہ

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ ویسٹ منیر احمد درانی کی ہدایات پر اسسٹنٹ کمشنر بروری کاشف عمر نے سریاب روڈ کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے ریڑھی بانوں کی جانب سے ریڑھیاں کھڑی کرنے کے طریقہ؟ کار اور ٹریفک کی روانی کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر نے ریڑھی بانوں سے ملاقات کرتے ہوئے (بقیہ نمبر 24 صفحہ 7 پر)

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے صوبائی مشیر لوکل گورنمنٹ امیر حمزہ زہری ملاقات کر رہے ہیں

بھرتی کے عمل میں میرٹ اور شفافیت کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا، صوبائی وزیر مواصلات

لواحقین کوٹہ کے تحت بھرتیاں میرٹ اور شفافیت پر ہوں گی، سفارش اور دباؤ برداشت نہیں کیا جائے گا، میر سلیم احمد کھوسہ

اے ون روڈز بجٹ کے موثر استعمال کے لیے ہر زون میں چیف انجینئر کی سربراہی میں کمیٹیاں تشکیل دینے کی ہدایت

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ نے کہا ہے کہ محکمہ مواصلات و تعمیرات میں لواحقین کوٹہ کے تحت بھرتیوں کا عمل مکمل طور پر میرٹ شفافیت اور مقررہ قواعد و ضوابط کے مطابق مکمل کیا جائے گا اس ضمن میں کسی قسم کی سفارش دباؤ یا غیر ضروری مداخلت ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی ان خیالات کا اظہار صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ نے لواحقین کوٹہ کے تحت بھرتیوں اور اے ون روڈ کے بجٹ کے حوالے سے منعقدہ جائزہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا اس موقع پر سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان اور چیف انجینئر آفیسران کے علاوہ دیگر متعلقہ حکام بھی موجود تھے اجلاس کو لواحقین کوٹہ کے تحت بھرتیوں اور اے ون روڈز بجٹ کے حوالے سے (بقیہ نمبر 22 صفحہ 7 پر)

بلوچستان کو پولیو سے پاک بنانے تک انسداد پولیو کی کوششیں جاری رکھی جائیں گی، محمد بخت کاکڑ

بلوچستان میں پولیو وائرس کی موجودگی جانچنے کے لیے لیے گئے تمام 23 ماحولیاتی نمونوں کے نتائج منفی، وزیراعلیٰ کا انسداد پولیو اقدامات جاری رکھنے پر زور

بلوچستان میں تمام 23 ماحولیاتی نمونوں کا منفی آنا گزشتہ تین سال کی مسلسل جدوجہد، شب و روز محنت اور انسداد پولیو کے لیے کیے گئے مؤثر اقدامات کا نتیجہ ہے

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان میں پولیو کے خاتمے کی کوششوں میں اہم پیش رفت سامنے آئی ہے، جہاں پولیو وائرس کی موجودگی جانچنے کے لیے لیے گئے تمام 23 ماحولیاتی نمونوں کے نتائج منفی آئے ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے اس پیش رفت پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے انسداد پولیو کے لیے جاری اقدامات کو مزید مؤثر بنانے اور ان کا تسلسل برقرار رکھنے کی ہدایت کی ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پولیو کے خلاف جنگ میں حاصل ہونے والی پیش رفت مسلسل کوششوں، مؤثر حکمت عملی اور مربوط اقدامات کا نتیجہ ہے۔ پولیو کے مکمل خاتمے تک یہ جدوجہد پوری قوت کے ساتھ جاری رہے گی اور بچوں کو اس موذی مرض سے محفوظ بنانے کے (بقیہ نمبر 25 صفحہ 7 پر)

ڈپٹی کمشنر نصیر آباد وریندر لعل کا ڈسٹرکٹ جیل کا دورہ

قیدیوں کو بنیادی سہولیات اور طبی انتظامات کی بہتری کی یقین دہانی

نصیر آباد (خ ن) ڈپٹی کمشنر نصیر آباد وریندر لعل کا ڈسٹرکٹ جیل نصیر آباد کا دورہ قیدیوں کو فراہم کی جانے والی بنیادی سہولیات طبی انتظامات اور درپیش مسائل کا تفصیلی جائزہ لیا سولر سسٹم کی تنصیب اور طبی سہولیات کی بہتری کے لیے اقدامات کی یقین دہانی کرائی تفصیلات کے مطابق ڈپٹی کمشنر نصیر آباد وریندر لعل نے آج ڈسٹرکٹ جیل نصیر آباد کا تفصیلی دورہ کیا جہاں ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ جیل محمد علی نے ان کا استقبال کیا اور جیل کے مختلف حصوں کا معائنہ کرایا اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے جیل میں قیدیوں کو فراہم کی جانے والی بنیادی سہولیات، انتظامی امور صحت و صفائی کے (بقیہ نمبر 26 صفحہ 7 پر)

مرکزی انجمن تاجران بلوچستان کے صوبائی دفتر میں تاجروں اور ٹرانسپورٹ رہنماؤں کی اہم ملاقات

کوئٹہ (آن لائن) مرکزی انجمن تاجران بلوچستان کے صدر عبدالرحیم اور بلوچستان گڈز ٹرک اونرز ایسوسی ایشن کے مرکزی صدر حاجی نور محمد شاہوانی نے کہا ہے کہ تاجروں اور ٹرانسپورٹروں کو درپیش مسائل کے حل کیلئے ملکر اقدامات اٹھائیں گے تاکہ انہیں درپیش مشکلات سے چھٹکارا دلایا جا سکے۔ یہ بات انہوں نے مرکزی انجمن تاجران بلوچستان کے دفتر میں ملاقات کے دوران کہی۔ اس موقع پر سینئر نائب صدر حضرت (بقیہ نمبر 31 صفحہ 7 پر)

اسلام آباد: وزیراعظم شہباز شریف اسمبلی اجلاس کے موقع پر اپوزیشن اراکین سے گفتگو کر رہے ہیں

کوئٹہ چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو انجینئر مرزا اعزاز بیگ سے صوبائی وزیر حاجی محمد لہڑی ملاقات کر رہے ہیں

مستونگ میں بینکوں اور اے ٹی ایمز ایک ماہ سے بند شہری اپنی ہی رقم کو ترس گئے

مستونگ (آن لائن) مستونگ شہر میں بینکوں اور ان کے اے ٹی ایمز کی ایک ماہ سے زائد عرصے سے جاری بندش نے شہریوں کو شدید مالی مشکلات میں مبتلا کر دیا ہے۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ اس طویل بندش نے بینک انتظامیہ کی کارکردگی اور عوام کے ساتھ ان کی ذمہ داریوں پر سنگین سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ متعلقہ انتظامیہ کی جانب سے مسئلے کے حل کے لیے کوئی واضح اقدام سامنے نہیں آیا۔ صرف ایک بینک کے اے ٹی ایمز فعال باقی تمام بینکوں کے اے ٹی ایمز بند پڑے ہیں۔ اس کے نتیجے میں سرکاری و نجی ملازمین، پنشنرز، تاجر اور عام شہریوں کو مالی معاملات کے لیے کوئٹہ یا دوسرے شہروں کا رخ کرنا پڑ رہا ہے۔ کئی شہریوں کو گھریلو اخراجات پورے کرنے میں (بقیہ نمبر 28 صفحہ 7 پر)

اسسٹنٹ کمشنر لورالائی کی کوئٹہ روڈ پر پانی کے غیر قانونی کنکشنز کے خلاف کارروائی

پانی کے غیر قانونی استعمال اور چوری کی اجازت نہیں دی جائے گی، شہریوں کو پانی کی منصفانہ فراہمی یقینی بنائیں گے، ضلعی انتظامیہ

لورالائی (خ ن) ڈپٹی کمشنر لورالائی کیپٹن (ر) محمد حبیب شجاع کی ہدایات پر اسسٹنٹ کمشنر لورالائی احمد زیب کاکڑ نے کوئٹہ روڈ پر پانی کے غیر قانونی کنکشنز کے خلاف کارروائی کی اس موقع پر ضلعی انتظامیہ کی جانب سے شہر میں پانی کی بڑھتی ہوئی ضروریات اور شہریوں کی جانب سے موصول ہونے والی شکایات کے پیش نظر پانی کے غیر قانونی استعمال اور غیر منصفانہ تقسیم کا جائزہ لیا گیا۔ کارروائی کے دوران غیر قانونی کنکشنز کی نشاندہی کرتے ہوئے پانی کے نظام کو منظم بنانے کے لیے ضروری اقدامات کیے گئے اسسٹنٹ کمشنر احمد زیب کاکڑ نے کہا کہ (بقیہ نمبر 27 صفحہ 7 پر)

میڈیا ورکرز کو بے روزگار کرنا معاشی مشکلات میں اضافے کا باعث ہے، ترجمان جے یو آئی ضلع کوئٹہ

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے ترجمان نے 92 نیوز کوئٹہ بیورو اور روزنامہ زمانہ سے 9 ملازمین کو ملازمتوں سے فارغ کرنے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے اس اقدام کی مذمت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صحافیوں اور میڈیا ورکرز کو اچانک روزگار سے محروم کرنا ان کے معاشی استحکام اور اہل خانہ کے مستقبل کو متاثر کرنے کے مترادف ہے۔ وفاقی و صوبائی حکومتیں، پیمرا اور متعلقہ ادارے اس معاملے کا فوری نوٹس لیں اور برطرف (بقیہ نمبر 32 صفحہ 7 پر)

اسسٹنٹ کمشنر زہری روزین جمالی کی زیر صدارت اجلاس

غیر حاضر ملازمین کے خلاف کارروائی اور تنخواہوں سے کٹوتی کی ہدایت

خضدار (خ ن) ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی کی خصوصی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر زہری روزین جمالی کی زیر صدارت تمام صوبائی محکمہ جات کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں سب ڈویژن زہری میں جاری ترقیاتی منصوبوں، عمومی کارکردگی اور درپیش مسائل کا تفصیلی احاطہ کیا گیا۔ اجلاس کے دوران خاص طور پر محکمہ تعلیم اور محکمہ صحت کی صورتحال کا جائزہ لیتے ہوئے اسسٹنٹ کمشنر زہری نے واضح ہدایات جاری کیں کہ دونوں شعبہ جات میں غیر حاضر اور غفلت کے مرتکب ملازمین کے خلاف بلاامتیاز کارروائی کی جائے اور ان (بقیہ نمبر 29 صفحہ 7 پر)

ڈویژنل ڈائریکٹر اسکولز کا سرکاری تعلیمی اداروں کا دورہ، تدریسی سرگرمیوں اور تعلیمی معیار کا جائزہ

معیاری تعلیم، نصاب کی بروقت تکمیل اور طلبہ کی تربیت پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، عبدالواسع خان کاکڑ

موسیٰ خیل (خ ن) ڈویژنل ڈائریکٹر اسکولز ایجوکیشن لورالائی ڈویژن عبدالواسع خان کاکڑ نے ملک نجیب خان کاکڑ کے ہمراہ موسیٰ خیل کے مختلف سرکاری تعلیمی اداروں کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے تدریسی سرگرمیوں، اساتذہ کی حاضری، تعلیمی ماحول، طلبہ کی کارکردگی اور مجموعی تعلیمی معیار کا تفصیلی جائزہ لیا دورے کے دوران ڈویژنل ڈائریکٹر نے گورنمنٹ بوائز ہائی سکول ڈکی موسیٰ خیل، گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری سکول موسیٰ خیل اور گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائی سکول موسیٰ خیل کا معائنہ کیا۔ انہوں نے مختلف کلاس رومز کا دورہ کر کے طلبہ سے تعلیمی سوالات کیے اور ان کی تعلیمی استعداد کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر عبدالواسع خان کاکڑ نے اساتذہ کرام پر زور دیا کہ وہ اپنی ذمہ (بقیہ نمبر 37 صفحہ 7 پر)

اسسٹنٹ کمشنر جھٹ پٹ دھیرج کالرہ کا گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول کا دورہ،

سرکاری اسکولوں میں نظم و ضبط اور معیاری تعلیم کی فراہمی یقینی بنائی جائے، دھیرج کالرہ

جعفر آباد (خ ن) ڈپٹی کمشنر جعفر آباد خالد خان کے احکامات کی روشنی میں اسسٹنٹ کمشنر جھٹ پٹ دھیرج کالرہ نے گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے تعلیمی سرگرمیوں، اساتذہ کی حاضری اور تدریسی عمل کا تفصیلی جائزہ لیا۔ دورے کے موقع پر اسسٹنٹ کمشنر نے اساتذہ کا حاضری رجسٹر چیک کیا اور اس بات کا جائزہ لیا کہ تدریسی عملہ اپنی ذمہ داریاں باقاعدگی سے ادا کر رہا ہے یا نہیں۔ انہوں نے اسکول کے مختلف کلاس رومز کا دورہ کر کے طلبہ کو دی جانے والی تعلیم اور تدریسی سرگرمیوں کے حوالے سے آگاہی حاصل کی۔ اس موقع پر انہوں نے (بقیہ نمبر 33 صفحہ 7 پر)

ڈپٹی کمشنر حب جمعہ داد خان مندوخیل کا گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج کا دورہ

دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر حب نے مختلف کلاس رومز کا معائنہ کیا

حب (آن لائن) ڈپٹی کمشنر حب جمعہ داد خان مندوخیل کا گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج حب کا دورہ کیا جہاں انہوں نے تعلیمی و انتظامی امور کا جائزہ لیا۔ تفصیلات کے مطابق ڈپٹی کمشنر حب جمعداد خان مندوخیل نے آج گورنمنٹ گرلز ڈگری اکالج حب کا دورہ کیا جہاں انہوں نے کالج کے مختلف شعبوں، تدریسی سرگرمیوں اور کلاس رومز کا تفصیلی معائنہ کیا۔ دورے کا مقصد طالبات کو فراہم کی جانے والی تعلیمی سہولیات، تدریسی معیار اور کالج کو درپیش انتظامی مسائل کا جائزہ لینا تھا دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر حب نے مختلف کلاس رومز کا معائنہ کیا اور کالج میں جاری تدریسی سرگرمیوں کا مشاہدہ کیا۔ انہوں نے کالج کے دیگر شعبوں کا بھی دورہ کیا اور دستیاب تعلیمی سہولیات، انتظامی امور اور تدریسی ماحول کا جائزہ لیا اس موقع پر پرنسپل گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج حب نے ڈپٹی کمشنر (بقیہ نمبر 34 صفحہ 7 پر)

بیلہ کے قریب دو موٹر سائیکلوں میں تصادم کے نتیجے میں ایک شخص جاں بحق جبکہ ایک زخمی

اوتھل (این این آئی) بیلہ کے قریب مین قومی شاہراہ پر ٹیارہ کے مقام دو موٹر سائیکلز میں تصادم 1 شخص موقع پر جاں بحق، 1 ایک شخص شدید زخمی، ریسکیو ذرائع کے مطابق جمعرات کی شام تاریخی شہر بیلہ کے قریب مین قومی شاہراہ پر (بقیہ نمبر 35 صفحہ 7 پر)

ڈپٹی کمشنر جھل مگسی کا نیشنل بینک گنداواہ کی نئی برانچ کا دورہ، بینکنگ سہولیات کا جائزہ

شہریوں کو بینکنگ خدمات کی فراہمی میں آسانی، شفافیت اور بہتر سہولیات یقینی بنائی جائیں، گفتگو

جھل مگسی (خ ن) ڈپٹی کمشنر جھل مگسی سید رحمت اللہ شاہ کا نیشنل بینک آف پاکستان گنداواہ کی نئی برانچ کا دورہ بینکنگ سہولیات کا تفصیلی جائزہ لیا ڈپٹی کمشنر جھل مگسی سید رحمت اللہ شاہ نے نیشنل بینک آف پاکستان گنداواہ کی تحصیل آفس کی نئی عمارت میں منتقل ہونے والی برانچ کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے بینک میں دستیاب سہولیات عوام کو فراہم کی جانے والی خدمات اور بینکنگ امور کا تفصیلی جائزہ لیا۔ بینک میں موجود سہولیات کا معائنہ کیا اور بینکنگ امور کی انجام دہی کا جائزہ لیا انہوں نے بینک میں آنے والے شہریوں سے بھی ملاقات کی اور (بقیہ نمبر 36 صفحہ 7 پر)

دیہی خواتین کو تعلیم، صحت، روزگار اور جائیداد کے حقوق میں مساوی مواقع فراہم کیے جائیں، ایواء جی الائنس

دیہی خواتین کی معاشی خودمختاری اور تحفظ کے لیے ٹھوس اقدامات کیے جائیں، حکومت بلوچستان سے مطالبہ

کوئٹہ (آن لائن) عورت فاؤنڈیشن بلوچستان اور اینڈنگ وائلنس اگینسٹ ویمن اینڈ گرلز الائنس (ایواء جی الائنس) بلوچستان نے دیہی خواتین کے عالمی دن کے موقع پر بلوچستان سمیت پاکستان بھر کی دیہی خواتین کی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے حکومتِ بلوچستان سے مطالبہ کیا ہے کہ دیہی خواتین کو تعلیم، صحت، روزگار، زمین و جائیداد کے حقوق، مالی وسائل، جدید زرعی سہولیات اور فیصلہ سازی کے عمل میں مساوی مواقع فراہم کرنے کے لیے ٹھوس اور قابل عمل اقدامات کیے جائیں۔ 15 اکتوبر کو ہر سال دیہی خواتین کا عالمی دن منایا جاتا ہے، جس کا (بقیہ نمبر 30 صفحہ 7 پر)

پیپلز پارٹی کو گراس روٹ لیول پر فعال بنانا اور عوامی مسائل کو موثر انداز میں اجاگر کرنا ہماری پہلی ترجیح ہے، حیات خان اچکزئی

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے نومنتخب ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات حیات خان اچکزئی نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی گراس روٹ لیول تک کام کرنے والے کارکنان کو آگے آنے اور اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے مواقع فراہم کرتی ہے پارٹی کے کارکنان اس کی اصل قوت ہیں جو مشکل حالات میں بھی جماعت کے نظریے منشور اور عوامی خدمت کے پیغام کو لوگوں تک پہنچاتے ہیں پیپلز پارٹی میں کارکنان کی سیاسی جدوجہد، محنت اور وابستگی کو اہمیت دی جاتی ہے، پارٹی کے مرکزی قائدین نے مجھ (بقیہ نمبر 38 صفحہ 7 پر)

صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو قلعہ عبداللہ میں امن و امان سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

پرنٹر و پبلشر وسیم احمد نے اولس
پرنٹرز یونیورسل کمپلیکس کالون
روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر دفتر
"روزنامہ عوام"
302 یونیورسل کمپلیکس جناح
روڈ کوئٹہ سے شائع کیا
ای میل ایڈریس
dailyawamqta@gmail.com
فون نمبر: 2832244 فیکس نمبر 2832255

صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد خان کھوسہ لواحقین کوٹہ کے تحت بھرتیوں کے حوالے سے منعقدہ جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں